Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک آنسو میں کربلا

ریحان اعظمی

محفوظ بک ایجنسی ❁ مارٹن روڈ کراچی

محفوظ بک ایجنسی ❁ مارٹن روڈ کراچی
Tel: 424286 - 4917823 Fax: 4917823

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق بہ حق ناشر محفوظ ہیں

ایک آنسو میں کربلا

ندیم سرور کے مشہور نوحہ جات کا مجموعہ
(سال ۲۰۰۰ء تک کے)

شاعر اہل بیت

ریحان اعظمی

ترتیب و تدوین

اے ایچ رضوی

ناشر

محفوظ بک ایجنسی ❁ مارٹن روڈ کراچی
Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق بہ حق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: ایک آنسو میں کربلا
شاعر: ریحان اعظمی
ترتیب و تدوین: اے ایچ رضوی
سن اشاعت اوّل: جون ۱۹۹۹ء
سن اشاعت دوم: مئی ۲۰۰۰ء
تعداد: ۱۰۰۰
کمپوزنگ: احمد گرافکس، کراچی
ناشر: محفوظ بک ایجنسی، کراچی
ہدیہ: ۱۲۵/-
مجلد ۱۵۰/-

محفوظ بک ایجنسی مارٹن روڈ کراچی
Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

انتساب

ہر لفظ میں عطائے درِ بوتراب ہے
اشک غمِ حسینؑ میرا انتساب ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گفتنی نا گفتنی

ارباب ادب اور محبان اہل بیت کی خدمت میں کچھ حقائق نہ چاہنے کے باوجود بھی بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ تاکہ وہ ابہام جو میری ذات سے متعلق لوگوں کے دل و دماغ میں بلاوجہ پیدا کر دیا گیا ہے۔ کسی حد تک اس کی صفائی ہو سکے۔

یوں تو میں نے نوحہ گوئی ۱۴ برس کی عمر سے شروع کی تھی۔ میں نے سب سے پہلے نوحہ مخمس کی شکل میں لکھا تھا۔ جس کا پہلا مصرعہ تھا۔

"کہاں ہو گلشن زہراؑ کے باغباں عباسؑ"

یہ اس وقت کی بات ہے۔ میں جس وقت لیاقت آباد نمبر ۳ میں رہتا تھا۔ یہ نوحہ لکھ کر میں نے اپنے والد مرحوم کو دکھایا انہوں نے کہا کہ اس کی اصلاح سبط حسن انجم صاحب سے کراؤ۔ سبط حسن انجم صاحب میرے والد کے دوست۔ اور کہیں دور سے رشتہ دار بھی ہیں میں یہ نوحہ لے کر ان کے پاس گیا۔ اور ان کی خدمت میں اپنے اشعار یہ کہتے ہوئے پیش کیے کہ یہ میں نے کہے ہیں۔ انہوں نے ایک دفعہ پوری تحریر کو پڑھا۔ اور دو تین بار معنی خیز نظروں سے مجھے دیکھا۔ اور کہا جاؤ اپنے والد کو کہو۔ میں شام میں کسی وقت گھر آؤں گا۔

القصہ مختصر انجم صاحب میرے والد صاحب کے پاس آئے۔ اور فرمانے لگے اقبال صاحب اگر یہ نوحہ واقعی برخوردار کی ہی کاوش ہے۔ تو پھر تمہیں مبارک ہو کہ تمہاری تربیت اور صحبت کا ثمر تمہیں ملنے والا ہے۔ ریحان میاں کی شکل میں آگے چل کر ایک خوبصورت انداز فکر رکھنے والا شاعر۔ صاحبان ادب کو میسر ہو گا۔

پھر یہ نوحہ میں نے انجمن تنظیم الحسینی کو دیا۔ جو کہ میرے بڑے بھائی سید آل رضا عرف جموں نے بنائی تھی۔ اس وقت اس میں جو صاحبان بیاض نوحہ خوانی کرتے تھے۔ وہ مسلک اہلسنّت سے تعلق رکھتے تھے دو بھائی تھے، شریف اور شفیق ان کے ساتھ۔ میرے سب سے بڑے بھائی باقر رضا بھی معاون صاحب بیاض کی حیثیت سے نوحہ پڑھتے تھے۔ پھر بعد میں اس انجمن کے صاحب بیاض ناصر حسین زیدی ہو گئے جو کہ تادم تحریر موجود

ہیں۔ لیکن کم عمری کی وجہ سے لوگوں نے یقین نہیں کیا۔

لٰہذا زیادہ حوصلہ افزائی نہ ہونے کی وجہ سے میں نے پھر نوحہ نہیں لکھا۔ البتہ گیت، غزلیں، نظمیں لکھنے لگا اور شاعری کا جنون اس حد تک سوار ہوا کہ میں رات دن کتابیں پڑھنے اور شعر لکھنے کے سوا کچھ بھی نہ کرتا۔ تنظیم الحسینی کا دفتر کیونکہ میرے گھر میں ہی تھا۔ لٰہذا محترم شاعر انیس پہرسری ناصر کو نوحہ دینے اکثر ہمارے گھر آیا کرتے تھے۔ ہمارے گھر میں ہی نوحوں کی طرزیں بنائی جاتیں۔ اور پریکٹس بھی وہیں ہوا کرتی تھی۔ میں ان تمام باتوں سے الگ تھلگ اپنے کمرے میں کتابوں کے ڈھیر کے درمیان بیٹھا گیت غزلیں لکھا کرتا۔ یا پھر کوئی نہ کوئی کتاب زیر مطالعہ رہتی۔ انیس پہرسری صاحب نے مجھے دوبارہ نوحہ لکھنے پر آمادہ کیا اور میں نے ان کے کہنے پر دوبارہ نوحہ لکھنا شروع کر دیا ناصر زیدی کا وہ دور نوحہ خوانی۔ عروج کا دور تھا لٰہذا تھوڑے عرصے بعد میرے نوحے مشہور اور زبان زد خاص و عام ہو گئے۔ دوسری انجمنوں کے صاحبان بیاض نے مجھ سے نوحہ لینا چاہا۔ لیکن میں نے خود کو تنظیم الحسینی تک محدود کر لیا تھا۔

۱۹۸۶ء میں ندیم سرور کو میرے پاس انجمن رضائے حسینی کے ایک ممبر فرحت عباس لے کر آئے اور مجھ سے ملاقات کرائی۔ سرور نے مجھ سے نوحہ لکھنے کی فرمائش کی میں نے نہ معلوم کیوں اقرار کر لیا۔ اور ایک رات میں سرور کے ساتھ نیو کراچی سلیم سینٹر چلا گیا اور اس سال میں نے ان کو دو عدد نوحے لکھ کر دیئے۔

"ہائے عباسؑ، زینبؑ سکینہؑ" اور دوسرا ......"اک علیؑ کا لعل تھا اور اک علیؑ کی لاڈلی"

یہ دونوں نوحے کیسٹ میں آئے اور مقبول عام ہوئے اس کے بعد سرور نے مکمل طور پر مجھ پر اکتفا کر لیا۔ اور آج تک میری اور سرور کی ٹیم ماشاء اللہ مومنین اور ادبی ذوق رکھنے والے افراد کے لئے رثائی ادب کے گوہر۔ تحریر آواز مہیا کرنے کی کوشش میں منہمک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج میری وجہ سے سرور اور سرور کی وجہ سے میں دنیا میں جہاں بھی اردو نوحہ سنا جاتا ہے۔ جانے اور پہچانے جاتے ہیں۔

یہاں ایک بات یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ مجھ سے پہلے جو میرے بزرگ اور سینئر شعراء نوحہ لکھ رہے تھے۔ انہوں نے مجھے اتنے زیادہ اور برق رفتاری سے لکھتا دیکھ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

کر۔ یا تو میری حوصلہ افزائی کے لئے یا پھر کسی اور مجبوری کی وجہ سے لکھنا کم کر دیا۔ اور پھر کراچی کی اسیؔ فیصد انجمنوں کا بوجھ میرے قلم کے کاندھوں پر آپڑا۔ جس کو میں نے جناب سیدہؑ کی نوکری اور باب علم کی عطا سمجھ کر قبول کر لیا۔ چھوٹی انجمن ہو یا بڑی۔ ندیم سرور ہوں یا گلی میں کھیلتا ہوا بچہ۔ جس نے کہا نوحہ لکھ دو میں نے بغیر کسی تمہید کے نوحہ لکھ دیا۔ اور آج تک میرا یہ عمل جاری ہے۔ اور میرا اعلان بھی یہی ہے کہ میرے پاس میرا بدترین دشمن بھی اگر نوحہ مانگنے آئے گا میں انکار نہیں کرسکتا۔ یہی وجہ ہے کہ مولا نے میرے کلام کو عزت بخشی ہوئی ہے۔ اور ہر نوحہ خواں کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ میرا لکھا ہوا نوحہ پڑھے۔

جہاں مجھے نوحہ گوئی پر انیس پھرسری صاحب نے آمادہ کیا وہاں میرے بچپن کے بہت ہی عزیز ترین دوست پروفیسر سبط جعفر نے بہت سنوارا۔ ہم عمر ہونے کے باوجود وہ مجھ سے کہیں زیادہ شعور اور شاعری کے علم سے واقفیت رکھتے ہیں میں نے سبط جعفر سے بہت سیکھا ہے اور آج بھی مشورہ کرتا ہوں۔ لیکن باقاعدہ شاگردی امید فاضلی کی اختیار کی اور آج بھی ان کو اپنا استاد تسلیم کرتا ہوں۔

مولا نے مجھے اس کم عمری میں جو عزت و شہرت عطا کی۔ اس کو دیکھ کر کچھ حاسدوں نے میرے خلاف رفتہ رفتہ ایک محاذ بنانا شروع کر دیا۔ اور میرے قابل احترام اور سینئر شعراء کے دل میں میری طرف سے بدگمانی پیدا کرنا شروع کر دی۔ محشر لکھنوی صاحب میرے محترم ہیں۔ میں کبھی ان سے گستاخی کا تصور بھی نہیں کرسکتا (شعر و سخن کے شعبے میں) لوگوں نے ان کے دل میں میری طرف سے بدگمانی پیدا کی۔ اور میرے دل میں ان کی طرف سے برائی پیدا کرنے کی کوشش کی۔ لیکن میرا خون گندا نہیں تھا میں نے کبھی بدتمیزی نہیں کی اور حاسدوں کو شکست ہوئی۔

یہاں ایک بات جو نہایت افسوسناک ہے۔ وہ یہ ہے کہ وہ صاحبان بیاض جن کے لئے میں نے اپنا آرام اپنا گھر اپنے بچوں اور بیوی کو تج کر انہیں شہر میں متعارف کرایا۔ انہوں نے میری محنت خلوص اور محبت کا صلہ گالیوں اور بدنامی کے سوا کچھ نہیں دیا میں غازی علمدار کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں۔ کہ میں نے کبھی کسی انجمن سے کسی صاحب بیاض سے نوحے کے عوض معاوضے کے طور پر ایک پیسہ بھی طلب نہیں کیا۔ اور نہ کبھی طلب کروں گا جبکہ صاحبان بیاض ایسے بھی ہیں۔ جو آج ایک کیسٹ کا ڈیڑھ دو لاکھ روپیہ وصول کرتے

ہیں قوم کا حال یہ ہے کہ وہ مجھ سے ہمیشہ نوحے کی کتاب کی ڈیمانڈ تو کرتے ہیں۔ لیکن اگر کسی سے اس سلسلے میں سو روپے کی امداد طلب کرو تو سو بہانے بنا کر معذرت کر لی۔

لیکن آج اس زیر نظر کتاب "ایک آنسو میں کربلا" کی اشاعت میں محترم مولانا حسن ظفر نقوی کی ذاتی کاوشوں کا بڑا دخل ہے۔ شاید اگر یہ میرا ساتھ نہ دیتے تو یہ کتاب معرض وجود میں نہ آتی۔ یہاں ایک نام ایسا ہے اگر میں نے وہ نہیں لیا تو یہ بہت بڑی بددیانتی ہوگی وہ نام ہے انجمن عزائے حسین کے روح رواں حامد رضا اور ان کے چھوٹے بھائی ظفر حسین کا ان دونوں حضرات کی وجہ سے نوے فیصد نوحے لکھے گئے۔ کیونکہ میں نے جتنے بھی نوحے لکھے وہ انہی کے دولت خانے پر بیٹھ کر لکھے۔ برسوں سے میں ان کے گھر پر بیٹھ کر ساری ساری رات اور سارا سارا دن دس دس بیس بیس افراد کے ساتھ بیٹھتا نوحہ لکھتا رہا ہوں۔ یہ لوگ کوئی جاگیردار سرمایہ دار یا مل مالک نہیں ہیں۔ لیکن جس قدر خدمت انہوں نے اور ان کے گھر کی مستورات نے آنے والے صاحبان بیاض کی اور میری کی ہے۔ اس کا صلہ ان کو شہزادی کونین ہی دے سکتی ہیں۔ اس کے بعد میرے چند قریبی احباب جن کی رفاقت پر مجھے ناز ہے۔ ان میں اسد آغا صاحب بیاض، ظفر الایمان قدیم، عارف رضا عرف دادو، انجمن رضائے حسینی کی حوصلہ افزائی شامل ہے۔ اس کتاب کی اشاعت کے سلسلے میں ایک عظیم ہستی۔ جو علمیت کے اعلیٰ مقام پر فائز ہے کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے صرف نہ صرف میری حوصلہ افزائی کی۔ بلکہ اپنے تعاون کا بھرپور یقین دلایا جس کی وجہ سے یہ کتاب منظر عام پر آئی۔ دعا کریں کہ مولا مجھے اس عمل خیر کی مزید توفیق عطا کرے اور میرے قلم میں اور طاقت پیدا ہو۔ دعا کی بات پر یاد آیا کہ اپنی ماں سیدہ رشیدہ عابدی کے ذکر سے غافل ہوگیا تھا۔ یہ ان کی دعاؤں کا ہی اثر ہے جو انہوں نے مجھے ساتھ لے جا کر کئی مرتبہ کربلائے معلیٰ شام اور ایران میں۔ تمام مقامات مقدسہ پر گڑگڑا کر اور رو رو کر میرے لئے وسعت علم کی دعا کی ہے۔ اور مجھے اپنے بچوں سے کسی طرح بھی کم نہیں سمجھا۔ ان کا قرض میں جان دے کر بھی نہیں اتار سکتا۔ خدا میری سگی ماں کنیز کبریٰ اور میری تربیت کرنے والی ماں سیدہ رشیدہ عابدی کا سایہ میرے سر پر بطفیل قائم آل محمد قائم رکھے۔

احقر العباد ریحان اعظمی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ریحان اعظمی!

مقبول ترین عوامی شاعر اہل بیتؑ

سید سبطِ جعفر

مقبول ترین عوامی نوحوں کے خالق۔ ریحان اعظمی نہ صرف نوجوانوں بلکہ اپنے ہم عصر ہر عُمر کے شعراء اہل بیتؑ میں ممتاز و منفرد مقام کے حامل ادیب و شاعر اور صحافی ہیں۔ جو ادائیگی اور عزاداری کے تقدس میں عوامی اُمنگوں اور عصری تقاضوں سے بخوبی آگاہ ہیں۔

میں نے اتنا تیز اور اتنا زیادہ کلام کہنے والا شاعر نہ دیکھا نہ سنا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ انہیں شعر گوئی کے لئے کسی خلوت، تخلیہ، تنہائی، سکون، خاموشی حتیٰ کہ سنجیدگی اور روشنی کی بھی ضرورت نہیں ہوتی! اور اکثر کلام اور زود گوئی کے باوجود بھی غلطیوں کا تناسب بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ اور تھوڑی بہت اغلاط کا ہونا اس لئے بھی ضروری ہے کہ ان کا کلام اگرچہ پاک ہے مگر کلام پاک تو نہیں ہے قرآن و حدیث تو نہیں ہے۔

بہر حال انکا سفر اور فتوحات کا سلسلہ جاری ہے۔ خدا کرے کہ یہ اسی طرح مصروف و معروف رہیں۔ والسلام خیر اندیش و محتاج دعا۔

سید سبطِ جعفر

علماء کرام اور شعراء عظّام کے گراں قدر تاثرات

علامہ طالب جوہری

پہلے اس بات پر حیران ہوتا تھا کہ ہر نوحہ خواں ریحان اعظمی کا کہا نوحہ کیوں پڑھتا ہے اور ریحان اعظمی کے پاس اتنا وقت کہاں سے میسر ہے کہ وہ تمام نوحہ خوانوں کی ڈیمانڈ پوری کرتے ہیں لیکن جب میں ریحان کو نجف اشرف میں باب علم کے روضے پر علم کی خیرات مانگتے دیکھا تو میرے سوال کا جواب مجھے خود مل گیا اور میں نے ریحان سے وہیں پر کہا کہ اب معلوم ہوا کہ یہ خزانہ تمہیں کہاں سے ملتا ہے؟ ریحان اعظمی کے نوحوں اور سلاموں کو میں ذاتی طور پر بھی پسند کرتا ہوں۔

پروفیسر کرار حسین

ریحان اعظمی اپنی عمر کے اعتبار سے صنف نوحہ گوئی میں اپنا ایک منفرد مقام رکھتے ہیں۔ میری دعا ہے کہ یہ جس بارگاہ میں یہ نوحے ہدیہ کرتے ہیں وہاں ان کا رثائی کلام قبولیت کی سند حاصل کرے اور درِ علم سے ان کو جھولی بھر بھر کے علم کے موتی ملتے رہیں۔

علامہ سید عرفان حیدر عابدی

برادر خورد ریحان اعظمی نے اپنے نوحوں سے بین الاقوامی شہرت حاصل کی ہے یہ ان کی لگن اور محنت کا منہ بولتا ثبوت ہے ریحان کی شاعری برصغیر میں الیکٹرانک میڈیا سے سنی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ دنیا میں جہاں جہاں بھی نواسہ رسول سے محبت کرنے والے لوگ موجود ہیں وہ ریحان کے نام سے پوری طرح آشنا ہیں اور ان سے ملاقات کی تمنا رکھتے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امید فاضلی

صنف نوحہ گوئی ایک مشکل صنف سخن ہے اس میں شاعر کو اپنا پتہ پانی کرنا پڑتا ہے تب کہیں جا کر وہ کسی کی آنکھ سے آنسو اور دل سے آہ نکلوا سکتا ہے ریحان اعظمی نے مسلسل ریاضت اور عرق ریزی کے بعد صنف نوحہ نگاری میں نہ صرف اپنے ہم عصروں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے بلکہ اپنے بہت سارے کہنہ مشق نوحہ گو شعراء سے بھی آگے نکل گئے ہیں میں دعا گو ہوں کہ باری تعالیٰ ان کو غرور کے عفریت سے دور رکھے۔

پروفیسر حسن عسکری فاطمی

ریحان اعظمی نے ریحان رسالت کے حضور جو نذرانہ عقیدت اپنے قلم سے پیش کیا ہے اس کو دیکھتے ہوئے میں ان کو ایک خطاب اور ایک اعزاز دینا چاہتا ہوں اور میری اس بات سے تمام عزادار امام مظلوم ضرور متفق ہوں گے۔ ریحان اعظمی کو ریحان عزا کا خطاب دیتا ہوں کہ یہی حقیقت ہے اور یہی اس نوجوان کا حق ہے۔

سیدہ رشیدہ عابدی نظام

ریحان اعظمی میرے بیٹوں کی طرح مجھے عزیز ہے۔ اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ وہ شہر میں ایک معروف حیثیت کا نوجوان ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے کبھی اپنے قلم کا سودا نہیں کیا۔ اس نے کبھی اپنے قلم کو رسوا نہیں ہونے دیا۔ اس کا قلم جب بھی چلا ہے کار خیر اور خدمت عزا کے لئے چلا ہے۔ ریحان اعظمی جب بھی میرے ساتھ کربلائے معلیٰ نجف اشرف ایران و شام کی زیارت پر گیا ہے۔ میں نے اس کو سوائے خیرات علم مانگنے کے کسی دوسری چیز کی خواہش کرتے نہیں دیکھا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ نوحہ نگاری کی دنیا کا وہ آج واحد شہ سوار ہے۔

ناصر حسین زیدی (نوحہ خواں)

ریحان اعظمی جنہیں میں ریحان بھائی کہتا ہوں اب وہ اس مقام پر ہیں کہ ہر نوحہ

http://fb.com/ranajabirabbas

خواں ان کا کلام پڑھنے کی تمنا کرتا ہے اور اپنی شہرت کو ریحان اعظمی کے کلام سے منسلک سمجھتا ہے۔

ندیم سرور

میں یہ بات اکثر کہتا ہوں کہ جب تک شہزادی کونینؑ مادر حسنینؑ نے ریحان اعظمی کے حصے میں شہرت اور ان کے لفظ میں عزت رکھ دی ہے اس وقت تک ریحان اعظمی سے سلطنت نوحہ گوئی کی فرماں روائی کوئی نہیں چھین سکتا اور اب تو یہ حالت ہے کہ لوگ مجھ سے علاوہ ریحان اعظمی کے کسی دوسرے کا کلام سننا ہی نہیں چاہتے میری آواز اور ریحان کا کلام ایک جسم دو قالب کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں اور شاید میں اب کسی دوسرے کا کلام پڑھ کر خود بھی مطمئن نہیں ہو سکتا ہوں۔

انیس پہرسری

ریحان اعظمی جتنا اچھا شاعر ہے اس سے کہیں زیادہ وہ برخوردار بھی ہے اس وقت ریحان اعظمی کے کاسہ حیات میں جتنی عزت و شہرت موجود ہے بہت سارے لوگوں کو عمر بھر کی ریاضت کے بعد بھی نصیب نہیں ہوئی یہی وجہ ہے کہ ریحان سے حسد کرنے والوں کی تعداد میں کافی اضافہ ہوا ہے لیکن جس پر اہل بیت کا کرم ہوا اس سے حسد کرنے والا اپنی آگ میں کود جلنے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتا ریحان کے کلام کی پختگی اور فکری بالیدگی اس کے ہم عصروں کو محنت اور لگن کا درس دینے کے لئے کافی ہے۔

سرفراز ابد

مرحوم روشن لکھنوی نے ریحان اعظمی کے بارے میں کیا سچی بات کہی تھی کہ ریحان سب سے جھک کر ملتا ہے اور سر پر چڑھ کر شاعری کرتا ہے میں ریحان اعظمی کا دوست ہونے کے ناطے اس کی شہرت کو اپنے لئے بھی باعث فخر سمجھتا ہوں ریحان نے صنف نوحہ نگاری کو ایک نئی تازگی عطا کی ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مولانا سید حسن ظفر نقوی

نوحہ گوئی کی سلطنت میں گزشتہ ایک عشرے سے قابض ایک شخص کے بارے میں لکھنے کے لئے کہا گیا ہے۔ میرا بس چلتا تو میں اس شخص پر مقدمہ دائر کر دیتا، اس جرم میں کہ اس کے بارے میں تحقیق کی جائے کہ آخر کس طرح ہو سکتا ہے کہ ایک شخص اشعار کی گنگا اس بے دردی سے بہاتا چلا جائے کہ یہ گمان ہونے لگے کہ وہ فی نفس ایک مصرع کے حساب سے لکھا رہا ہو۔

لیکن ریحان اعظمی پر مقدمہ قائم کرنے کی حسرت میرے دل میں مچلتی رہے گی اور کبھی عملی صورت اختیار نہ کر سکے گی کیونکہ جب سے میری اس ظالم شخص سے ملاقات ہوئی ہے، میں خود حیران ہوں کہ کیا کوئی کمپیوٹر اس کے دماغ میں نصب ہے جو کھٹا کھٹ چلتا رہتا ہے۔ کوئی موضوع ہو، کوئی عنوان ہو، کسی کی شان میں ہو، کیسا ہی ماحول ہو، ریحان کو اشعار کہنے کے لئے مہلت درکار نہیں ہوتی۔ اب میں شاعری کے تمام اسرار و رموز سے تو آشنا نہیں ہوں کہ بعض ان افراد کے اعتراضات کا جواب دے سکوں جو ریحان پر تیکنیکی غلطیوں کے الزامات لگاتے ہیں۔ میں تو اتنا جانتا ہوں کہ ریحان قوم کے ۹۰ فیصد افراد کی ترجمانی کرتا ہے۔ بقول شمسی بھائی کے کہ اگر ریحان کو نکال دیا جائے تو ۱۰ فیصد ہی بچے گا۔ خدا اس خوشبو کے سفر کو عالم کے ہر کونے تک طویل کر دے۔

سید قیصر حسین قیصر مشہدی

ایک قلم، ایک آواز۔ لفظ و صورت ان دونوں کے حسین امتزاج نے جو عزت و شہرت پائی۔ وہ برسوں ادب کی سنگلاخ وادیوں کی خاک چھاننے اور آواز کا زیر و بم سیکھنے کے باوجود نصیب نہیں ہوتی۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اب "ریحان و ندیم" لازم و ملزوم ہوگئے ہیں۔ جس عقیدت و مودت کے ساتھ بھائی ریحان اعظمی نے ذوات مقدسہ کے حضور نوحہ و سلام پیش کیے۔ اسی طرح ندیم سرور نے اپنے پُر درد لحن اور پُر اثر ادائیگی سے لفظوں کو حیاتِ دوامی بخش دی۔ خداوند تعالیٰ پنجتن پاک کے صدقے میں ان دونوں کو سلامت رکھے تاکہ دنیا کے گوشے گوشے میں حسینی پیغام پہنچتا رہے۔

فہرست نوحہ جات

نمبر شمار	مصرعہ اوّل	صاحب بیاض	صفحہ نمبر
۱	ایک آنسو میں کربلا		۱۹
۲	سب نے یہی کہا ہے، اللہ بہت بڑا ہے	ندیم سرور	۲۱
۳	تو ہے بڑا رحمان مولا، تو بڑا رحمان	ندیم سرور	۲۴
	ندیم سرور (آڈیو کیسٹ) سال 2000 کے نوحہ جات		
۴	یَا وَجِیهاً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	ندیم سرور	۲۸
سلام ۵	سلام! نانا کے روضے، سلام! ماں کے مزار	ندیم سرور	۳۱
۶	آ ؤ علم کے سائے میں آ ؤ	ندیم سرور	۳۳
۷	جاگ سکینہؑ جاگ بابا کا سر آیا	ندیم سرور	۳۵
۸	آ علمدارؑ ہائے علمدارؑ	ندیم سرور	۳۷
۹	جب مولا آئیں گے، جب مولا آئیں گے	ندیم سرور	۴۰
۱۰	آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا	ندیم سرور	۴۳
۱۱	ماں! میں نیزے پہ ہوں ماں! مجھے اپنے سینے سے لگا لے	ندیم سرور	۴۵
۱۲	سب کربلا کو جائیں گے مجلس ماتم کروائیں گے	ندیم سرور	۴۸
	ندیم سرور (آڈیو کیسٹ) سال 1999 کے نوحہ جات		
۱۳	حسینؑ! زندہ باد حسینؑ! زندہ باد	ندیم سرور	۵۲

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۴	شامِ غم آ گئی! شامِ غم آ گئی	ندیم سرور	۵۴
۱۵	اک شور ہے الامان! الامان! عباسؑ آ رہے ہیں!	ندیم سرور	۵۶
۱۶	پہلو میں کبھی ماں کے بھی سویا کرو بی بی	ندیم سرور	۵۸
۱۷	کرو ماتم حسینؑ کا عزادارو	ندیم سرور	۶۰
۱۸	بھیا مجھے بھول نہ جانا، سر پہ اگر سہرا سجانا	ندیم سرور	۶۲
۱۹	ہائے حسینا! ہائے حسینا! ہوگئی برباد یہ بہنا کرب و بلا میں	ندیم سرور	۶۵
۲۰	مظلوم کا ماتم ہے، مظلوم کا ماتم	ندیم سرور	۶۷
۲۱	اے کربلا! اے کربلا! حسینؑ! شہید کربلا، حسینؑ شہید کربلا	ندیم سرور	۶۹

ندیم سرور (آڈیو کیسٹ) سال 1998 کے نوحہ جات

۲۲	قافلہ اک میں لایا تھا، قافلہ اک لے جا زینبؑ	ندیم سرور	۷۲
۲۳	اماں! بار بار، اماں بار بار، گلا میرا دکھتا ہے	ندیم سرور	۷۳
۲۴	جھولا جھلاؤں، لوری سناؤں، آ میرے اصغرؑ	ندیم سرور	۷۶
۲۵	ہائے میری نیند اڑ گئی، میرے بابا خیریت سے ہوں	ندیم سرور	۷۸
۲۶	ہر ایک میزان میں تولا، زبان کے ساتھ دل بولا، علیؑ مولا	ندیم سرور	۸۰
۲۷	نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ	ندیم سرور	۸۲
۲۸	آ اے میرے حسینؑ، میری گود میں آ جا۔ آ جا میرے بچے	ندیم سرور	۸۳
۲۹	نہ بھولے نہ بھولے، شبیر نہیں بھولے	ندیم سرور	۸۵
۳۰	حسینؑ نوں غم شہر شہر ہے، حسینی ماتم گلی گلی چھے	ندیم سرور	۸۸
۳۱	ہوگی یہ مجلس تو ہوگی، ہوگا یہ ماتم تو ہوگا	ندیم سرور	۹۰
۳۲	گھر گھر ماتم۔ در در ماتم، تیرا ہوتا رہے مولا ماتم	ندیم سرور	۹۲

۳۳	ل کے سب ماتم شبیرؑ کریں۔	ندیم سرور	۹۴
۳۴	اجل حسینؑ کی صورت، جیو علیؑ کی طرح حسینیو!	ندیم سرور	۹۷
۳۵	تاریخ کے کردار وکس بات میں تم کم ہو	ندیم سرور	۱۰۰
۳۶	یہ شام غریباں ہے، دریا کی روانی ہے	ندیم سرور	۱۰۲
۳۷	سائے میں سیدہؑ کے عزادار رہیں گے	ندیم سرور	۱۰۳
۳۸	بے کفن پہ شبیرؑ کا لاشہ کیوں ہے	—	۱۰۵
۳۹	کنبہ نبی کا قید تھا۔ بازار شام تھا	حسن صادق	۱۰۷
۴۰	ہفتم سے شہہ پہ کر دیا اعدا نے پانی بند	-----	۱۰۸
۴۱	علیؑ علیؑ۔ حیدر صفدر نفس پیغمبر علیؑ علیؑ۔ علیؑ علیؑ	-----	۱۰۹
۴۲	علیؑ امام من است منم غلام علیؑ	-----	۱۱۲
۴۳	علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا۔ ہے سب کا یہ نعرہ	ندیم سرور	۱۱۵
۴۴	حیدری نعرہ لگاتے جائیں	-----	۱۱۹
۴۵	یا علیؑ یا علیؑ۔ سب کے مشکل کشا آپ ہیں	-----	۱۲۲
۴۶	امت نے مصطفیٰ کی ستم کیسا ڈھا دیا	-----	۱۲۵
۴۷	برباد ہوئی میں، ہائے واویلا	ندیم سرور	۱۲۷
۴۸	مجھ پہ کیوں؟ بند کرتے ہو پانی۔ کیا؟ محمدؐ کا پیارا نہیں ہوں	ندیم سرور	۱۳۰
۴۹	ایہاالناس شارا حق خون حسینؑ	ندیم سرور	۱۳۲
۵۰	صد شکر، صد شکر، صد شکر میرے یارب	ندیم سرور	۱۳۵
۵۱	شاہ جو کیو ماتم۔ ہر خوشیء ہر غم میں، شاہ جو کیو ماتم	ندیم سرور	۱۳۷
۵۲	پیاسے پہ عجب وقت قیامت کا پڑا ہے	ندیم سرور	۱۳۹
۵۳	عصر کا وقت ہے شبیرؑ کی آتی ہے صدا! اماں	ندیم سرور	۱۴۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

٥٤	حسینؑ! زندہ تھا، حسینؑ! زندہ ہے	—	١٤٢
٥٥	ذوالجناح! ذوالجناح! آ قبل منل میدان، خالی واویلا	ندیم سرور	١٤٥
٥٦	شبیرؑ سے سیکھے کوئی اسلام بچانا	حسن صادق	١٤٨
٥٧	کربلا سید مظلوم ہیں سردار حسینؑ	---	١٤٩
٥٨	کُلّ یوم عاشورا۔ یا اہل احرار، یا اہل احرار۔ یا حسینؑ،	ندیم سرور	١٥٠
٥٩	مُنجھو مولا حسینؑ۔ منجھو مولا حسینؑ۔ مُنجھو آقا حسینؑ	ندیم سرور	١٥٣
٦٠	بیبیاں روئیں زار وزار، شہزادیاں روئیں زار وزار	ندیم سرور	١٥٦
٦١	حسینؑ یا حسینؑ۔ بیٹا ہوں میں علیؑ کا، نواسہ رسول کا	ندیم سرور	١٥٨
٦٢	اے سجادؑ۔ رو رو کے بیاں کرتی تھیں یہ زینبؑ ناشاد	ندیم سرور	١٦١
٦٣	ہائے بازار شام۔ ہائے بازار شام، میرا بے کس امام	ندیم سرور	١٦٣
٦٤	ہائے شام کا بازار۔ ہائے شام کا بازار، ہائے شام کا بازار	ندیم سرور	١٦٥
٦٥	بیمار مدینہ ہے اک بیمار کربلا	---	١٦٧
٦٦	بیمار میرا سجادؑ میرا۔ دیتا تھا سرورؑ یہ صدا، بیمار میرا سجادؑ میرا	---	١٦٩
٦٧	شہر مدینہ زینبؑ آ گئی۔ آئے نبیؐ کے روضے پر یہ۔ بنت حیدر رو کر بولی	---	١٧٠
٦٨	بھیا میری ردا۔ رو رو کے یہ کہتی جاتی تھی یہ بنت فاطمہؑ	---	١٧٢
٦٩	وہ زائر حسینؑ، وہ جابر، وہ کربلا	---	١٧٤
٧٠	بابا حیدرؑ۔ بابا حیدرؑ۔ یہ واقعہ ہے پس قتل شاہ کرب و بلا	ندیم سرور	١٧٧
٧١	بھائی میرا قتل ہوا۔ آئیے بابا شتاب	ندیم سرور	١٨١
٧٢	تیرے نانا کا یہ روزہ ہے۔ زہراؑ کی جاں شرما نہیں	ندیم سرور	١٨٣
٧٣	زینبؑ! حزین من خواہران! خدا حافظ	ندیم سرور	١٨٥

٧٤	اک علیؑ کی لاڈلی تھی، اک علیؑ کا لال تھا	ندیم سرور	١٨٧
٧٥	تیرے شہر سے جاتے ہیں، دے ہم کو دعا ناناؐ	ندیم سرور	١٨٩
٧٦	اہل حرم کا قافلہ جب شام کو چلا	ندیم سرور	١٩٠
٧٧	شبیہ پیمبر اکبرؑ، نوحہ کرے ماں	ندیم سرور	١٩٢
٧٨	ماں اور علی اکبرؑ کی ماں	ندیم سرور	١٩٤
٧٩	آؤ اکبرؑ سہرا باندھو۔ کوئی مسندلا کے بچھاؤ، کوئی آنچل سر پہ بچھاؤ	ندیم سرور	١٩٦
٨٠	کہتی ہے سحر، غم کی، اکبرؑ تو کہاں ہے	حسن صادق	١٩٨
٨١	آغوش میں لیلیٰ کی جو یہ نور نظر ہے	------	١٩٩
٨٢	ہائے عباسؑ، زینبؑ، سکینہؑ۔ تم کو روتے ہیں اہل مدینہ	ندیم سرور	٢٠١
٨٣	آ دیکھ میرے غازی، اونچا ہے علم تیرا	ندیم سرور	٢٠٣
٨٤	پرچم عباسؑ۔ پرچم عباسؑ کا۔ پرچم عباسؑ کا	ندیم سرور	٢٠٤
٨٥	صورت شیر خدا جاہ و حشم کس کا ہے	حسن صادق	٢٠٧
٨٦	بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا	(کاروان حسین)	٢٠٨
٨٧	رو کے کہتی تھی علی اصغرؑ کی ماں	---	٢١٠
٨٨	لوریاں کس کو دوں۔ میرے اصغرؑ لوری	---	٢١٢
٨٩	اصغرؑ کا جنازہ۔ اے مومنو جب خون میں ڈوبا ہوا آیا	ندیم سرور	٢١٤
٩٠	ماں اصغرؑ کی لوریاں دینے کو کسے ڈھونڈے	---	٢١٦
٩١	ماں یہ کہتی تھی میرے نور نظر ہائے معصوم پسر	---	٢١٧
٩٢	میں جھولا جھلاؤں، میں تجھے جھولا جھلاؤں	حسن صادق	٢١٩
٩٣	ماں جھولا جھلاتی ہے اصغرؑ کو خیالوں میں	ناصر حسین زیدی	٢٢٠
٩٤	کرتی تھی دعا شام و سحر فاطمہ صغراؑ	------	٢٢١

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۹۵	ہائے وہ شام کا زندان۔ ایک بچی ہے پریشان	ندیم سرور	۲۲۳
۹۶	بجھ گئی پیاس چچا! لوٹ کے گھر میں آؤ	ندیم سرور	۲۲۵
۹۷	ہاں تھا میرا بابا۔ میرے لئے زندہ	ندیم سرور	۲۲۷
۹۸	دروازہ خیمہ پہ لئے ہاتھ میں کوزہ۔ واحسینا! واہ حسینا۔	ندیم سرور	۲۲۹
۹۹	بے کسی کیسی ہے، یہ کیسی ہے غربت! اماں	ندیم سرور	۲۳۱
۱۰۰	روئی معصوم سکینہؑ دیکھ کر بھائی کا جھولا	---	۲۳۳
۱۰۱	رونے نہیں دیتے یہ مسلماں میرے بابا	---	۲۳۴
۱۰۲	بیمار کی آنکھیں ہیں اکبرؑ تیری راہوں پر	حسن صادق	۲۳۵
۱۰۳	یاد عباسؑ سرِ شام غریباں آئیں۔ اے خدا دست کرم	ندیم سرور	۲۳۶
۱۰۴	لبیک! لبیک! لبیک یا امامؑ۔ کیجئے ظہور یا امامؑ	ندیم سرور	۲۳۹
۱۰۵	جانے والے کربلا کے، کربلا لے چل مجھے	ندیم سرور	۲۴۲
۱۰۶	شبیرؑ اگر تیری عزاداری نہ ہوتی	ندیم سرور	۲۴۳
۱۰۷	عباسؑ کہتے ہیں۔ مجھے عباسؑ کہتے ہیں	ندیم سرور	۲۴۵
۱۰۸	یہ مجلس حسین علیہ السلام ہے۔	ندیم سرور	۲۴۷
۱۰۹	علیؑ حق ہے۔ آؤ سب علیؑ علیؑ کریں۔ علیؑ علیؑ	ندیم سرور	۲۵۱
۱۱۰	وہ خیمے جل رہے ہیں، یہ شام غریباں ہے	ندیم سرور	۲۵۴
۱۱۱	دیکھو اے کوفیو میں زینبؑ دلگیر ہوں۔	ندیم سرور	۲۵۵
۱۱۲	نہ رونہ روز زینبؑ میں اُجڑ گئی بابا	ندیم سرور	۲۵۷
۱۱۳	عاشور کی شب کہتے تھے اصحاب سے شبیرؑ	---	۲۵۹
۱۱۴	اصغرؑ کو قتل گاہ میں لائے حسینؑ جب، بس حسینؑ بس۔	---	۲۶۲

ایک آنسو میں کربلا

دخترِ شاہ لافتی! زینبؑ
بانیٔ مجلس عزا! زینبؑ

تجھ کو کہتے ہیں ثانی زہراؑ
چاہئے اور تجھ کو کیا؟ زینبؑ

بعد زہراؑ کے میں سمجھتا ہوں
ہے تو ہی اشرف انساء زینبؑ

نام شبیرؑ! اور آپ کا نام
کیسے لِکھوں جُدا جُدا زینبؑ

تو نے رکھ دی سمیٹ کر کیسے
ایک آنسو! میں کربلا! زینبؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا ! علقمہ میں بہہ جاتی
گر نہ ہوتی تیری ردا ! زینبؑ

لے لیا انتقام بھائی کا
کہتی ہے مجلس عزا زینبؑ

سید ساجدینؑ کو تو نے
ہر قدم بخشا حوصلہ زینبؑ

حُر علیہ السلام کیسے ہوا
بس تیرے در پہ آ گیا زینبؑ

جس کی لو کرتی ہے حسینؑ حسینؑ
دل میں روشن ہے وہ دیا زینبؑ

ہو کرم کی نظر ریحانؔ پہ بھی
ہے عزا دار آپ کا زینبؑ

اللہ اکبر (ندیم سرور)

سب نے یہی کہا ہے، اللہ بہت بڑا ہے
قرآن میں لکھا ہے، اللہ بہت بڑا ہے

یہ مہر و ماہ و انجم، دریاؤں میں تلاطم
چلتی ہوئی ہوائیں، آواز کا ترنم
خوش رنگ طائروں کا، پھیلا ہوا تبسم
ترتیب وار غنچے، ایسے کہ رشکِ انجم
یہ کُن کا معجزہ ہے، اللہ بہت بڑا ہے

مٹی کے پیکروں میں، تحریک ڈالتا ہے
سوئے فلک زمین سے، تارے اچھالتا ہے
پاتال سے جواہر، وہ ہی نکالتا ہے
پروردگار! وہ ہے، دنیا کو پالتا ہے
ہر حد سے ماورا ہے، اللہ بہت بڑا ہے

عقل و شعور و دانش، علم و یقیں کا محور
سمٹے تو ایک قطرہ، پھیلے تو وہ سمندر
شہ رگ سے بھی قریں ہے، فہم و خرد سے باہر
خوں بن کے دوڑتا ہے، قلب و جگر کے اندر
ہر دل کی یہ صدا ہے، اللہ بہت بڑا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کونین میں عیاں ہے، یارب جو نور تیرا
ہے تاب کس نظر میں، دیکھے ظہور تیرا
تسبیح خواں ہم کیا، ہے کوہ طور تیرا
جس کو بھی مل گیا ہے، مولا شعور تیرا
وہ مصطفیٰؐ ہوا ہے، اللہ بہت بڑا ہے

تو باکمال جیسا، ویسے تیرے پیمبر
سب تیرے مدح خواں ہیں، سب ہی تیرے ثناگر
کیا بادشاہ و قدسی، کیا مفلس و گداگر
ان ساری ہستیوں میں، وہ آمنہ کا دلبرؐ
وہ بھی تو لب کشا ہے، اللہ بہت بڑا ہے

قوسین کی تھی منزل، حیران انبیاء تھے
جبریلؑ رک گئے تھے، اک مرحلے پہ آ کے
رستے بنائے تو نے، پردے ہٹا ہٹا کے
معراج پر محمدؐ، پہنچے تیری رضا سے
اک شور گونجتا ہے، اللہ بہت بڑا ہے

جیسے ہی گفتگو کی، اللہ نے نبیؐ سے
بولے نبیؐ یہ لہجہ، مربوط ہے علیؑ سے
حیران ہوئے محمدؐ، اس لہجہ خفی سے
کیا گفتگو ہے میری، اللہ کے ولی سے
یہ راز غیب کا ہے، اللہ بہت بڑا ہے

اللہ کی بڑائی، یوں تو سبھی نے کی ہے
لیکن جو کربلا کی، تاریخ بولتی ہے
نوک سناں سے رب کی، توصیف ہوچکی ہے
تکبیر زیر خنجر، شبیرؑ نے کہی ہے
مظلوم کی صدا ہے، اللہ بہت بڑا ہے

کس نے کیا ہے سجدہ، خنجر تلے جہاں میں
کانٹے پڑے ہوئے تھے، جب پیاس سے زباں
جب آگ لگ رہی تھی، زہراؑ کے گلستاں میں
چھپ چھپ کے چاند تارے، روتے تھے آسماں میں
مولا نے تب کہا ہے، اللہ بہت بڑا ہے

کیا نفس مطمئنہ، سجادؑ نے تھا پایا
اک اک ستم پہ جس نے، سجدے میں سر جھکایا
طوق گراں پہن کر، شکوہ نہ لب پہ لایا
کنبے کو اپنے لے کر، تاشام تھا جو آیا
ہر گام پر کہا ہے، اللہ بہت بڑا ہے

سینے پہ برچھی کھا کے، اکبرؑ نے یہ صدا دی
یہ آخری ہے منزل، خوشنودی خدا کی
خاک شفا بنادی، کرب و بلا کی مٹی
بولے ریحانؔ و سرور، تاریخ کربلا بھی
مولا نے سچ کہا ہے، اللہ بہت بڑا ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رحمان (ندیم سرور)

تو ہے بڑا رحمان مولا تو بڑا رحمان

احسان ہم پہ ہے تیرا اے رب ذوالجلال
امت میں اس کی پیدا کیا جو ہے بے مثال
دختر بتولؑ جس کی حسنؑ اور حسینؑ لعل
لحمک لحمی جس کا علیؑ جیسا باکمال
قرآن، و اہل بیت کو تو نے کیا یکجان
تو ہے بڑا رحمان ہے

آدمؑ سے تابہ مہدیؑ آخر تیری عطا
تیرے کرم کے بار تلے سارے انبیاء
موسیٰؑ کے حق میں نیل میں رستہ بنا دیا
مصلوب ہو کے عیسیٰؑ کے لب پر تھی یہ صدا
ہر دل میں تو مکین ہے کہنے کو لامکاں
تو ہے بڑا رحمان ہے

معراج پر گئے جو رسولؐ فلک جناب
معبود و عبد میں نہ رہا جب کوئی حجاب
اللہ نے نبی سے کیا اس گھڑی خطاب
درکار کیا ہے تم کو مجھے چاہئے جواب

بولے رسول بخش دے امت کو دے امان
تو ہے بڑا رحمان ہے

رب نے کہا ادا کرو حق پیمبری
جس وقت آئے راہ میں منزل غدیر کی
تکمیل دین کرنا ہے اس وقت اے نبی
میدان خم میں اس طرح مولا بنے علیؑ
اکملت لکم دین کا پیدا ہوا سامان
تو ہے بڑا رحمان ہے

محبوب پنجتن کو بہت رکھتا ہے خدا
مکتب حسنؑ حسینؑ کا، یہ گھر بنا رہا
مسند نبیؐ کی اس میں مصلّی علیؑ کا تھا
چوکھٹ پہ جس کی رہتا ہے جبرئیلؑ سا دربان
تو ہے بڑا رحمان ہے

اس گھر کا فرد فرد خدا سے تھا ہمکلام
سجدے میں سر حسینؑ کا لب پہ خدا کا نام
خنجر تلے خدا سے یہ کہتے رہے امام
سر تیری نذر کرتا ہوں گھر دے چکا تمام
آتا ہوں تیری سمت میں دیتا ہوا اذان
تو ہے بڑا رحمان ہے

اکبرؑ نثار کر دیا، اصغرؑ بھی دے دیا
عباسؑ اور قاسمؑ و حرؑ کو بھی رو چکا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

زینبؑ کے دونوں بچوں کو صحرا میں کھو چکا
اب دستِ ظلم چادرِ زینبؑ تک آ گیا
لے دیکھ لے حسینؑ کے چہرے کا اطمینان
تو ہے بڑا رحمان ہے

خیموں سے آگ، آگ سے اٹھتا ہوا دھواں
ننھا سا ایک جھولا ہے شعلوں کے درمیاں
دامن جلا سکینہؑ کا کیسے بجھائے ماںؑ
باندھی گئیں ہیں ہاتھوں میں زینبؑ کے ریسماں
اجڑا ہوا ہے قافلۂ سجادؑ ساربان
تو ہے بڑا رحمان ہے

آئی صدا حسینؑ کی اے قادر و قدیر
بیٹی علیؑ کی میری بہن ہوگئی اسیر
بے دست میرا بھائی ہے تو سب کا دستگیر
کوفے کی شاہ زادیاں کیسی ہوئیں فقیر
پھر بھی میں نوک نیزا پہ دیتا ہوں یہ بیان
تو ہے بڑا رحمان ہے

حمد خدا ہے نعت نبیؐ ذکر پنجتنؑ
اس کے سوا تو کچھ بھی نہیں ہے میرا سخن
یاد حسینؑ ہے میرا سرمایہ محسن
ہے کربلا کی خاک سے آسودہ جو بدن
کیسے فشار قبر ہو پھر سرورؑ و ریحانؑ
تو ہے بڑا رحمان

آڈیو کیسٹ 2000 کے نوحہ جات

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دعائے توسل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ
بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ
اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

(ندیم سرور)

یَا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہ

بار الٰہا! بن کے سوالی، تیرے حضور
دامن میں اپنے لائے ہیں، بے انتہا قصور
لیکن ہمارے سینوں پہ، ماتم کا دیکھ نور
اپنے نبی کے صدقے میں، بخشے گا تو ضرور
یَا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہ

مولا علیؑ کا ربِ جہاں، تجھ کو واسطہ
یارب! برائے فاطمہؑ، صدیقہ طاہرہ

دے علم اور رزق کا، ساغر بھرا ہوا
ٹوٹے نہ نعمتوں کا، میرے گھر سے سلسلہ
یَا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہ

مالک! تجھے امام حسنؑ کا ہے واسطہ
جس کے لہو سے، کرب و بلا کی ہے ابتدا
ہاں اُس امام امن کے، صدقے میں کبریا
اس ملک میں ہو، امن کا پرچم کھلا ہوا
یَا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہ

اب! واسطہ حسین علیہ السلام کا
پروردگار! صبر شہہِ تشنہ کام کا
جس کے لبوں پہ وِرد تھا، تیرے ہی نام کا
خنجر تلے جو قاری تھا، تیرے کلام کا
یَا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہ

یارب! تو میری ہستی کو ایسا سنوار دے
تو! اپنی رحمتوں سے میرا گھر نکھار دے
سجادؑ کا تو صدقہ اے پروردگار دے
بیمار کو شفاء دے مکمل قرار دے
یَا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہ

مالک! امام باقرؑ و جعفرؑ کا واسطہ
مجلس میں، میں حسینؑ کی کرتا ہوں یہ دعا
دونوں کا واسطہ، تجھے دیتا ہوں اے خدا
مقروض جو ہیں، غیب سے کر ان کا قرض ادا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

یارب برائے موسیٰ کاظمؑ علی رضاؑ
مشہد میں اور نجف میں جو ہیں قبلۂ دُعا
تو اِن کے واسطے سے وہ اولاد کر عطا
ماں باپ جس سے شاد ہوں جن کی ہو یہ صدا
یا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

یارب! برائے مولا نقیؑ، تقویٰ و تقیؑ
دے جذبۂ جہاد بصد، شانِ عسکریؑ
مہدیؑ کا بھی ظہور، دکھا دے اِسی صدی
تیرے حضور میری دعا، ہے یہ آخری
یا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

ہم تیری بارگاہ میں، اے ربِ کردگار
روئے ہیں جو دعائے توسّل میں زار زار
سن لے صدائے سرور و ریحان ایک بار
ہم کو امام عصرؑ کے لشکر میں کر شمار
یا وَجِیْھاً عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ

سلام! نانا کے روضے، سلام! ماں کے مزار

(ندیم سرور)

چلا میں وعدہ نبھانے، سلام! ماںؑ کے مزار
سلام! نانا کے روضے، سلام! ماںؑ کے مزار

میں تیرا دین بچاؤں گا، اے میرے ناناؐ
میں اپنا خون بہاؤں گا، اے میرے ناناؐ
حسینؑ جاتا ہے مرنے
سلام ماںؑ کے مزار
سلام! نانا کے روضے، سلام! ماں کے مزار

میری شریکِ سفر، بن کے ساتھ چل اماںؑ
سفر پہ جاتا ہوں، کپڑے میرے بدل اماںؑ
لباسِ خُلد سجا دے، بدن پہ پھر ایک بار
سلام! ناناؐ کے روضے، سلام! ماںؑ کے مزار

دُعا کرو کوئی سر پہ، رِدانہ ہو اماںؑ
نمازِ شوقِ شہادت، قضا نہ ہو اماںؑ
نہ آئے میرے چمن پہ، ستم کی گرد و غبار
سلام! ناناؐ کے روضے، سلام! ماںؑ کے مزار

دیئے جلانے کو نانا، تمہارے روضے پہ
ضرور آئے گی صغراؑ، ہر اک شام و سحر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خدا کرے رہے روشن، صدا تمہارا مزار
سلام! نانا کے روضے، سلام! ماںؑ کے مزار
تمہارے جیسا ہے نانا، یہ میرا لال اکبرؑ
دُعا کرو نہ لگے، اِس کو آسماں کی نظر
لٹے نہ دور وطن سے، ہمارے دل کا قرار
سلام! نانا کے روضے، سلام! ماںؑ کے مزار
تمام پھول سے بچے ہیں، اور گرم ہوا
ہمارے خون کی پیاسی ہے، فوجِ ظلم جفا
سفر میں کوئی شجر بھی، نہیں ہے سایہ دار
سلام! ناناؑ کے روضے، سلام! ماںؑ کے مزار
ہاں اک پھول تو ایسا ہے، جو کھلا بھی نہیں
نہ پائے پانی تو کرسکتا، وہ گلہ بھی نہیں
وہ جس کے دہن سے آتی، ہے دودھ کی مہکار
سلام! ناناؑ کے روضے، سلام! ماںؑ کے مزار
میری سکینہؑ کہاں، اور حسنؑ کے بند کہاں
زمینِ گرم پہ چلنا، اُسے پسند کہاں
قدم وہ پھول سے نازک، وہ راستے پُر خار
سلام! ناناؑ کے روضے، سلام! ماںؑ کے مزار
یہی ہے سرور و ریحان، زندگی کا شرف
کبھی زیارتِ کرب و بلا، کبھی ہے نجف
انہی فضاؤں میں آتی، ہے شاہِ دیں کی پکار
سلام! ناناؑ کے روضے، سلام! ماںؑ کے مزار
چلا میں وعدہ نبھانے سلام! ماںؑ کے مزار
سلام! ناناؑ کے روضے، سلام! ماںؑ کے مزار

آؤ علم کے سائے میں آؤ

(ندیم سرور)

یہ تیری دنیا، یہ دنیا داری انسانیت ہے، بے چین ساری
انجانے خدشے، یہ بے قراری سب کچھ ہے پھر بھی، سب سے بیزاری
لیکن یہ مانو، کوئی خدا ہے اس کا وسیلہ، کچھ کہہ رہا ہے

جب بھی کوئی، غم کا احساس پاؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ
دنیا یہ تیری، کیا تجھ کو دے گی
کس کو دیا ہے، جو تجھ کو دے گی
اپنی مُرادیں، غازیؑ سے پاؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ
تیرے سہارے، ٹوٹ گئے کیا؟
اپنے پرائے، رُوٹھ گئے کیا؟
رُوٹھے ہوؤں کو، اپنے مناؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ
جب غم رُلائے، جب دِل ہو بوجھل
تیری وفا کا، نہ دے کوئی پھل؟
کیا غم ہے؟ غم کو، اب بھول جاؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ
سائے میں میرے، اب بھی ہے رہتی
میری سکینہؑ، پیاری بھتیجی
جب آؤ، بچوں کو ساتھ لاؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوش ہوگی تم سے، میری سکینہؑ
گرمی کا جب بھی، آئے مہینہ
پانی پرندوں کو، بھی پلاؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ

اے میرے آقا کے، پُرسہ دارو
اے نوحہ خوانوں، ماتم گزارو
جاؤ جہاں بھی، مجلس کراؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ

میرے علم پر، بی بیوں آنا
سر کو خدارا، اپنے چھپانا
سب نے ستایا، تم نہ ستاؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ

آٹھ محرم، پرچم سجا کر
بچوں کو اپنے، سقّہ بنا کر
نام سکینہؑ، پانی پلاؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ

بیٹا ہوں میں بھی، مُشکل کشاؑ کا
پیارا ہوں میں بھی، حاجت روا کا
ٹھوکر لگے جب، جب چوٹ کھاؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ

ریحان و سرور، وہ دن بھی آئے
غازیؑ یہ کہہ کر، ہم کو بُلائے
ہم ہیں تمہارے، تم غم نہ کھاؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ

جب بھی کوئی، غم کا احساس پاؤ
آؤ علم کے، سائے میں آؤ

جاگ سکینہؑ جاگ، بابا کا سر آیا

(ندیم سرور)

لو ہوگئی رہائی لو قافلہ چلا
سر جب ہر ایک شہید کا، سجادؑ کو ملا
تب مرقد سکینہؑ پہ، سجادؑ نے کہا
جاگ سکینہؑ جاگ، بابا کا سر آیا
بابا تمہارا آیا، گیا وقت نیند کا
جاگ سکینہؑ جاگ، بابا کا سر آیا

سینے پہ سونے والی، مٹی پہ سو گئی
بابا کو روتے روتے، جو خاموش ہوگئی
رو روکے ماں نے، قبر سکینہؑ پہ یہ کہا
جاگ سکینہؑ جاگ، بابا کا سر آیا

بی بی کرو سلام، ادب کا مقام ہے
بی بی تیرے سرہانے، شۂ تشنہ کام ہے
اے جان جلدی بدلو، یہ کرتا پھٹا ہوا
جاگ سکینہؑ جاگ، بابا کا سر آیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بابا کو ڈھونڈتی تھیں، سکینہؑ اُٹھو اُٹھو
راتوں کو جاگتی تھیں، سکینہؑ اُٹھو اُٹھو
لو آگئے ہیں بابا، اے جان جاگ جا
جاگ سکینہؑ جاگ، بابا کا سر آیا

بابا کے پاس سونا، نہ سونا زمین پر
رکھو لبوں کو لب پر، جبیں کو جبیں پر
اعداء کی گھڑکیوں کا زمانہ گزر گیا
جاگ سکینہؑ جاگ، بابا کا سر آیا

پیغام روز دیتی تھیں، عموں کے نام تُم
روتی تھیں یاد کرکے، انہیں صبح شام تُم
جاگو کہ جا رہے ہیں، جہاں سوتے ہیں چچا
جاگ سکینہؑ جاگ، بابا کا سر آیا

کس طرح سوئی بالی سکینہؑ، نہ پوچھیئے
رنج و اَلم سے پھٹتا ہے سینہ، نہ پوچھیئے
جاگی نہ پھر بھی وہ، بہت ماں نے دی صدا
جاگ سکینہؑ جاگ، بابا کا سر آیا

صدیاں گزر گئی ہیں، مگر سرورؔ و ریحانؔ
زندانِ شام روئے، تو روتا ہے آسمان
اب بھی پکارتے ہیں، یہی شاہِؑ کربلا
جاگ سکینہؑ جاگ، بابا کا سر آیا

آ علمدارؑ! ہائے علمدارؑ!

(ندیم سرور)

کرتے تھے رو رو کے یہ حضرت بیاں ٹوٹ گئے، میری کمر بھائی جاں
روتی ہے خیمے میں سکینہؑ وہاں، سوتے ہو عباسؑ زمیں پر یہاں
آ علمدارؑ! ہائے علمدارؑ!

ارے لاش اٹھائے گا کون؟ شیر جواں مر گیا
ارے قبر بنائے گا کون؟ شیر جواں مر گیا
ارے ہم کو سنبھالے گا کون؟ شیر جواں مر گیا

توڑو نہ غربت میں میری آس اُٹھو، اُٹھو حسینؑ آیا ہے عباسؑ اُٹھو
روتا ہے مظلوم بصد یاس اُٹھو اُٹھو، بس اب گھر میں چلو بھائی جاں
آ علمدارؑ! ہائے علمدارؑ!

ارے کون خبر لے میری شیر جواں مر گیا
ہائے میری بے کسی شیر جواں مر گیا
چلتی ہے دل پر چھری شیر جواں مر گیا

کیا ہوا سقائے سکینہؑ کو آہ، کس نے کیا میرا بھرا گھر تباہ
کیا ہوئی عباس برادر کی چاہ سب گئیں وہ پیار کی باتیں کہاں
آ علمدارؑ! ہائے علمدارؑ!

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ارے مرگیا اکبرؑ پسر — شیر جواں مرگیا
تھام لو میری کمر — شیر جواں مرگیا
ارے لٹ گیا بے کس کا گھر — شیر جواں مرگیا

قوتِ بازو میرا کیا ہوگیا، زینت پہلو میرا کیا ہوگیا
عاشقِ دلجو میرا کیا ہوگیا، کیا ہوا افسوس میرا قدر داں
آ علمدارؑ! ہائے علمدارؑ!

ارے دھوم ہے خیمے میں واں — شیر جواں مرگیا
کرتی ہے زینبؑ فغاں — شیر جواں مرگیا
ارے کس سے کروں میں بیاں — شیر جواں مرگیا

ہاتھ سے کھویا دلِ غمخوار کو، پاؤں کہاں اپنے علمدارؑ کو
دیر ہوئی خنجر خونخوار کو، جلد گلے پر ہو میرے اب رواں
آ علمدارؑ! ہائے علمدارؑ!

ارے اب کوئی چارہ نہیں — شیر جواں مرگیا
ارے زیست گوارا نہیں — شیر جواں مرگیا
ارے کوئی ہمارا نہیں — شیر جواں مرگیا

ماہِ بنی ہاشمؑ والا نہیں، اُس میرے مہرو کا اُجالا نہیں
ہائے میرا چاہنے والا نہیں، نظروں میں تاریک ہے سارا جہاں
آ علمدارؑ! ہائے علمدارؑ!

ارے لاش اٹھائے گا کون؟ — شیر جواں مرگیا
ارے قبر بنائے گا کون؟ — شیر جواں مرگیا
ارے ہم کو سنبھالے گا کون؟ — شیر جواں مرگیا
توڑو نہ غربت میں میری آس اُٹھو، اُٹھو حسینؑ آیا ہے عباسؑ اٹھو
روتا ہے مظلوم بصد یاس اُٹھو، اُٹھو بس اب گھر میں چلو بھائی جاں
آ علمدارؑ! ہائے علمدارؑ!

ارے آنکھوں کا تارا میرا — شیر جواں مرگیا
ارے چاند کا ٹکڑا میرا — شیر جواں مرگیا
ارے گھر کا اُجالا میرا — شیر جواں مرگیا

روحِ علیؑ، جانِ نبیؐ، الوداع، عاشق و شہدائے افی الوداع
لاشۂ عباسؑ علیؑ الوداع، آتے ہیں اب ہم بھی، چلو بھائی جاں
آ علمدارؑ! ہائے علمدارؑ!

کرتے تھے رو رو کے یہ حضرت بیاں، توڑ گئے میری کمر بھائی جاں
روتی ہے خیمے میں سکینہؑ وہاں سوتے ہو عباسؑ زمیں پر یہاں
آ علمدارؑ! ہائے علمدارؑ!

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب مولا آئیں گے، جب مولا آئیں گے

(ندیم سرور)

ساری دنیا میں اجالا نور کا ہو جائے گا
خانۂ کعبہ کی چھت پر اک علم لہرائے گا
جب مولا آئیں گے، جب مولا آئیں گے

دیکھنا اک روز منظر اس طرح کا آئے گا
منظروں پر اک منظر منتقل ہو جائے گا
ہاں یہی منظر قیامت کی خبر بن جائے گا
ساری دنیا میں اُجالا نور کا ہو جائے گا
خانۂ کعبہ کی چھت پہ اک علم لہرائے گا
جب مولا آئیں گے، جب مولا آئیں گے

اے عزادارو! سنو گے جلد مولا کی صدا
قائم آلِ محمدؐ عسکریؑ کا مہ لقا
آرہا ہے! آرہا ہے! مرحبا صد مرحبا
مجلسِ شبیرؑ میں اب شورِ گریہ دیکھنا
پُرسہ دارو فرشِ غم پر اپنا مولا دیکھنا
جب مولا آئیں گے، جب مولا آئیں گے

سُرخ آندھیاں اُٹھیں گی، پھر سمجھ میں آئے گا
جس کی دنیا منتظر تھی، پھر وہ منظر آئے گا
موسمِ اِنصاف لے کر میرا مولا آئے گا
کُفر حجروں میں چھپے گا، در بدر ہوجائے گا
مختصر لشکر، امامِ عصرؑ کا چھا جائے گا
جب مولا آئیں گے، جب مولا آئیں گے

آئے گا جب، حیدریؑ تلوار کا وہ وِرثہ دار
دیکھنا چلتی ہے کیسے، تیغ تیر کرد گار
پھر زمین و آسماں تک، اک ہی ہوگی پکار
شاہِ مرداں شیرِ یزداں، قوتِ پروردگار
لا فتح الا علیؑ لا سیف الا ذوالفقار
جب مولا آئیں گے، جب مولا آئیں گے

دیکھنا اس طرح مولا، مجلسیں کروائیں گے
مجلسوں میں کربلا والے، بلائے جائیں گے
نعرۂ حیدرؑ لگے گا، پنجتنؑ جب آئیں گے
دیکھنا اُن مجلسوں میں، ہر شہیداں جائے گا
پھر تو وہ ماتم کریں گے، آسماں ہل جائے گا
جب مولا آئیں گے، جب مولا آئیں گے

چاند نرجس کا فلک سے، جب زمیں پر آئے گا
آئیں گے سارے فرشتے، اولیاء و انبیاء
آبِ کوثر کی لگیں گی، سبیلیں جا بجا
ان کے آتے ہی ستارے، خود زمیں پر آئیں گے
دیکھنا شہرِ خموشاں میں، دیئے جل جائیں گے
جب مولا آئیں گے، جب مولا آئیں گے

اکبرؑ و عباسؑ و قاسمؑ، کے لیے گریہ کناں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

روئیں گے ماتم کریں گے، جب امام انس و جاں
فاطمہ زہرہؑ کی آئے گی، یہ آوازِ فغاں
اے غریب و بے وطن، اے کربلا والے حسینؑ!
تیرا نانا کر رہا ہے، تیری مظلومی پہ بین
جب مولا آئیں گے، جب مولا آئیں گے

فرشِ مجلس سیدِ سجادؑ، خود بچھوائیں گے
مرثیہ پڑھتے ہوئے، بابا کا اکبرؑ آئیں گے
حضرتِ عباسؑ بھی، اپنے علم کو لائیں گے
نوحہ اک ریحان سے، مولا میرے لکھوائیں گے
پھر یہ نوحہ ساتھ میں، سرور کے سب پڑھوائیں گے
جب مولا آئیں گے، جب مولا آئیں گے

آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا

(ندیم سرور)

آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا
آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا

آسماں روئے گا، خیموں میں قیامت ہوگی
بن علمدار علم، خیموں میں لانا نہیں اچھا
آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا

صرف اک رات میں کیوں، بوڑھا ہوا ہے سجادؑ
سر کھلے ماؤں کے بیٹوں کو، دکھانا نہیں اچھا
آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا

اک شہزادی تھی، جس شہر کی بی بی زینبؑ
اسکے بازاروں میں، زینبؑ کو پھرانا نہیں اچھا
آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا

جیسے زنداں، میں سکینہؑ ہے ملی بابا سے
اس طرح باپ سے، بیٹی کو ملانا نہیں اچھا
آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوش نصیبی ہے، جو دے باپ کو بیٹا کاندھا
باپ کا لاشِ جواں، ہائے اُٹھانا نہیں اچھا
آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا

قبر اصغرؑ کی بناکر، ہیں پریشان حسینؑ
آگ سی ریت میں، اِک پھول چھپانا نہیں اچھا
آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا

اب ہمیشہ میں رہوں گی، اسی زِنداں میں چچا
میں نہ کہتی تھی، مجھے چھوڑ کے جانا نہیں اچھا
آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا

سرکھلے بی بیاں روتی ہیں، عزا خانوں میں
شبِ عاشور چراغوں کو، جلانا نہیں اچھا
آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا

ہرخوشی صدقے میں، زینبؑ کے خدا دے تجھ کو
ہاں محرّم میں خوشی، کوئی منانا نہیں اچھا
آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا

ہم علیؑ والوں کو، اے سرور و ریحان کبھی
فرشِ ماتم کے سوا، ڈھونڈنے جانا نہیں اچھا
آپ اچھے ہیں چچا، پر یہ زمانہ نہیں اچھا
پیاس اچھی ہے، مگر آپ کا جانا نہیں اچھا

ماں! میں نیزے پہ ہوں، ماں! مجھے سینے سے لگا لے

(ندیم سرور)

نیزے سے اصغرؑ کو نظر آئی جو مادر
دیکھا کھلا سر ہے پریشان ہے مضطر
رونے لگے کہنے لگے تب علی اصغرؑ
ماں! مجھے اپنے سینے سے لگا لے
ماں! مجھے اپنی گودی میں چھپالے
ماں! میں نیزے پہ ہوں

اماں! بہت دن ہوئے جھولے میں نہ سویا
ماں! تیری عزّت کی قسم پھر بھی نہ رویا
اب تجھے دیکھا تو میرے لب ہوئے گویا
آج بندھے ہاتھوں کو جھولا سا بنالے
سینے سے لگا لے
ماں! میں نیزے پہ ہوں
ماں! مجھے اپنے سینے سے لگا لے
ماں! مجھے اپنی گودی میں چھپالے

جسم کہاں سر ہے کہاں ہائے مقدّر
اماں! بدن رہ گیا کربل کی زمین پر
اماں! تیرے ساتھ چلا آیا میرا سر
کرتا تجھے کیسے لعینوں کے حوالے
سینے سے لگا لے
ماں! میں نیزے پہ ہوں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماں! مجھے اپنے سینے سے لگا لے
ماں! مجھے اپنی گودی میں چھپا لے
گرم ہوا گرم زمین جلتا ہوا تیر
اماں ذرا سوچو میرے قد سے بڑا تیر
کیسے کہوں حلق پہ جس وقت لگا تیر
ہوگئے بیہوش مجھے دیکھنے والے
سینے سے لگا لے
ماں! میں نیزے پہ ہوں
ماں! مجھے اپنے سینے سے لگا لے
ماں! مجھے اپنی گودی میں چھپا لے
کب سے سکینہؑ نے، نہیں مجھ کو کیا پیار
کرب و بلا کوفہ، کہاں شام کا بازار
ڈرتی ہے کیا، خوں سے بھرے دیکھ کہ رخسار
نیزے کے نزدیک ذرا اس کو بلا لے
سینے سے لگا لے
ماں! میں نیزے پہ ہوں
ماں! مجھے اپنے سینے سے لگا لے
ماں! مجھے اپنی گودی میں چھپا لے
دھوپ میں تونے نہ کبھی گھر سے نکالا
اماں بڑے پیار سے تونے مجھے پالا
آج نہیں کوئی مجھے دیکھنے والا
توہی مجھے دھوپ کی شدت سے بچا لے
سینے سے لگا لے
ماں! میں نیزے پہ ہوں
ماں! مجھے اپنے سینے سے لگا لے

ماں! مجھے اپنی گودی میں چھپا لے
دیکھ تیرا لختِ جگر یوں تو ہے اصغرؑ
نیزا سواری میں ہے اکبرؑ کے برابر
نوکِ سنا پر ہے ستارہ سا میرا سر
میری شجاعت پہ گلے مجھ کو لگا لے
سینے سے لگا لے
ماں! میں نیزے پہ ہوں
ماں! مجھے اپنے سینے سے لگا لے
ماں! مجھے اپنی گودی میں چھپا لے
بابا کا سر بھائی کا سر نوکِ سنا پر
آپ کے سر پر نہیں اماں کوئی چادر
کیسے میں برداشت کروں اماں یہ منظر
اُڑتی ہوئی خاک سے منہ اپنا چھپا لے
سینے سے لگا لے
ماں! میں نیزے پہ ہوں
ماں! مجھے اپنے سینے سے لگا لے
ماں! مجھے اپنی گودی میں چھپا لے
ٹکڑے کلیجہ ہوا بانو کا ہر ایک آن
نیزے پہ گویا ہوا جب چھوٹا سا قرآن
ماں کی یہ آواز تھی بس سرور و ریحان
ہاتھ ہوں آزاد تو ارمان نکالے
سینے سے لگا لے
ماں! میں نیزے پہ ہوں
ماں! مجھے اپنے سینے سے لگا لے
ماں! مجھے اپنی گودی میں چھپا لے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سب کربلا کو جائیں گے، مجلس ماتم! کروائیں گے

(ندیم سرور)

یہ ورثہ، مرتے مرتے بھی ہم نسلوں کو، دے جائیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے
جی کرتا ہے میرے مولا سب کرب و بلا کو جائیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے
غازی کا علم اُٹھائیں گے، دنیا سے قافلے آئیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے
جی کرتا ہے میرے مولا، سب کرب و بلا کو جائیں گے

جب صبح ہوگی کربل میں، ہم خاکِ شفا کو چومیں گے
دِن رات وہاں سب اہلِ عزا، مولا کا سوگ منائیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے
جی کرتا ہے میرے مولا، سب کرب و بلا کو جائیں گے

جب دیکھیں چاند محرم کا، سب جائیں خیامِ حسینی پر
عباسؑ کے خیمے پر رُک کر، جب اِذنِ زیارت پائیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے

جی کرتا ہے میرے مولا، سب کرب و بلا کو جائیں گے

جب پہنچیں گے اُس منزل پر، اصغرؑ کے لگا تھا تیر جہاں
بُلوائیں گے ننھے بچوں کو، سب کو پانی پلوائیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے
جی کرتا ہے میرے مولا، سب کرب و بلا کو جائیں گے

ماتم نہ رکے گا اہلِ عزا، اکبرؑ کے جہاں نیزا تھا لگا
ہم خونِ علی اکبرؑ کی قسم، نوحہ صغراؑ کا سنائیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے
جی کرتا ہے میرے مولا، سب کرب و بلا کو جائیں

دریا کے کنارے بیٹھ کے، ہم روئیں گے وہ منظر سوچ کے ہم
جب خون میں بھرا آیا تھا علم، یہ سوچ کے اشک بہائیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے
جی کرتا ہے میرے مولا، سب کرب و بلا کو جائیں گے

جب آٹھ محرم آئے گی، بچوں کو بنائیں گے سقّا
اس روز سجا کے مشک و علم، شربت پہ نذر دلوائیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جی کرتا ہے میرے مولا، سب کرب و بلا کو جائیں گے

جب شام غریباں آئے گی، کیا کیا نہ ہمیں رُلوائے گی
ایک جلتے ہوئے جھولے کی شبیہہ، یاد آئی تو مرجائیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے
جی کرتا ہے میرے مولا، سب کرب و بلا کو جائیں گے

جس ٹیلے سے زینبؑ نے کبھی، کٹتے ہوئے دیکھا بھائی کا سر
یاد آئے گا روزِ عاشورہ، سینے غم سے پھٹ جائیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے
جی کرتا ہے میرے مولا، سب کرب و بلا کو جائیں گے

عاشور کا دن جب ہو گا عیاں، مولا سے کہیں گے رو رو کر
دامن میں چُھپا لیجیے مولا، ہم لوٹ کے گھر نہ جائیں گے
مجلس ماتم کروائیں گے
جی کرتا ہے میرے مولا، سب کرب و بلا کو جائیں گے

ریحانؔ کی اور سرورؔ کی صدا، ہے کرب و بلا سے وابستہ
یہ ورثہ مرتے مرتے بھی، ہم نسلوں کو دے جائیں گے

آڈیو کیسٹ 1999 کے نوحہ جات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ ! زندہ باد حسینؑ ! زندہ باد

(ندیم سرور)

سُنو حسینو! سُنو حسینو!
حسینؑ وہ جو زیرِ تیغ، ہنس کے سوگیا
یزیدؒ وہ جو ذلتوں کا نام ہوگیا

حسینؑ ! وہ جو مرضیِ خدا خرید لے
یزیدؒ وہ ہے جس کا کوئی نام بھی نہ لے
یزیدؒ زندہ رہ کے مُردہ باد ہوگیا
حسینؑ ! سر کٹا کہ زندہ باد ! زندہ باد! ہوگیا۔
زندہ باد ! زندہ باد ! زندہ باد!
حسینؑ ! زندہ باد! حسینؑ! زندہ باد
یہ کل بھی زندہ باد تھا، یہ اب بھی زندہ باد ہے۔
حسینؑ ! زندہ باد ! حسینؑ ! زندہ باد

قرآن میں، حدیث میں، یزیدؒ کا بیاں نہیں
یزیدؒ کی تو قبر کا کہیں بھی کوئی نشاں نہیں
ہاں جابجا ہے دہر میں حسینؑ کی اولاد ہے
حسینؑ ! زندہ باد ! حسینؑ زندہ باد

برائیوں کو دہر میں یزیدؒ عام کر گیا
حسینؑ ! سے لڑا تو اپنی موت آپ مرگیا

یہ کل بھی مُردہ باد تھا، یہ اب بھی مُردہ باد ہے
حسینؑ زندہ باد ! حسینؑ زندہ باد

ہر ایک شریف ذہن سے یزیدؒ اُتر گیا
کسی نے اپنے لعل کا یزیدؒ نام نہ رکھا
یہ کل بھی نامراد تھا یہ اب بھی نامُراد ہے
حسینؑ زندہ باد ! حسینؑ زندہ باد
یہ کل بھی زندہ باد تھا، یہ اب بھی زندہ باد ہے

یزیدؒ والے تخت پر نصیب کے خراب ہیں
حسینؑ والے قید میں بھی رہ کہ کامیاب ہیں
حسینیت کی ٹھوکریں یزیدؒ اور ابن زیادؒ ہیں
حسینؑ زندہ باد ! حسینؑ زندہ باد

جہاں میں سب سے زیادہ اشک جس نام پر بہا
زمانے لا ہمیں غمِ حسینؑ کا کوئی جواب لا
گنیز بک☆ کو بس میرے حسینؑ سے عِناد ہے
حسینؑ زندہ باد ! حسینؑ زندہ باد

یزیدؒ ایک لاکھ ہوں مقابلہ پہ غم نہیں
حسینؑ والا ایک ہو تو لشکروں سے کم نہیں
حسینؑ کو بھی اپنے ماتمی پہ اعتماد ہے
حسینؑ زندہ باد ! حسینؑ زندہ باد

علیؑ کی بیٹی زینبؑ حزیں حسینؑ بن گئی

☆ Guiness Book (گنیز بک)

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شریکۃ الحسین تھی، یزیدیت پر چھا گئی
حسینؑ سے پڑھا ہوا سبق جو اس کو یاد ہے
حسینؑ زندہ باد ! حسینؑ زندہ باد

ترانۂ حسینؑ ہے ہاں ساتھ دو حسینو
حسینؑ سے مراد لو مراد لو حسینو
حسینؑ جس کو دے دے اس کی نسل بامراد ہے
حسینؑ زندہ باد ! حسینؑ زندہ باد

نبی کا مسلک پاک ہے، ندیمؔ اور ریحانؔ ہیں
ہماری سرحدوں پہ سب حسینؑ کے جوان ہیں
کرم ہے مصطفٰی کا اپنا مُلک شاد باد ہے
حسینؑ زندہ باد ! حسینؑ زندہ باد
یہ کل بھی زندہ باد تھا۔ یہ اب بھی زندہ باد ہے

......☆......☆......

شامِ غم آ گئی ! شامِ غم آ گئی!

شامِ غم آ گئی ! شامِ غم آ گئی!
کیا رہا خیموں میں، شہہ کہ اک اداسی رہ گئی
صرف رونے کو، محمد کی نواسی رہ گئی
کیا رہا خیموں میں ، شہہ کہ ایک اداسی رہ گئی

سج گئی قاسم کے ٹکڑوں سے اُدھر کرب و بلا

ماں اِدھر بیٹے کی دلہن کو سجاتی رہ گئی
کیا رہا خیموں میں ، شہہ کہ ایک اداسی رہ گئی

چھینتا تھا شمرؔ چادر، اور زینبؑ بار بار
اپنی چادر کے محافظ کو بلاتی رہ گئی
کیا رہا خیموں میں ، شہہ کہ ایک اداسی رہ گئی

خونِ دلِ عباسؑ کا، سب بہہ گیا رن میں مگر
دل میں سب ایک بات، زینبؑ کی ردا رہ گئی
کیا رہا خیموں میں ، شہہ کہ ایک اداسی رہ گئی

اے مسلمانوں تمہاری غیرتیں کیا ہو گئیں؟
تم تماشائی تھے، زینبؑ منہ چھپاتی رہ گئیں
کیا رہا خیموں میں ، شہہ کہ ایک اداسی رہ گئی

قید میں بالی سکینہ کو ملا، بابا کا سر
مُنہ پر منہ رکھ کر جو سوئی، ماں جگاتی رہ گئی
کیا رہا خیموں میں ، شہہ کہ ایک اداسی رہ گئی

مادرِ اصغرؑ نہ بیٹھی سایہ میں اصغرؑ کے بعد
سایۂ میں آئی، تو زندہ لاش باقی رہ گئی
کیا رہا خیموں میں ، شہہ کہ ایک اداسی رہ گئی

ہر طمانچہ پر سکینہؑ منہ پہ رکھ کر ننھے ہاتھ
نیل رخساروں کے غازی کو دکھاتی رہ گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا رہا خیموں میں ، شبہ کہ اک اداسی رہ گئی

آگئے ریحان و سرور کربلا سے لوٹ کر
آج تک خوشبو بدن میں کربلا کی رہ گئی
کیا رہا خیموں میں ، شبہ کہ اک اداسی رہ گئی

.......☆.......☆.......

اک شور ہے الامان ! الاماں!

(ندیم سرور)

عباسؑ آرہے ہیں ! عباسؑ آرہے ہیں!
اک شور ہے۔ الامان ! الامان!
اک ہاتھ میں علم اور مشک سکینہؑ
عباسؑ آرہے ہیں ! عباسؑ آرہے ہیں !

کاندھے پہ مشک، مشک میں دل ہے دلیر کا
دریا کو چھین لینا نہیں کام دیر کا
احسان تشنگی میں ملے گا، نہ غیر کا
بگڑا ہوا مزاج ہے ، حیدرؑ کے شیر کا
عباسؑ آرہے ہیں ! عباسؑ آرہے ہیں !

چہرہ ہے والقمر کی ضیاؤں سے نور نور
آنکھوں سے جھانکتا ہوا و انجم کا سُرور
بالاقدی ایسی کہ شرمائے کوہِ طُور
زلفیں دراز ایسی کہ واللیل کا شُعور

عباسؑ آرہے ہیں ! عباسؑ آرہے ہیں !

پیاسا ہے شیر گھاٹ کا رستہ نہ روکنا
آنکھیں جھکاؤ شیر کی جانب نہ دیکھنا
کیسے بچے گی جان یہ لازم ہے یہ سوچنا
عباسؑ ہے جلال میں ہرگز نہ ٹوکنا
عباسؑ آرہے ہیں ! عباسؑ آرہے ہیں !

تیور بتا رہے ہیں قیامت اٹھائے گا
تیغِ نظر ہے اس کی خدا ہی بچائے گا
آیا جو سامنے وہ مارا جائے گا
اک مشک میں فرات کو، بھر کر دکھائے گا
عباسؑ آرہے ہیں ! عباسؑ آرہے ہیں !

قبضہ ہوا فرات پر القصّہ مختصر
پانی کو دیکھا پھٹ گیا عباسؑ کا جگر
آنکھیں لہو لہو ہوئیں بچوں کی پیاس پر
بالی سکینہؑ بچوں سے، کہتی رہی اُدھر
عباسؑ آرہے ہیں ! عباسؑ آرہے ہیں !

خیمے کے در پہ پیاسی سکینہؑ تھی منتظر
جُنبش علم کی دیکھ کر دیتی تھی یہ خبر
تشنہ لبوں دعا میں تمہاری ہوا اثر
وہ دیکھو آرہا ہے، چچا کا علم نظر
عباسؑ آرہے ہیں ! عباسؑ آرہے ہیں !

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آیا علم ضرور مگر خون میں بھرا
زینبؑ نے سر کو پیٹ کے شبیرؑ سے کہا
کیوں خم کمر ہے آپ کی غازی کہاں گیا
بولے حسینؑ اب کوئی پیاسا نہ دے صدا
عباسؑ آرہے ہیں ! عباسؑ آرہے ہیں !

برحق ہے موت کہتا ہے قرآں سی کتاب
سب کو فنا ہے چاند ہو تارے ہوں آفتاب
ہوگا ندیم سرور و ریحان جب حساب
کہہ دیں گے ہم خدا سے، کہ دینے کو اب جواب
عباسؑ آرہے ہیں ! عباسؑ آرہے ہیں !

اک ہاتھ میں علم اور مشک سکینہؑ
عباسؑ آرہے ہیں ! عباسؑ آرہے ہیں !

......☆......☆......

عاشور کی شب

(ندیم سرور)

عاشور کی شب ہائے سکینہ کا وہ رونا
اور سید مظلوم کا بیٹی سے یہ کہنا
ارے تو روئے میں یہ دیکھ نہیں سکتا سکینہؑ
اچھی نہیں یہ بات نہ رویا کرو بی بی

پہلو میں کبھی ماں کے بھی سویا کرو بی بی

کیا ہوئے کسی شب کو جو ہم گھر میں نہ آئے
تم ہم کو نہ پاؤ اور تمہیں ہم بھی نہیں پائے
تڑپوگی نہیں درد سے وعدہ کرو بی بی
پہلو میں کبھی ماں کے بھی سویا کرو بی بی
اچھی نہیں یہ بات نہ رویا کرو بی بی

ارے بیٹھا کرو کچھ دیر چراغوں کو بجھا کر
سمجھا کرو اس خاک کو اے لاڈلی بستر
بالی کبھی یوں ہی نہیں پہنا کرو بی بی
پہلو میں کبھی ماں کے بھی سویا کرو بی بی
اچھی نہیں یہ بات نہ رویا کرو بی بی

ارے کچھ دیر کو یہ فرض کرو ہم نہ رہیں گر
باقی نہ رہے ہاتھ کوئی رکھنے کو سر پر
ماحول یتیموں کا بھی سوچا کرو بی بی
پہلو میں کبھی ماں کے بھی سویا کرو بی بی
اچھی نہیں یہ بات نہ رویا کرو بی بی

عادت ذرا تنہائی میں رہنے کی بھی ڈالو
تصویر تصور میں اسیری کی بنالو
آزاد پرندوں کو نہ دیکھا کرو بی بی
پہلو میں کبھی ماں کے بھی سویا کرو بی بی
اچھی نہیں یہ بات نہ رویا کرو بی بی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے اصغر کو نہ مانوس کرو پیار سے اپنے
اکبرؑ کی عروسی کے نہ دیکھا کرو سپنے
صغرا کے قریب اتنا نہ بیٹھا کرو بی بی
پہلو میں کبھی ماں کے بھی سویا کرو بی بی
اچھی نہیں یہ بات نہ رویا کرو بی بی

اے زِندان سے ریحانؔ صدا آتی ہے اکثر
جیسے کے سکینہؑ سے یہ فرماتے ہو سرور
اب ڈر سے لعینوں کے نہ جاگا کرو بی بی
پہلو میں کبھی ماں کے بھی سویا کرو بی بی
اچھی نہیں یہ بات نہ رویا کرو بی بی

......☆......☆......

کرو ماتم حسینؑ کا عزادارو

(ندیم سرور)

وقت کیا آ گیا تھا مسلمانوں
کرو ماتم حسینؑ کا عزادارو

ختم کرب و بلا میں لڑائی ہوئی
ساری فوج خدا خاک پر سو گئی
عترتِ مصطفیٰ سوئے زنداں چلی
ننگے سر بیبیاں ہیں مسلمانوں
کرو ماتم حسینؑ کا عزادارو

ہائے بازار کوفہ کا وہ مرحلہ
بیٹیاں تھیں محمدؐ کی جب بے رِدا
گر کر ناقوں سے بچوں کی تھی یہ صدا
الوداع مادر غم زدہ الوداع
آسمان رورہا تھا مسلمانوں
کرو ماتم حسینؑ کا عزادارو

میرے سجادؑ بولی یہ بنت علیؑ
جانتی ہے مجھے شام کی ہر گلی
کل تلک شہزادی تھی میں شام کی
خاک اڑاؤ کہ مجھ کو نہ دیکھے کوئی
یہ تھا زینبؑ کا نوحہ مسلمانوں
کرو ماتم حسینؑ کا عزادارو

بولے سجادؑ ہاتھوں میں زنجیر ہے
بے رِدائی پھوپھی اب تو تقدیر ہے
صبر آل محمدؐ کی جاگیر ہے
ہم ہیں آل نبی بس یہ تفسیر ہے
کہہ کہ یہ رو دیا تھا مسلمانوں
کرو ماتم حسینؑ کا عزادارو

یہ جو ریحانؔ و سرورؔ کی آواز ہے
تابہ کرب و بلا اس کی پرواز ہے
۱۴ صدیوں سے ماتم کا اعجاز ہے
ان کے در کا گدا لال شہباز ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں کرم سیدہؑ کا مسلمانوں
ہاں کرو ماتم حسینؑ کا عزادارو
پڑھو کلمہ نبی کا مسلمانوں
ہاں کرو ماتم حسینؑ کا عزادارو

......☆......☆......

بھیا مجھے بھول نہ جانا

(ندیم سرور)

سب پھولوں کے گہنے میں سواری دلہن آئے
تم جیسے ہو بس ویسی ہی پیاری دلہن آئے
سر پر اگر سہرا سجانا ہاتھ پر کنگنا جو بندھانا
بھیا مجھے بھول نہ جانا سر پر اگر سہرا سجانا

فاطمہؑ صغرا نے یہ اکبرؑ کو لکھا ہے
بھائی سلامت رہو بہنا کی یہ دعا ہے
بعد دعا دل میں یہ ارمان بسا ہے
مسند شادی جو بچھانا
بھیا مجھے بھول نہ جانا سر پر اگر سہرا سجانا

بابا کی آغوش میں بھی تو پلی ہوں
بھیا تیری انگلی پکڑ کر میں چلی ہوں
کیوں میں تیری چھاؤں سے محروم رہی ہوں
بابا کی جب چھاؤں میں جانا

بھیا مجھے بھول نہ جانا سر پر اگر سہرا سجانا

بابا سے کہنا کہ میری جلد خبر لے
ٹوٹ نہ جائے کہیں بابا میری سانس
کٹتا نہیں دن نہ گزرتی ہیں یہ راتیں
خط میرا بابا کو سنانا
بھیا مجھے بھول نہ جانا سر پر اگر سہرا سجانا

بھیا تیرے بعد جو دن عید کا آیا
عید کے دن عید میں غم میں نے پایا
مجھ کو بھرے گھر کی جدائی نے رلایا
دکھ یہ میرا سب کو بتانا
بھیا مجھے بھول نہ جانا سر پر اگر سہرا سجانا

سنتی ہوں کربلا کی بہت گرم ہوا ہے
اماں سے کہنا کہ یہ صغریٰ نے کہا ہے
پھول سا اصغرؑ جو میرا ساتھ گیا ہے
دھوپ سے اس کو بچانا
بھیا مجھے بھول نہ جانا سر پر اگر سہرا سجانا

بہنوں کا دل جان جگر ہوتا ہے بھائی
آنکھ ٹھہرتی ہے جدھر ہوتا ہے بھائی
میرے تڑپنے کا اثر ہوتا ہے بھائی
تم ہو جہاں مجھ کو بلانا
بھیا مجھے بھول نہ جانا سر پر اگر سہرا سجانا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھیا مجھے رہتا ہے ہر وقت یہ احساس
بھول گئے کیا مجھے میرے چچا عباسؑ
آئے علم آئے سکینہؑ ہو میرے پاس
آس میری توڑ نہ جانا
بھیّا مجھے بھول نہ جانا سر پر اگر سہرا سجانا

اماں سے کہنا کہ سکینہؑ کی قسم ہیں
فاصلہ اب قبر سے بیمار کا کم ہیں
دیر نہ کرنا کہ میرے ہونٹوں میں دم ہیں
ہاتھ جو دعا کو اٹھانا
بھیّا مجھے بھول نہ جانا سر پر اگر سہرا سجانا

ہائے خط صغریٰ کے آخر میں لکھا تھا
اچھا میرے بھائی خدا کو تمھیں سونپا
سرور و ریحان یہ جملہ بھی عجب تھا
اچھا میری قبر پہ آنا
بھیّا مجھے بھول نہ جانا سر پر اگر سہرا سجانا

ہائے حسینا! ہائے حسینا

(ندیم سرور)

کہتی تھی زینبؑ ہائے حسینا ! ہائے حسینا
ہوگئی برباد یہ بہنا کرب و بلا میں
کربلا کچھ نہ دیا کرب و اذیت کے سوا
میرے دامن میں بچا کیا مصیبت کے سوا
کربلا تجھ سے ملا کیا ہے قیامت کے سوا
کہتی تھی زینبؑ ہائے حسینا ! ہائے حسینا !
ہوگئی برباد یہ بہنا

صبح عاشور اذان علی اکبرؑ کی قسم
میرے بھائی پر چلے تیر ہزاروں پیہم
کرب و بلا ہوتے رہے ہم پر ستم
کہتی تھی زینبؑ ہائے حسینا ! ہائے حسینا !

میرا اٹھارہ برس والا جیالا اکبرؑ
کھا گئی اس کو بھی اے کرب و بلا تیری نظر
میں نے دیکھی ہے اسی لعل کا برچھی میں جگر
کہتی تھی زینبؑ ہائے حسینا ! ہائے حسینا !

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھائی اٹھارہ تھے دو بیٹے تھے کوئی نہ رہا
اب تو تنہائی میری دیتی ہے مجھ کو پُرسا
کیا بھرا گھر تھا میرا کر دیا مجھ کو تنہا
کہتی تھی زینبؑ ہائے حسینا ! ہائے حسینا !

میرے عباسؑ پر کیا گزری بتاؤں کیسے؟
مشک اک بھرنے میں دو بازو قلم ہوکر گرے
اس کے مرنے سے ہے محروم بہن چادر سے
کہتی تھی زینبؑ ہائے حسینا ! ہائے حسینا !

بے خطا قتل ہوا بھائی میرا جنگل میں
سینکڑوں زخم کلیجے پر لگے اک پل میں
آگ پانی نے لگا دی ہے میرے آنچل میں
کہتی تھی زینبؑ ہائے حسینا ! ہائے حسینا !

میرے اللہ مجھے شام تلک جانا ہے
کوئی بھی اپنا نہیں شہر میں بیگانہ ہے
تیری خوشنودی میں رسی میں میرا شانہ ہے
کہتی تھی زینبؑ ہائے حسینا ! ہائے حسینا !

تاقیامت رہے ریحانؔ عزائے سرورؔ
خونِ دل بہتا رہے آنکھ سے آنسو بن کر
یہ صدا کانوں سے ٹکراتی ہے اب بھی اکثر
کہتی تھی زینبؑ ہائے حسینا ! ہائے حسینا !

مظلوم کا ماتم ہے

(ندیم سرور)

مظلوم کا ماتم ہے، مظلوم کا ماتم ہے
لوگو یہ تماشا نہیں اس رونے پر ہنسنا نہیں
مظلوم کا ماتم ہے، مظلوم کا ماتم

کیا ملتا ہے ماتم میں کس طرح بتائیں
مظلوم کو روتے ہیں مظلوم جہاں میں
پتھر نہیں سینے میں دل ہے تو یہ ماتم
مظلوم کا ماتم ہے، مظلوم کا ماتم

گھر فاطمہؑ زہرا کا کس طرح سے اجڑا
جب ہوگی قیامت تو یوں آئیں گیں زہراؑ
اک ہاتھ میں دو بازو، اک ہاتھ میں دو پرچم
مظلوم کا ماتم ہے، مظلوم کا ماتم

جب پیارے محمدؐ سے میں پیار کروں گا
پھر اس کے نواسے کا ماتم بھی کروں گا
جس گھر میں محمدؐ، اس گھر کا یہ ماتم
مظلوم کا ماتم ہے، مظلوم کا ماتم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لوگو نبی زادی کا بازاروں میں آنا
اور باندھ کر رسی میں درباروں میں لانا
اس بات پہ روتے ہیں، اس درد کا ماتم
مظلوم کا ماتم ہے، مظلوم کا ماتم

زنجیروں میں جکڑا ہے، شبیرؑ کا بیٹا
ماں بہنیں کھلے سر تھیں خون روتا تھا مولا
سجادؑ سے پوچھو تو کیوں ہیں یہ کمر خم
مظلوم کا ماتم ہے، مظلوم کا ماتم

خط فاطمہؑ صغریٰ کا کس وقت ملا ہے
جب بھائی سِینا کھائے ریتی پر پڑا ہے
خط کون پڑھے تیرا، تنہائی کا عالم
مظلوم کا ماتم ہے، مظلوم کا ماتم

ریحانؔ کا سرورؔ کا بخشش کا وسیلہ
یہ نوحہ یہ ماتم ہے یہ فرش عزا کا
اور سر پہ کھلا اپنے عباسؑ کا پرچم
لوگو یہ تماشا نہیں، اس رونے پہ ہنسنا نہیں
مظلوم کا ماتم ہے، مظلوم کا ماتم

حسینؑ شہید کربلا

(ندیم سرور)

اے کربلا! اے کربلا! اے کربلا!
حسینؑ! شہید کربلا، حسینؑ! شہید کربلا

ذبیح بے قطا شُدی قتیل دشت نینوا
ذبیح دشت نینوا قتیل دشت نینوا
حسینؑ ! شہید کربلا ! حسینؑ شہید کربلا

شدست ناز ہل اتی علاج درد لا دوا
جہاں ہے درد کربلا وہاں وہاں ہے کربلا
حسینؑ ! شہید کربلا ! حسینؑ شہید کربلا

وقار چشم نم توئی شہید محترم توئی
جہاں حسینؑ رہنما وہاں وہاں ہے کربلا
حسینؑ ! شہید کربلا ! حسینؑ شہید کربلا

شباب اکبرؑ جواں نشانہ کرد شامیاں
جہاں جوان کا غم بپا وہاں وہاں ہے کربلا
حسینؑ ! شہید کربلا ! حسینؑ شہید کربلا

بہ ہر رُخ و بہر جہت بقا بقا حسینیت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جہاں خدا ہے با خدا　　وہاں وہاں ہے کربلا
حسینؑ ! شہید کربلا حسینؑ ! شہید کربلا

شہید کربلا حسینؑ　　بناء لا الٰہ حسینؑ
جہاں جہاں تیری صدا　　وہاں وہاں ہے کربلا
حسینؑ ! شہید کربلا حسینؑ ! شہید کربلا

علم جلوس و تعزیے　　یہ مجلسیں زیارتیں
جہاں چراغ مصطفیٰ　　وہاں وہاں ہے کربلا
حسینؑ ! شہید کربلا حسینؑ ! شہید کربلا

بجی ہوئی آبادیاں　　ردا بغیر ہی بیبیاں
جہاں دکھائی دے ردا　　وہاں وہاں ہے کربلا
حسینؑ ! شہید کربلا حسینؑ ! شہید کربلا

جگر جگر سناں سناں　　لہولہو دھواں دھواں
جہاں حسینی سلسلہ　　وہاں وہاں ہے کربلا
حسینؑ ! شہید کربلا حسینؑ ! شہید کربلا

ریحان وسرور حزین　　غم حسینؑ میں جبین
جھکی ملنگی جس جگہ　　وہاں وہاں ہے کربلا
حسینؑ ! شہید کربلا حسینؑ ! شہید کربلا

آڈیو کیسٹ 1998 کے نوحہ جات

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قافلہ اک میں لایا تھا قافلہ اک لے جا زینبؑ

(ندیم سرور)

اے زینبؑ میری بہنا ، اے زینبؑ میری بہنا

قافلہ اِک میں لایا تھا ، قافلہ اِک لے جا زینبؑ
راستہ مشکل ہے تو کیا ، نادِ علیؑ دوہرا زینبؑ
میری دعا ہے ساتھ ترے غم نہ کر جو ہاتھ بندھے
ساتھ میرا تھا کربل تک ، جانا ہے، اب شام تجھے
ایک وظیفہ ہو تیرا ، نادِ علیؑ دوہرا زینبؑ
قافلہ اِک میں لایا تھا ، قافلہ اِک لے جا زینبؑ

لے کے علم تو غازی کا ، آج سے خود غازی بن جا
تو بھی علیؑ کی بیٹی ہے ، صدموں سے گھبرانا کیا
رُک نہ سکے پیغام مرا ، ناد علیؑ دوہرا زینبؑ
قافلہ اِک میں لایا تھا ، قافلہ اِک لے جا زینبؑ

آنسو پونچھ لے دامن سے، آج گزر جا مقتل سے
میری بہن ہے تو زینبؑ ، صبر کی منزل طے کر لے
لاکھ مخالف ہو یہ ہوا ، نادِ علیؑ دوہرا زینبؑ
قافلہ اِک میں لایا تھا ، قافلہ اِک لے جا زینبؑ

بالی سکینہؑ جب روئے ، میرے بنا جب نہ سوئے

اس کو تسلی تم دینا ، پہنچے گا آرام مجھے
سن لے میرے دل کی یہ صدا، نادِ علیؑ دوہرا زینبؑ
قافلہ اِک میں لایا تھا ، قافلہ اِک لے جا زینبؑ

نوحہ جو ریحان لکھا ' سرور کے لہجے میں ڈھلا
کرب و بلا سے آئی صدا، کہتے ہیں جیسے شاہِ ہدیٰ
غم نہ کر میری بہنا ، نادِ علیؑ دوہرا زینبؑ
قافلہ اِک میں لایا تھا ، قافلہ اِک لے جا زینبؑ
راستہ مقتل ہے تو کیا، ناد علی دوہرا زینبؑ

......☆......☆......

امّاں ! بار بارا امّاں ! بار بار

(ندیم سرور)

زندانِ شام میں، جہاں بی بی کا ہے مزار
راتوں کو دھیمی دھیمی سی، آتی ہے اک پکار
کانوں سے میرے خون، ابھی بھی ٹپکتا ہے
امّاں ! بار بار، امّاں ! بار بار، امّاں ! بار بار
امّاں ! بار بار، گلا میرا دُکھتا ہے
اُٹھتیں ہیں جب بھی آپ، میرا سانس رکتا ہے

سوئی نہیں ہوں، شام غریباں کے بعد میں
اب کیا جیوں گی، شام کے زندان کے بعد میں
بے آس اب میں ہوں، شاہ شہیداں کے بعد میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سایۂ اجل کا، امّاں مرے ساتھ چلتا ہے
امّاں ! بار بار، گلا میرا دُکھتا ہے
کانوں کا خون، آنکھوں کے آنسو سے مل گیا
ہر زخم، پھول بن کے، بدن پر ہے کھل گیا
بابا کو ڈھونڈ لاؤ، کہ سینے سے دل گیا
بے جان میرے جسم میں، کیوں دل دھڑکتا ہے
امّاں ! بار بار، گلا میرا دُکھتا ہے
اے اماں! جب سے بابا سے دور ہوگئی
یہ زندگی، مرے لیے ناسور ہوگئی
پر کیا کروں، نصیب سے مجبور ہوگئی
ہجرِ پدر سے سینے میں اک درد اٹھتا ہے
امّاں ! بار بار، گلا میرا دُکھتا ہے
کانٹے پڑے ہیں حلق میں، اے اماں پیاس سے
ڈرتی ہوں جھونکا گزرے، ہوا کا جو پاس سے
نیند اُڑگئی ہے آنکھوں سے، خوف وہراس سے
رونے پہ میرے شمرِ لعیں کیوں جھڑکتا ہے
امّاں ! بار بار، گلا میرا دُکھتا ہے
اصغرؑ کے بعد، پانی پیئوں، میں نہیں نہیں
غموں کے بعد زندہ رہوں، میں نہیں نہیں
فریاد کچھ شقی سے کروں، میں نہیں نہیں
پانی میں عکس چہرہ اصغرؑ جھلکتا ہے
امّاں ! بار بار، گلا میرا دُکھتا ہے
لگتا ہے قید جاں سے رہائی قریب ہے
اے امّاں جالو تم سے رہائی قریب ہے
اب موت مجھ کو، قبر کے لائی قریب ہے

دامن تو جل چکا ہے، مرا دل سلگتا ہے
امّاں ! بار بار، گلا میرا دُکھتا ہے
کونین میں یہ کیسا ہے، قانون پوچھیے
مرنے کے بعد، مجھ کو رہائی نہیں ملے
یہ کیسی قید ہے، کہ لحد بھی یہیں بنے
قیدی کبھی تو قید سے، گھر کو پلٹتا ہے
امّاں ! بار بار، گلا میرا دُکھتا ہے
اماں رہائی پا کے، وطن تم تو جاؤ گی
صغریٰ میری بہن کو، گلے سے لگاؤ گی
پوچھے گی جب مجھے، تو اسے کیا بتاؤ گی
رہ رہ کے اک سوال، مرے دل میں اُٹھتا ہے
امّاں ! بار بار، گلا میرا دُکھتا ہے
جاؤ ندیمؔ سرور و ریحان ایک بار
زندانِ شام میں جہاں بی بی کا ہے مزار
راتوں کو دھیمی دھیمی سی آتی ہے یہ پکار
کانوں سے میرے خون، ابھی بھی ٹپکتا ہے
امّاں ! بار بار، امّاں ! بار بار امّاں ! بار بار
امّاں ! بار بار، گلا میرا دُکھتا ہے، امّاں بار بار، امّاں بار بار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir-Abbas

آ علی اصغرؑ، آ علی اصغرؑ

(ندیم سرور)

تجھ کو جو پاؤں، اے مرے اصغرؑ......
جھولا جھلاؤں، آ مرے اصغرؑ
جھولا جھلاؤں ، لوری سناؤں، دودھ پلاؤں، آ مرے اصغرؑ
تجھ کو جو پاؤں اے مرے اصغرؑ
میرے مجاہد ،میرے سپاہی، ختم ہوئی میدان میں لڑائی
گھر کو سدھارو ماں کو پکارو، میں چین پاؤں، آ مرے اصغرؑ
جھولا جھلاؤں ،لوری سناؤ ں،دودھ پلاؤں آ مرے اصغرؑ
تجھ کو جو پاؤں......اے میرے اصغرؑ

یاد آ رہی ہے،معصوم باتیں ،دل بے سکوں ہے ،بے چین راتیں
جی نہ سکوں گی ،روتی رہوں گی، آنسو بہاؤں، آ مرے اصغرؑ
جھولا جھلاؤ ں،لوری سناؤں، دودھ پلاؤں، آ مرے اصغرؑ
تجھ کو جو پاؤں ،اے مرے اصغرؑ

پوچھ رہی ہے، بالی سکینہؑ کیوں نہیں آیا؟ لوٹ کے بھیا
تو ہی بتا دے،میدان سے آ کے، میں کیا بتاؤں؟ آ مرے اصغرؑ
جھولا جھلاؤں ،لوری سناؤں، دودھ پلاؤں آ مرے اصغرؑ
تجھ کو جو پاؤں، اے مرے اصغرؑ

گھرے ہوئے ہیں، شام کے سائے، اب تو پرندے بھی لوٹ آئے
میں رو رہی ہوں، جاں کھو رہی ہوں، تجھ کو سلاؤں، آ مرے اصغرؑ
دودھ پلاؤں، آ مرے اصغرؑ تجھ کو جو پاؤں آ مرے اصغرؑ

زخمی گلا ہے ،اور پیاس کی شدت، ہوتی تو ہوگی ،ماں کی ضرورت
تو جو پکارے ،دل کے سہارے ،میں دوڑی آؤں، آ مرے اصغرؑ
دودھ پلاؤں آ مرے اصغرؑ تجھ کو جو پاؤں ،اے مرے اصغرؑ

محسوس مجھ کو یہ ہو رہا ہے، جیسے کہ جھولا بھی رو رہا ہے
اے میرے بیٹا یہ روتا جھولا ،کیسے جھلاؤں ؟ آ مرے اصغرؑ
دودھ پلاؤں، آ مرے اصغرؑ تجھ کو جو پاؤں ،اے مرے اصغرؑ

پیاس بجھانے نہر کے کنارے، جب سے گئے ہو، اے میرے پیارے
نیزہ لگا ہے ،دل ڈوبتا ہے پلکیں بچھاؤں، آ مرے اصغرؑ
دودھ پلاؤں آ مرے اصغرؑ تجھ کو جو پاؤں ،اے مرے اصغرؑ

مقتل سے آئی کیسی خبر ہے، کرتا لہو سے سب تیرا تر ہے
تیر لگا ہے، زخمی گلا ہے ،میں مر نہ جاؤں، آ مرے اصغرؑ
دودھ پلاؤں آ مرے اصغرؑ تجھ کو جو پاؤں ،اے مرے اصغرؑ

ریحانؔ و سرورؔ ،بانو کے لب ،پہ ایک صدا تھی، اے مرے اصغرؑ
خونی ہے جنگل ہے غم کا بادل، تجھ کو چھپاؤں، آ مرے اصغرؑ
دودھ پلاؤں آ مرے اصغرؑ تجھ کو جو پاؤں ،اے مرے اصغرؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرے بابا خیریت سے ہوں

(ندیم سرور)

صغریٰ غش سے چونک اُٹھی — میرے بابا خیریت سے ہوں
بولی سر کو پیٹتی ہوئی — میرے بابا خیریت سے ہوں
ہائے میری نیند اُڑ گئی، میرے بابا خیریت سے ہوں

دیکھا آج میں نے کیسا خواب — ریت پر پڑے ہیں کچھ گلاب
چُن رہے ہیں جن کو بوتراب — خون رو رہا ہے آفتاب
ہائے میری نیند اُڑ گئی، میرے بابا خیریت سے ہوں

اک طرف علَم ہے خوں میں تر — جُھک گئی ہے شاہ کی کمر
جارہی ہے جس طرف نظر — بیبیاں کھڑی ہیں ننگے سر
ہائے میری نیند اُڑ گئی، میرے بابا خیریت سے ہوں

ہائے ہائے قاسم جواں — بین کررہی ہیں جس کی ماں
ہل گئے زمین و آسماں — توڑی جب دُلہن نے چوڑیاں
ہائے میری نیند اُڑ گئی، میرے بابا خیریت سے ہوں

ایک بچی سینۂ پدر — ڈھونڈ رہی اِدھر اُدھر
باپ سو رہا تھا خاک پر — جسکے تن سے کٹ چکا تھا سر
ہائے میری نیند اُڑ گئی، میرے بابا خیریت سے ہوں

قید ہیں رسولؐ زادیاں — ہاتھ میں بندھی ہے رسیاں
بے کُجا وہ ہے عَماریاں — خون رو رہا ہے ساربان
ہائے میری نیند اُڑ گئی، میرے بابا خیریت سے ہوں

خواب یہ بڑا عجیب تھا — بادشاہ دیں غریب تھا
کیا یہی مرا نصیب تھا — بے کفن میرا طبیب تھا
ہائے میری نیند اُڑ گئی، میرے بابا خیریت سے ہوں

سرورؔ و ریحانؔ کی دعا — ہو قبول شاہِ کربلا
کوئی بیٹی اور اس طرح — پھرتڑپ کے یوں نہ دے صدا
ہائے میری نیند اُڑ گئی، میرے بابا خیریت سے ہوں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ مولا علیؑ مولا

(ندیم سرور)

علیؑ مولا علیؑ، مولا، علیؑ، مولا، علیؑ مولا

علیؑ کی بادشاہی ہے   علیؑ کی بادشاہی ہے
علیؑ اسمِ الٰہی ہے   علیؑ اسمِ الٰہی ہے
ہر ایک میزان میں تولا   ہر ایک میزان میں تولا
زباں کے ساتھ دل بولا
علیؑ مولا، علیؑ مولا، علیؑ مولا

لگے جب حیدری نعرہ   جہاں میں گونج ہوتی ہے
علیؑ کی بادشاہی ہے   علیؑ اسمِ الٰہی ہے
ہر اک میزان میں تولا   زباں کے ساتھ دل بولا
علیؑ مولا، علیؑ مولا، علیؑ مولا

کبھی نادِ علی پڑھ کر   کہو یا فاتحِ خیبر
تو مشکل ہوگی مشکل میں   علیؑ کا نام ہی سن کر
علیؑ کی بادشاہی ہے   علیؑ اسمِ الٰہی ہے
ہر ایک میزان میں تولا   زباں کے ساتھ دل بولا
علیؑ مولا، علیؑ مولا، علیؑ مولا

نُصیری نے خدا مانا   خدا نے لافتیٰ جانا
خدا کو وہ ہی سمجھے گا   علیؑ کو جس نے پہچانا
علیؑ کی بادشاہی ہے   علیؑ اسمِ الٰہی ہے
ہر ایک میزان میں تولا   زباں کے ساتھ دل بولا
علیؑ مولا، علیؑ مولا، علیؑ مولا

علیؑ سورج کو پلٹا دے، علیؑ دریا کو ٹھہرا دے
علیؑ چاہے تو منکر پر قضا کی آگ برسا دے
علیؑ کی بادشاہی ہے، علیؑ اسمِ الٰہی ہے
ہر اک میزان میں تولا، زباں کے ساتھ دل بولا
علیؑ مولا، علیؑ مولا، علیؑ مولا

علیؑ عامل، علیؑ کامل، علیؑ کشتی، علیؑ ساحل
اگر انصاف سے پوچھو، علیؑ اسلام کا ہے دل
علیؑ کی بادشاہی ہے، علیؑ اسمِ الٰہی ہے
ہر اک میزان میں تولا، زباں کے ساتھ دل بولا
علیؑ مولا، علیؑ مولا، علیؑ مولا

علیؑ ہے مظہرِ یزداں، علیؑ ہے بولتا قرآں
نبوت جسم کی صورت، علیؑ اس جسم میں ہے جاں
علیؑ کی بادشاہی ہے، علیؑ اسمِ الٰہی ہے
ہر اک میزان میں تولا، زباں کے ساتھ دل بولا
علیؑ مولا، علیؑ مولا، علیؑ مولا

سلونی کی صدا بن کر ابھی ریحاں اور سرور
کوئی آواز آتی ہے جو چاہو پوچھ لو آ کر
علیؑ کی بادشاہی ہے، علیؑ اسمِ الٰہی ہے
ہر اک میزان میں تولا، زباں کے ساتھ دل بولا
علیؑ مولا، علیؑ مولا، علیؑ مولا، علیؑ مولا
علیؑ مولا، علیؑ مولا، علیؑ مولا، علیؑ مولا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ

(ندیم سرور)

نہ ملے گا، نہ ملے گا، نہ ملے گا
نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ
ڈھونڈنے جائے گی گر، ساری خدائی زینبؑ
نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ
اپنے اشکوں سے جلا، شامِ غریباں کے چراغ
تو ہے اٹھارہ چراغوں کی اکائی زینبؑ
نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ
جانے کیا شامِ غریباں میں ستم ٹوٹے ہیں
عمر بھر چین سے پھر سو نہیں پائی زینبؑ
نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ
دو پسر تو نے، تو دو بازو دیئے، غازی نے
پہلے تو رسمِ وفا تو نے نبھائی زینبؑ
نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ
سرخ یہ کس کے لہو سے ہوئی پوشاک تیری
لاش کیا سینے سے اکبرؑ کی لگائی زینبؑ
نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ
پانی کو دیکھ کر کیوں کر نہ جگر ٹکڑے ہو
کھا گئی ہے ترے غازی کو ترائی زینبؑ
نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ
ہائے کس شان سے نکلی تھی، وطن سے زینبؑ

کیسی غربت کو سمیٹے ہوئے، آئی زینبؑ
نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ
رُوحِ عباسِ علمدارؑ نہ تڑپے کیوں کر
بے ردا شام کے دربار میں آئی زینبؑ
نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ
سارے غم بھول گئے سرور و ریحان مگر
فرشِ غم ہے، ترے بھائی کی بچھائی زینبؑ
نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ
ڈھونڈنے جائے گی، گر ساری خدائی زینبؑ
نہ ملے گا تجھے، شبیرؑ سا بھائی زینبؑ

......☆......☆......

آ جا میرے بچے

(ندیم سرور)

عاشور کا سورج ہے قیامت کی گھڑی ہے
بھائی کا گلا کٹتا بہن دیکھ رہی ہے
مقتل میں کسی ماں کی صدا گونج رہی ہے
اے میرے حسینؑ، میری گود میں آ جا
آ جا میرے بچے، میری آغوش میں آ جا
آ جا میرے بچے، میری آغوش میں آ جا
میرے لیے اے لال تو اصغرؑ کی طرح ہے
گودی میری گہوارہ ہے بستر کی طرح ہے
اس دھوپ میں دامن میرا چادر کی طرح ہے
اے میرے حسینؑ ! میری گود میں آ جا
آ جا میرے بچے ! میری آغوش میں آ جا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں ماں ہوں مرا دل نہیں سینے میں سنبھلتا
نازک یہ بدن تیرا یہ جلتا ہوا صحرا
اور اس پہ ستم یہ ہے کہ تو رہ گیا پیاسا
آ اے میرے حسینؑ ! میری گود میں آجا
آجا میرے بچے ! میری آغوش میں آجا

میں گود میں لے لوں تجھے سینے سے لگالوں
سینے پہ سکینہؑ کی طرح تجھ کو سلالوں
سینے کے ترے تیر میں پلکوں سے نکالوں
آ اے میرے حسینؑ ! میری گود میں آجا
آجا میرے بچے ! میری آغوش میں آجا

آ کر میرے زانو پہ جو سوجاتے تھے بیٹا
چکی کی مشقت سے بھی پہلو نہیں بدلا
اب کیسے تجھے چھوڑ دوں مقتل میں اکیلا
آ اے میرے حسینؑ ! میری گود میں آجا
آجا میرے بچے ! میری آغوش میں آجا

تیری بھی تو اولاد ہے، تو بھی تو پدر ہے
اولاد کا غم کیا ہے؟ یہ تجھ کو بھی خبر ہے
غم بچے کا سہہ جائے، یہ کس ماں کا جگر ہے
آ اے میرے حسینؑ ! میری گود میں آجا
آجا میرے بچے ! میری آغوش میں آجا

کیوں لیٹ گیا تھک کے، تو اس جلتی زمیں پر
یہ کس کا لہو؟ تو نے ملا روئے حسینؑ پر
مت خاک پہ سو لال تیری ماں ہے یہیں پر
آ اے میرے حسینؑ ! میری گود میں آجا
آجا میرے ! بچے میری آغوش میں آجا

جو دل پہ تیرے گزری ہے میں سب دیکھ رہی تھی
ہر لاش اٹھانے میں تیرے ساتھ گئی تھی
اب بات وہ کہتی ہوں جو بچپن میں کہی تھی
آ اے میرے حسینؑ ! میری گود میں آجا
آجا میرے بچے ! میری آغوش میں آجا

نوحے میں بیاں کیسے کریں؟ سرور و ریحان
پڑھ سکتا نہیں کوئی بھی یہ درد کا قرآن
ماں کہتی تھی رہ جائے نہ دل میں مرے ارمان
آ اے میرے حسینؑ ! میری گود میں آجا
آجا میرے بچے ! میری آغوش میں آجا

......☆......☆......

شبیرؑ نہیں بھولے

(ندیم سرور)

ہر مجلس شبیرؑ میں آتی ہے، ماں شبیرؑ کی
کہتی ہے کیا، اے مومنو تم سے یہ ماں روتی ہوئی
زخمی ہے میرا لاڈلا، زخمی ہے میرا لاڈلا
مرہم مجھے دے دو کوئی، مرہم تو ہے اشکِ عزا
رومال میں لے جاؤں گی ان آنسوؤں نے بھر دیئے
سب زخم تو دلگیر کے، دو گھاؤ ایسے ہیں مگر
بھرتے نہیں شبیرؑ کے، نہ بھولے نہ بھولے شبیرؑ نہیں بھولے

اک چادر زینبؑ کی اک سینۂ اکبرؑ کا

jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماتم کرو ماتم کرو گھر لٹ گیا شبیرؑ کا
ماں آگئی شبیرؑ کی، ماتم کرو شبیرؑ کا
خنجر تلے نیزے بھی، کرتے رہے شکر خدا
نہ بھولے، نہ بھولے شبیرؑ نہیں بھولے
اک چادر زینبؑ کی، ایک سینۂ اکبرؑ کا

تیروں پہ تھا لاشہ ترا، روتی رہی کرب و بلا
خیمے کا جب پردا اٹھا، بولی بہن بھیا مرا
لاشہ تڑپ کر رہ گیا، کرتے رہے شکر خدا
نہ بھولے، نہ بھولے، شبیرؑ نہیں بھولے
اک چادر زینبؑ کی، ایک سینۂ اکبرؑ کا

صغریٰ اُدھر روتی رہی مولا ادھر روتے رہے
ماں منتظر بیمار تھی، یاں قتل سب ہوتے رہے
صحرا میں گھر لٹتا رہا، کرتے رہے شکر خدا
نہ بھولے، نہ بھولے، شبیرؑ نہیں بھولے
اک چادر زینبؑ کی، ایک سینۂ اکبرؑ کا

لپٹی سُم اسپاں سے تھی، وہ لاڈلی بیٹی تری
معلوم تھا مولا تجھے، اب نہ ملے گی یہ کبھی
پھر بھی سُوئے مقتل گئے، کرتے رہے شکر خدا
نہ بھولے، نہ بھولے، شبیرؑ نہیں بھولے
اک چادر زینبؑ کی، ایک سینۂ اکبرؑ کا

مارا گیا غازی تیرا، پھر بھی کہا شکر خدا
قاسم گیا، اصغر گیا، پھر بھی کہا شکر خدا
ہر لاش پر آتے رہے، کرتے رہے شکر خدا
نہ بھولے، نہ بھولے، شبیرؑ نہیں بھولے
اک چادر زینبؑ کی، ایک سینۂ اکبرؑ کا

دربار میں، بازار میں، زندان میں، ہر آن میں
کیسے ستم سہتی رہی بیٹی تیری بہنا تیری
دیکھا کیئے نیزے سے، سب کرتے رہے شکر خدا

نہ بھولے نہ بھولے شبیرؑ نہیں بھولے
اک چادر زینبؑ کی، ایک سینۂ اکبرؑ کا

نیزے پہ بھی سر ہے ترا، پھر بھی تیری کیا شان ہے
یہ سر ہے اے مولا تیرا یا بولتا قرآن ہے
تن سے جدا سر ہوگیا، کرتے رہے شکر خدا
نہ بھولے نہ بھولے، شبیرؑ نہیں بھولے
ایک چادر زینبؑ کی، ایک سینۂ اکبرؑ کا

ریحان اور سرور کرو مجلس بپا شبیرؑ کی
اکبرؑ کا غم زینبؑ کا غم، معراج ہے تحریر کی
مولا عزا کے فرش پر کرتے رہے شکر خدا
نہ بھولے نہ بھولے شبیرؑ نہیں بھولے
ایک چادر زینبؑ کی، ایک سینۂ اکبرؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینی ماتم گلی گلی چھے

(ندیم سرور)

یاحسینؑ یاحسینؑ یاحسینؑ یاحسینؑ
یاحسینؑ یاحسینؑ یاحسینؑ یاحسینؑ

حسینؑ نوں غم شہر شہر چھے، حسینؑ نوں غم شہر شہر چھے
حسینؑ نوں غم شہر شہر ہے، حسینی ماتم گلی گلی چھے

آ غم نے دل سے بسادے، اپنے دُعا زہرا مَڑی گئی چھے
حسینؑ نوں غم شہر شہر چھے، حسینی ماتم گلی گلی چھے

نہاڑو تاریخ ناورق نے، کہ کربلا کے وہ معجزوں چھے
حتی فقت بے پہرنی واتو، کہ جینے صدیوں تھئی گئی چھے

حسینؑ نوغم شہر شہر چھے..................
ہوئے تو دنیا امونے سمجھے، ہوئے تو دنیا امونے جانڑے
امارا آقا، حسینی مولا، امارا مولا، علیؑ علیؑ چھے

حسینؑ نوغم شہر شہر چھے..................
حُنین و بدَر و اُحد نے، خندق لڑائی، خیبر نی، کہہ رہی چھے
بہادری ما علیؑ ناسامے، بتاؤ کوئی برابری چھے

حسینؑ نوغم شہر چھے..................
فرات اوپر کری نے قبضوں، نہ بوند پاڑیں جیڑیں پیدھو
وفا عباسؑ سوں وفا چھے، فرات سجدہ کری رہی چھے

حسینؑ نوغم شہر شہر چھے..................
جوان اکبرؑ نا دل تھی برچھی، نے کاڈھی مولا رڈی رہیا چھے
سلام صبر حسینؑ تم نے جگر ماں برچھی رہی گئی چھے
حسینؑ نوغم شہر شہر چھے..................
نِھاڑی اصغرؑ نے روز محشر، عجب نتھی خود خدا کہے پنڑہ
رباب تاری متا کی قیمت، بہشت پوری ادھوری تھئی چھے

حسینؑ نوغم شہر شہر چھے..................
جراک ڈھیمے تھی بولو زینبؑ، جراک دھیمے جگاڑو زینبؑ
کہ لاش میداں ماں نہاڑی، سکینہ بی بی ڈری گئی چھے

مَڑی جو زنداں تھی رہائی، علیؑ نے پُتری رڑی نے بولی
کہ مارا بھائی نی ایک نشانی، آ قید خانہ رہی گئی چھے

حسینؑ نوغم شہر شہر چھے..................
قبر نا اندھکار تھی منوّر، نہ خوف کر جے ریحانؔ و سرور
کہ ذِکرِ سرور نا صدقے تجھ پر اھینچے جنّت مَڑی گئی چھے

حسینؑ نوں غم شہر شہر چھے حسینی ماتم گلی گلی چھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

لازوال غم

ہوگی یہ مجلس تو ہوگی، ہوگا یہ ماتم تو ہوگا
آرزو ہے یہ نبیؐ کی، رُک نہیں سکتی کبھی

○

چودہ صدیاں ہوگئی ہیں مجلس شبیرؑ کو
خون سے لکھتے رہے ہم غم کی اس تحریر کو
یہ صدا ہے کربلا کی، یہ صدا شبیرؑ کی

○

تیغوں کے سائے میں پلتے ہیں حسینی نوجواں
موت سے لڑنا سکھاتی ہیں ہمیں لوری میں ماں
اپنے خوں سے موڑتے ہیں دھار ہم تو تیغ کی

○

سنّت زینبؑ یہ مجلس سنّت زین العباءؑ
شام کے دربار میں مجلس ہوئی ماتم ہوا
رک نہ پائی شام میں جب کیا رکے گی اب کبھی

○

گود کا بچہ ہو کوئی یا جوان و پیر ہو
دیکھو اس کو اس گھڑی جب ماتم شبیرؑ ہو
ایک ہے رفتار سب کی ایک ہے آواز بھی

○

سنو جنازے ہم اٹھائیں اپنے پیاروں کے تو کیا
رک نہیں سکتا عزاداری کا اب یہ سلسلہ
اپنے ہی خوں میں نہا کر ہم پکاریں گے یہی

○

چھن بھی جائیں گر حسینی ماؤں سے ان کے جواں
یاد کرکے زخم اکبرؑ کو کہے گی تب وہ ماں
تھا علی اکبرؑ کا صدقہ لعل میرا ماتمی

○

کہہ رہا ہے پرچم عباسؑ کا پنجہ یہی
ہاتھ کٹ جائیں تو ماتم رک نہیں سکتا کبھی
سر کو ٹکرا کر کریں گے آگ پر چل کر کبھی

○

اے عزادارو حسینؑ ابن علی کے ماتمی
یوں گزارو تم عزاداری میں اپنی زندگی
پیروی کرتے ہی رہنا بوذرؑ و سلیمانؑ کی

○

آج جو ریحانؔ و سرورؔ کر رہے ہیں حق ادا
کل نئے ریحانؔ و سرورؔ دے گی زہراؑ کی دعا
سلسلہ جاری رہے گا روک کر دیکھے کوئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماتم مولا

(ندیم سرور)

گھر گھر ماتم، در در ماتم، تیرا ہوتا رہے مولا ماتم
بستی بستی، قریہ قریہ، تیرا ہوتا رہے مولا ماتم

○

تیرا ماتمی! اے میرے مولاؑ دنیا کے کسی کونے میں گیا
مصروف رہا ماتم میں تیرے، دیتا ہے سکون تیرا ماتم

○

جب دل نے کہا، آئیں زہراؑ میرے گھر میں، بہانے اشک عزا
بس میں نے بچھا کے فرش عزا، کچھ دیر کیا برپا ماتم

○

کل ہاتھ بندھے تھے زینبؑ کے، مجبور بہن تھی ماتم سے
مجلس ہے تیری گھر گھر، برپا اب کرتی ہے سب دنیا ماتم

○

عباسؑ کے شانے کٹ تو گئے، معصوم تیرے پیاسے بھی رہے
غازیؑ کے لئے بچوں کے لئے، اب کرتا رہے دریا ماتم

○

عاشور کو جب سورج نکلا، زہراؑ کے بھرے گھر کو دیکھا
اور چاند نے زینبؑ کو دیکھا، کرتی ہے بھرے گھر کا ماتم

○

کربل سے سفر تھا شام کا، جب لاشے پہ پکاری یہ زینبؑ
تاحشر تیری مظلومی پر، کرنا ہے مجھے بھیاؑ ماتم

○

جو کرب وبلا سے شام گئی، وہ بنت زہراؑ بنت علیؑ
سب مائیں بہنیں مل کر اب کرتی ہیں صدا اس کا ماتم

○

بیمار تھا اور زنجیریں تھیں پیروں کے تلے جلتی تھی زمین
سجادؑ کے غم میں رو رو کر کرتا ہے ہر اک رستہ ماتم

○

سردار جناں شبیرؑ ہیں، جب ریحان کھو یہ بات بھی اب
سرور جو سنائے گا نوحہ، جنّت میں بپا ہوگا ماتم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماتم شبیرؑ

(ندیم سرور)

مل کے سب ماتم شبیرؑ کریں
دل بہ دل سینہ بہ سینہ
کربلا تعمیر کریں
مل کے سب......

یہ ماتم پہچان ہماری
اس پہ جاں قربان ہماری
جسم یہی یہ جان ہماری
یہ ماتم ہے شان ہماری
کہتا ہے ایمان ہمارا، سارے جوان و پیر کریں

اصغرؑ تیری پیاس کا ماتم
اکبرؑ کا عباسؑ کا ماتم
حسرت کا اور یاس کا ماتم
حاصل ہے احساس کا ماتم
لاکھ زمانہ ہم کو روکے، ہم اس کی تشہیر کریں

یہ ماتم مظلوم کا ماتم
زہراؑ کے معصوم کا ماتم
پانی سے محروم کا ماتم

تیغ تلے حلقوم کا ماتم
اس ماتم سے ہم جو چاہیں وقت کو زنجیر کریں

عابدؑ کی زنجیر کا ماتم
خشک گلے اور تیر کا ماتم
زینبؑ کا شبیرؑ کا ماتم
دل سے کریں دلگیر کا ماتم
جو ماتم زینبؑ نے کیا تھا ہم اس کی تفسیر کریں

ماتم کیا ہے شہؑ کا علم ہے
یہ ماتم تو دیں کا بھرم ہے
جس سے خوشی ہو وہ یہ غم ہے
حق کا یہی ماتم پرچم ہے
اس پرچم کو اس ماتم کو، سینوں پہ تحریر کریں

ماتم جس کا دریا دریا
جس کی وفا ایمان کا چہرہ
جس کے علم کا خون میں پھریرا
ڈوب گیا وہ چاند نہ ڈوبا
اس کی وفا کہتی ہے ہم سے دنیا کو تسخیر کریں

یاد میں تیری شام غریباں
ماتم کرنے والے انساں
کرتے ہیں جب چاک گریباں
زہراؑ خود ہوتی ہیں گریاں
سنّت زہراؑ ہے یہ ماتم اس کو عالمگیر کریں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کر نہ سکی جو بھائی کا غم
اس زینبؑ کی یاد میں اب ہم
رنج و خوشی سے کر کے باہم
ہر دن سمجھیں ماہِ محرم
زخمِ دل زینبؑ کی خاطر، کوئی دوا اکسیر کریں

جنکے رسن میں ہاتھ بندھے تھے
کیسے بھلا وہ ماتم کرتے
ان کی دلوں میں یاد بسا کے
نوحے کی ماتم کی صدا سے
اہلِ عزا زہراؑ کی دعا سے، خلد کو جاگیر کریں

مولا ایسا ظرف عطا کر
یہ ماتم سوغات بنا کر
لے جائیں سینوں پہ سجا کر
شہرِ نجف میں دِل میں بسا کر
اپنی عزاداری کا تحفہ، نذرِ خیبر گیر کریں

کہہ دیں گے ریحانؔ و سرورؔ
حشر میں جب خاتونِ محشر
پوچھیں گی یہ بات جو آ کر
چاہئے کیا ماتم کی بنا پر
ہم کہہ دیں گے ہم کو غلامِ شبرؑ و شبیرؑ کریں

حیات وموت

(ندیم سرور)

حسینیو! یہ تم پہ ہوگیا لازم جو تم حسینی ہو
اجل حسینؑ کی صورت، جیو علیؑ کی طرح

حسینیو! یہ تمہیں کربلا بتاتی ہے
جو قوم اپنے شہیدوں کو بھول جاتی ہے
قدم قدم پہ اجل سے فریب کھاتی ہے
پھر ایسی قوم کی قسمت میں بے ثباتی ہے
حسینیو! کرو جو پیروی تو حُرؑ کی پیروی کی طرح

کوئی حسینی کبھی موت سے نہیں ڈرتا
علیؑ کا نام کبھی بے سکوں نہیں کرتا
علیؑ کے بغض کا جو زخم ہے نہیں بھرتا
علیؑ کا ماننے والا کبھی نہیں مرتا
حسینیو! جو اُن پہ مرتا ہے وہ ہے شہید ہی کی طرح

علیؑ کے بچوں کو جو موت سے ڈراتا ہے
وہ اپنی فکرِ نجس سے فریب کھاتا ہے
علیؑ کی راہ سے جو بھی قدم ہٹاتا ہے
نبیؐ کا بیٹا بھی طوفاں میں ڈوب جاتا ہے
حسینیو! نبیؐ کے بیٹے اگر ہو رہو نبی کی طرح

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کے جینے کا انداز کیا نرالا ہے
علیؑ نے موت کو بھی رزق دے کے پالا ہے
خدا کے گھر میں شہادت بڑا حوالہ ہے
علیؑ، نے موت کو بھی مشکلوں میں ڈالا ہے
حسینیو! حسنؑ حسینؑ بھی زندہ رہے ان ہی کی طرح

جو حق پرست ہیں وہ سب غلام حیدر ہیں
نظر میں بدر و اُحد کے تمام منظر ہیں
جو حق پرست نہیں بُزدلانِ خیبر ہیں
جو حق پرست ہیں ان کے جلے ہوئے گھر ہیں
حسینیو! شعورِ حق کی ضرورت ہے قنبری کی طرح

انہیں کے در پہ اَجل آ کے ہوگئی مجبور
حیات و موت کا بنتا ہے ان کے گھر منشور
انہیں کے لال بناتے ہیں صبر کا دستور
منافقت ہے ہمیشہ درِ حسینؑ سے دور
حسینیو! حقوق رکھتے ہیں سارے یہ داوری کی طرح

کوئی سپاہ نہیں ہے سپاہِ حیدرؑ سی
کہاں ہے بات کسی میں حسینیؑ لشکر سی
کوئی سپاہ صحابہ نہیں ابوذر سی
صفات کس میں ہیں سلمان اور قنبر سی
حسینیو! تمام صورتیں یہاں ہیں پیمبری کی طرح

یہ وہ ہیں موت بھی جن سے پناہ مانگتی ہے
حیات و موت کے مالک ہیں موت جانتی ہے
خدا کے بعد انہیں نا خدا بھی مانتی ہے

انہیں کی تیغ تو بُغض و نفاق چھانتی ہے
حسینیو! نہیں ہے تیغ کوئی تیغ حیدری کی طرح

سند غلامی کی دے دیں تو خلد مل جائے
یہ مسکرائیں ۔ تو مُرجھایا پھول کھل جائے
زمیں کو غیض سے دیکھیں فلک بھی ہل جائے
یہاں سے مانگنے دھڑکن نبیؐ کا دل جائے
حسینیو! کریم سب ہیں یہاں ربِ اکبری کی طرح

علیؑ سے زندگی قاتل علیؑ کا کیا چھینے
کہ جام شیریں جسے دستِ حیدریؑ سے ملے
علیؑ، نے نیند سے بیدار کر دیا ہو جسے
علیؑ سے زندگی وہ چھینتا بھلا کیسے؟
حسینیو! اجل پہ کون گرا، دہر میں علیؑ کی طرح

یہ کون جاتا ہے مرنے، لہو لہو ہے بدن
فرس کے دوش پہ سورج کی جا رہی ہے کرن
جلال کہتا ہے یہ شخص تو ہے موت شکن
تڑپ رہی ہے درِ خیمہ پہ یہ کس کی بہن
حسینیو! یہ کائنات لرزتی ہے تھرتھری کی طرح

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ کس کے حلق پہ رُک رُک کے تیغ چلتی ہے
حیات روتی ہے اور موت ہاتھ ملتی ہے
زمین گرم سے اک آگ سی نکلتی ہے

یہ کس کی ماں ہے جو گرتی ہے اور سنبھلتی ہے
حسینیو! یہ کائنات پہ چلتی ہے کیا چھری کی طرح

حیات و موت کا یہ فلسفہ دیا کس نے؟
اَجل کا جام خدا کے لئے پیا کس نے؟
یہ مرحلہ تھا کٹھن طے، مگر کیا کس نے؟
ریحانؔ اعظمی مر کے بتا دیا کس نے؟
حسینیو! حیات وموت ہے بہتر حسینؑ ہی کی طرح
اجل حسینؑ کی صورت، جیو علیؑ کی طرح

......☆......☆......

عزادارانِ حسینؑ

(ندیم سرور)

تاریخ کے کردارو، کس بات میں تم کم ہو
اے شہؑ کے عزادارو، کس بات میں تم کم ہو

دریا ہو سمندر ہو، تم سیپ ہو گوہر ہو
تم مرد قلندر ہو، صحرا میں گُل تر ہو

تم عزم ابوذر ہو، تم فکر کے قنبر ہو
تم حرؑ کا قبیلہ ہو، تم جون کا لشکر ہو
اے غم کے علمدارو
کس بات میں تم کم ہو

رستہ نہیں منزل ہو، دھڑکن نہیں تم دل ہو
مظلوم کے تم حامی، ہر ظلم کے قاتل ہو
انسان کی عظمت کے، ہر باب میں شامل ہو
ظلمت کے سمندر میں، تم نور کا ساحل ہو
ماتم کے طلبگارو
کس بات میں تم کم ہو

نسبت ہے پیمبرؐ سے، نسبت تمہیں حیدرؑ سے
اس نسبت مولا سے، تم دور رہے شر سے
تم آنکھ ملاتے ہو، ہر وقت ستمگر سے
جو درس ملا تم کو، سلمانؑ سے بوذرؑ سے
تم روپ وہی دھارو
کس بات میں تم کم ہو

عباسؑ کے پرچم سے، سیکھی ہے وفاداری
آنکھوں میں تمہارے ہے، ایمان کی بیداری
قسمت سے ملی تم کو، مظلوم کی غمخواری
ظالم کے لئے اب بھی، تم تیغ ہو دو دھاری
مظلوم کے غمخوارو
کس بات میں تم کم ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زینبؑ کی رِدا تم سے، کرتی ہے سوال ایسا
کس غم میں بہاتے ہو، آنکھوں سے لہو اپنا
کیا گھر میں تمہارے بھی، پیغام میرا پہنچا
جس دین کے لاشے کے، کام آیا میرا پردہ
لاج اس کی رکھو دیکھو
کس بات میں تم کم ہو

......☆......☆......

داستانِ کربلا

(ندیم سرور)

یہ شامِ غریباں ہے، دریا کی روانی ہے
پیاسے نہ رہے باقی پھر کس لئے پانی ہے
اصغرؑ تیرے لاشے کو ماں بن کے زمیں رکھے
اجڑی ہوئی گودی کی معصوم نشانی ہے

خوں کیسے رکے لوگوں اکبرؑ کا جوانی میں
ہے خون نیا لیکن برچھی تو پرانی ہے

یہ تو مجھے لگتا ہے لاشہ کسی دولھا کا
پٹکا جو کمر میں ہے رنگ اس کا تو دھانی ہے

معلوم نہ تھا شہ کو خود اپنے ہی ہاتھوں سے
شبیرؑ کی نشانی بھی مٹی میں ملانی ہے

شبیرؑ کو خنجر سے زیادہ یہ اذیت ہے

تکلیف جو زنداں میں بچی کو اٹھانی ہے

زینبؑ نے کہا ٹھہرو میں دشت میں آتی ہوں
بھیا تمہیں اکبرؑ کی اب لاش اٹھانی ہے

ہر غم کو بھلا دیں گے ہر یاد بھلا دیں گے
زہرہؑ تیرے بچوں کی بس یاد منانی ہے
ریحان کی سرور کی پہچان ہے جنت میں
ان دونوں کے سینے پر ماتم کی نشانی ہے

......☆......☆......

اجرِ غم

(ندیم سرور)

جب ہوگا سوا نیزے پر خورشید قیامت
سائے میں سیدہؑ کے عزادار رہیں گے

بڑھتا ہی چلا جائے گا شبیرؑ کا ماتم
قائد جو غم شہ کے علمدار رہیں گے

ہم قبر میں سو جائیں گے جب بے خبری سے
ماتم کے نشاں روح میں بیدار رہیں گے

جنت میں اگر مجلس شبیرؑ نہ ہوگی
ہم اہلِ عزا خلد سے بیزار رہیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اک سمت اگر عید ہو اک سمت محرّم
ہم حق کی قسم غم کے طلب گار رہیں گے

اے منکرِ ماتم! تو کہاں جا کے رہے گا؟
جنت میں تو سرور کے عزادار رہیں گے

نسبت انہیں اصحاب پیمبر سے نہ دینا
انصار حسینی ہیں وفادار رہیں گے

اک بار ذرا نام علیؑ لے کے تو دیکھو
مشکل میں مددگار وہ ہر بار رہے گے
بے جان خداؤں سے کہا بنتِ اسد نے
کعبہ میں تو اب حیدرؑ کرار رہیں گے

زینبؑ کا کھلے سر بھرے دربار میں جانا
سجادؑ اسی درد سے بیمار رہیں گے

وہ مشک کا چھدنا وہ سکینہؑ کا بلکنا
عباسؑ کے سینے پر سدا بار رہیں گے

ریحانؔ میرا نامۂ اعمال ہے نوحہ
پروانہ جنت میرے اشعار رہیں گے

......☆......☆......

صدائے کربلا

بے کفن خاک پہ، شبیرؑ کا لاشہ کیوں ہے؟
مالکِ کوثر و تسنیم ہے، پیاسا کیوں ہے؟

موجِ کوثر ہے، تیرے واسطے بیتاب بہت
موت اصغرؑ سے یہ کہتی تھی، بلکتا کیوں ہے؟

ہم تو مہمان ہیں، مہمانوں پہ یہ ظلم ستم
کہتی تھی بالی سکینہؑ پھوپھی ایسا کیوں ہے؟

ماں یہ کہتی تھی، کوئی مجھ کو بتاؤ تو سہی؟
میرے اکبرؑ کا، یہ نیزے میں کلیجہ کیوں ہے؟

سب ہی مقتول ہوئے، کون بھلا پوچھے گا؟
چہرا معصوم سکینہؑ تیرا نیلا کیوں ہے؟

فاطمہ زہراؑ کی، مقتل میں صدا آتی تھی
میرے بچے کو، بلا جرم کے مارا کیوں ہے؟

یہ لگتا ہے کہ، زینبؑ کی چھینی ہے چادر
نہر پہ لاشۂ عباسؑ، تڑپتا کیوں ہے؟

پانی جب، اصغرؑ معصوم کو بھی مل نہ سکا
بانو کہتی ہے بتاؤ، مجھے دریا کیوں ہے؟

لاش اکبرؑ پہ، جگر تھام کے بولے شبیرؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کڑے وقت میں، آیا خط صغرا کیوں ہے؟

قبر اصغرؑ کو تو، اشکوں سے کیا تر شہہ نے
کتنا بے ظرف ہے، یہ ابر برستا کیوں ہے؟

فیض ہے مادر شبیرؑ کا ورنہ ریحانؔ
زینت بزم عزا بس تیرا نوحہ کیوں ہے؟

عقیدت کے پھول (حسن صادق)

کُنبہ نبی کا قید تھا بازار شام تھا
زینبؑ تھی سر برہنہ تو قیدی امام تھا

بیٹی علیؑ کی سر کھلے دربار عام میں
عباسؑ کے لئے یہ حیا کا مقام تھا

زنجیر و طوق بیڑیاں پہنے ہوئے چلے
سجاد کے نصیب میں کیا سخت کام تھا

آیا در حسینؑ پہ قسمت بدل گئی
حرؑ تھوڑی دیر بعد علیہ السلام تھا

تطہیر سیدہؑ کی رِدا کا جو نام ہے
زینبؑ تیری رِدا کا تو عباسؑ نام تھا

عباسؑ جیسا بھائی نہیں دو جہاں میں
جو خود کو اپنے بھائی کا کہتا غلام تھا

یہ آج جو سبیلیں لگی ہیں جگہ جگہ
یہ اس کی یادگار ہے جو تشنہ کام تھا

نوحہ نہیں تھا وہ تو عقیدت کے پھول تھے
ریحانؔ اعظمی کے قلم کا سلام تھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کوثر کی موج

ہفتم سے شہہ پر کردیا اعدا نے پانی بند
ہوتی نہیں، یہیں پہ ستم کی کہانی بند

حجت تمام کرنا تھی کرکے سوالِ آب
شہہ چاہتے تو توڑ کے آجاتا پانی بند

پہنچے حبیب پیری کے بند توڑتے ہوئے
تھی نامۂ حسینؑ میں جیسے جوانی بند

جس قید میں سکینہؑ نے گھٹ گھٹ کے جان دی
محشر میں اس ظلم کے سب ہوں گے بانی بند

کوثر مچل رہا تھا لبِ شاہ چوم لے
باندھے ہوئے تھی شاہ کی تشنہ دہانی بند

جب ہیں عزائے شہہ کی محافظ بتولؑ خود
تاحشر ہو نہ پائے گی یہ نوحہ خوانی بند

یارب امام عصرؑ کا جلدی ظہور ہو
یہ آرزو ہے سینے کے اندر پرانی بند

ریحان کا قلم ہے کہ کوثر کی موج ہے
ہوتی نہیں کبھی بھی قلم کی روانی بند

علیؑ علیؑ ۔ علیؑ علیؑ

حیدرؑ صفدرؑ نفسِ پیمبر علیؑ علیؑ
کل ایمان ساقی کوثر علیؑ علیؑ

کون؟ علیؑ مولودِ کعبہ
من کنت ارشاد نبیؐ کا
عین اللہ وہ ہاتھ خدا کا
توڑے بت کعبے کے اندر
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

جنگ خندق جنگ خیبر
بدر و احد صفین کا منظر
کٹ کے گرے جبریلؑ کے شہپر
قتل ہوئے سب مرحب و عنتر
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

تیغ انہیں اللہ نے بخشی
زوجہ پیغمبر کی بیٹی
کوئی کہاں حیدرؑ کا ثانی
بیٹے ہیں شبیرؑ و شبرؑ
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

ایسے شجاع جھولے کے اندر
چیر دیا تھا کلہ اژدر
لے کر دو انگلی پر خیبر
پھینک دیا لشکر کے اوپر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

ساقی کوثر شافع محشر
فرمائے محبوب داور
ان کے لئے قرآن کے لب پر
انّا اعطینا کل کوثر
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

مشکل خود مشکل میں پڑی ہے
ہم نے انہیں آواز جو دی ہے
سب کو وہیں امداد ملی ہے
جس نے لگایا نعرہ حیدرؑ
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

اے بن ملجم ظلم یہ ڈھایا
ہلنے لگا ہے عرش کا پایا
شیر خدا کا خون بہایا
نوحہ کناں محراب و منبر
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

تو نے روزہ دار کو مارا
ٹوٹ گرا ہے عرش کا تارا
زخمی ہے قرآن کا پارا
ضرب لگی اسلام کے دل پر
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

کرب و بلا ہے یا کوفہ ہے
گریہ کناں مسجد کی فضا ہے

منبر خود نوحہ پڑھتا ہے
زینبؑ روئیں پھینک کے چادر
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

وقت نزع مولا نے پوچھا
لاؤ کہاں عباسؑ ہے میرا
غازیؑ سے پھر یہ فرمایا
تم ہو میرے شبیرؑ کے قنبر
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

بیٹی کو پھر پاس بلایا
لے کر پھر بازو کا بوسہ
رونے لگا ہم سب کا مولا
نظروں میں تھا شام کا منظر
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

کہتے تھے شبیرؑ سے حیدرؑ
تیرے گلے پر اے میرے دلبر
شمر لعین پھیرے گا خنجر
تم دکھلانا صبر کے جوہر
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

فزت بربّ کعبہ کی
ہر لحہ ریحان صدا تھی
مولا نے دنیا سے قضا کی
محشر سے پہلے تھا محشر
علیؑ علیؑ علیؑ علیؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ امام من است منم غلام علیؑ

ہے جیسے خدا ایک
قراں ایک نبی ایک
وہ میرا علیؑ ایک

علیؑ امام ہے میرا
میں غلام، میں غلام، میں غلام علیؑ کا
علیؑ امام من است منم غلام علیؑ

قسم خدا کی دعا علیؑ ہے
فنا نہیں ہے بقا علیؑ ہے
وفا پکاری وفا علیؑ ہے

فلک پہ جو تھا صدا علیؑ ہے
محافظ کربلا علیؑ ہے
نبی کا مشکل کشا علیؑ ہے

فقط سلونی علیؑ کا دعویٰ دکھاؤ کوئی علیؑ کے جیسا
جو موت پر موت بن کے ٹوٹا لقب ملا کس کو لافتیٰ کا
ہر ایک تاریخ میں ہے ڈھونڈا
کوئی نہیں ہے کوئی نہیں تھا

علیؑ کو جس نے خدا میں دیکھا اسے جہاں نے نُصیری سمجھا
خدا نے کیسا علیؑ کو جانا عَبث ہے مجھ کو تو یہ بتانا
خدا کا گھر جس کا ہو ٹھکانا

ہزار بدعت کہے زمانہ
نبی کو معراج پر بلایا خدا نے رکھا خود اپنا پردہ
بنا کے اپنا علیؑ سا لہجہ یا اپنا لہجہ علیؑ کو بخشا
یہ راز ہے راز ہی رہے گا
خدا علیؑ یا علیؑ خدا تھا

ابھی کسی کو پتہ نہیں ہے علیؑ علیؑ ہے خدا نہیں ہے
یہ راز اب تک کھلا نہیں ہے علیؑ کے قبضے میں کیا نہیں ہے
یہ بات کیوں پوچھتا نہیں ہے
نشان کعبہ مٹا نہیں ہے

نُصیریوں کو ہوا ہے دھوکا اس ایک بندے پہ بس خدا کا
ہوا جو گھر میں خدا کے پیدا وہ کون ہے یہ بتائے کعبہ
خدا بھی ہم نام ہے علیؑ کا
خدا بھی اعلیٰ علیؑ بھی مولا

تمام لُوح و قلم علیؑ کے ہیں دو جہاں میں علم علیؑ کے
نبی کا دوش اور قدم علیؑ کے گرے قدم پر صنم علیؑ کے
نہیں ہیں اوصاف کم علیؑ کے
غلام دنیا میں ہم علیؑ کے

علیؑ سے پتھر میں رزق پہنچا ہے راستہ خضر کو بتایا
جو مرچکا تھا اسے جلایا علیؑ نے خیبر کا در اٹھایا
نہ کوئی مشکل میں کام آیا
تو پھر نبی نے انہیں بلایا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تراب سے پوچھ لو یہ قصہ علیؑ نے آدم کو بنتے دیکھا
علیؑ نے لوح و قلم کو نقشہ جب اپنے ہاتھوں سے ہے بنایا
تو پھر خدا کو خیال آیا
علیؑ کو کہہ دوں تو ہاتھ میرا

علیؑ ہے عادل علیؑ عدالت نسب علیؑ کا نسب کی عظمت
علیؑ ہے ایمان علیؑ شریعت علیؑ شجاع ہے علیؑ شجاعت
علیؑ حقائق علیؑ حقیقت
علیؑ کا کوثر علیؑ کی جنت

یہ میرا نوحہ یہ میرا ماتم یہ فرشِ مجلس یہ اشک پیہم
ابھی سے کیا آ گیا محرم پکارتے ہیں علیؑ علیؑ ہم
نظر سے اترا ہے روح میں غم
فلک یہ تاروں کی آنکھ ہے نم

اسی علیؑ کی ہے یہ شہادت کہ جس کو روتی ہے اب عبادت
ہے قبل محشر جو یہ قیامت لگی ہے سر پر علیؑ کے ضربت
نبی سے جس کو بھی ہے محبت
علیؑ کے غم میں کرے گا شرکت

ریحانؔ و سرورؔ غلام حیدر بناؤ سب کو مقام حیدر
خدا کا ہم نام نام حیدر کلام حق ہے کلام حیدر
حسینیوں پر سلام حیدر
ملے گا محشر میں جام حیدر

علیؑ مولا ہمارا، علیؑ آقا ہمارا

(ندیم سرور)

کوئی رابعہ بصری تو کوئی لال قلندر
کوئی بو علی شاہ ہے تو کوئی ہم سا حسینیؑ
ہے سب کا یہ نعرہ علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

سینوں کی طرف ہاتھ جو ماتم کو اٹھے ہیں
رشتہ کسی مظلوم سے یہ جوڑ رہے ہیں
مُنکر ماتم کی کمر توڑ رہے ہیں
یہ ماتمی دیتے نہیں حیدرؑ کا ہیں لشکر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

نعرے تو بہت اور بھی لوگوں نے لگائے
نعرہ کوئی ایسا نہ تھا خیبر جو ہلائے
بس نعرہ حیدرؑ میں وہ اوصاف ہیں پائے
ڈوبا ہوا سورج بھی نکلتا ہے اُبھر کر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تاریخ کے اوراق کے منہ میں جو زباں دوں
جو نعرہ حیدرؑ کی فضیلت ہے بتادوں
وہ معرکۂ خیبر کا تمہیں یاد دلا دوں
مشکل میں جو اک بار پکارے تھے پیمبر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

آؤ در حیدرؑ کی طرف صورت قنبر
اس در کی جبیں سائی بناتی ہے قلندر
سلمان یہیں بنتے ہیں یہیں میثم و بوذر
یہ در تو بدل دیتا ہے حُرؑ کا بھی مقدر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

ہوتی ہے یہاں آ کے یہ حق بات مکمل
سچ بات کہے جاؤ ہمہ وقت مسلسل
سچ بات کو مانیں گے سبھی آج نہیں کل
بس نام علیؑ ورد کرو مثل قلندر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

در کعبہ کی دیوار میں، قدرت نے کیا ہو
بُت کعبے میں رکھے ہوئے جو توڑ رہا ہو
اللہ کا گھر جس کا زچہ خانہ بنا ہو
سب مل کے لگاتے رہو اب کعبہ کا چکر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

گرتے ہوئے لوگوں کو یہ میداں میں اُٹھا دیں
قرآن کی زباں بولنا پتھر کو سکھا دیں
طوفان کا رُخ موڑ دیں آندھی کو بھگا دیں
یہ جام شہادت پئیں قاتل جو جگا کر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

اس نام پہ سر مانگو تو ہم سر تمہیں دیں گے
اک سر کی ضرورت ہو بہتّر تمہیں دیں گے
فرزند علیؑ کی طرح ہم گھر تمہیں دیں گے
ہم سب ہیں غلام اس کے جو ہے ساقی کوثر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

حیدرؑ کے غلاموں کو گزرنا ہو جدھر سے
طوفان بھی رخ موڑ کے چلتے ہیں ادھر سے
دیکھے کوئی حیدرؑ کو پیغمبر کی نظر سے
پیدا نہ ہوا شیر خدا کا کوئی ہمسر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

ہجرت کی وہ شب گھات لگائے ہوئے دشمن
محبوب خدا کیسے بچا سکتے تھے دامن
پر صورت حیدرؑ میں دیا ایک ہے روشن
لو سو گئے بن کے وہ محمدؐ سر بستر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ تیغ تلے سجدہ معبود میں سر ہو
موت آئے گی سجدہ میں جسے یہ بھی خبر ہو
مصروف بُکا اس کے لئے کیوں نہ بشر ہو
وہ جس نے نہ چلنے دیا اسلام پہ خنجر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

وہ عصر کا ہنگام وہ شبیرؑ کا سجدہ
وہ پیاس وہ گرمی وہ چمکتا ہو دریا
اُٹھ اُٹھ کر وہ گرتا ہوا ایک خیمے کا پردہ
آتی تھی درِ خیمہ سے آواز برابر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

وہ بازوئے عباسؑ جو کاٹے گئے رن میں
وہ تیر جو پیوست ہیں سرور کے بدن میں
دوری ہوئی پردیس میں جب بھائی بہن میں
مرقد میں بُکا کرتے تھے وہ خاک اڑا کر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

ریحانؔ میری آنکھ سے بہتے ہوئے آنسو
ہیں راہ صداقت میں چمکتے ہوئے جگنو
ماتم کی صدا نوحے کی آواز ہر ایک سو
حیدر کے غلاموں نے ہی پھیلائی ہے سروؔر
علیؑ مولا ہمارا علیؑ آقا ہمارا

حیدری نعرہ

حیدری نعرہ لگاتے جائیں
ہم حسینی حشر میں جب آئیں گے

ہم علیؑ والے نسب ہے حیدری
ہم دَم مشکل پڑھیں ناد علی
ہم سے طوفان کس طرح ٹکرائیں گے

قبر میں گھبرائیں گے ان کے عدو
ہم فرشتوں سے کریں گے گفتگو
خود فرشتے ہم سے تو گھبرائیں گے

جس کے بھی دل میں غم شبیرؑ ہے
خلد اس کے باپ کی جاگیر ہے
جام کوثر کا وہی تو پائیں گے

ہے علمداری علیؑ کے گھر کی بات
دیکھ کر عباسؑ کو بولی فرات
بھاگنے والے علم کیا پائیں گے

وارث قرآن ہیں ابن علیؑ
بات واضح کربلا میں ہوگئی
نیزے پر قرآن سناتے جائیں گے

حب حیدرؑ دین ہے ایمان ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خود نبیؐ کا بھی یہی فرمان ہے
ساری دنیا کو یہی بتلائیں گے

وصف حیدرؑ انبیاء سے پوچھیے
دست خالق ہیں خدا سے پوچھیے
آپ ہم کو کب تلک جھٹلائیں گے

عسکری نعرہ علیؑ کا نام ہے
بُغض حیدرؑ موت کا پیغام ہے
بات سچی اہل حق دہرائیں گے

حضرت عباسؑ کا ضبط وفا
معجزہ ہے جنگ کی تاریخ کا
آپ اس بارے میں کیا فرمائیں گے

حضرت شبیرؑ، نوشبیرؑ ہیں
مثل حیدرؑ اصغرؑ بے شیر ہیں
مسکرا کے تیر سے ٹکرائیں گے

ہے رگوں میں جس کی خون حیدری
اس سے گھبرائیں نہ کیونکر مرحبی
جتنے لشکر آئیں گے کٹ جائیں گے

دشمن مولا علیؑ یہ جان لیں
حق علیؑ کی سمت ہے یہ مان لیں

ٹھوکریں ورنہ وہ کھاتے جائیں گے

پرچم عباسؑ سے ہر گام پر
ہم حسینؑ ابن علی کے نام پر
جلنے والوں کو جلاتے جائیں گے

دیکھ لینا آئے گا وہ دن ضرور
جب پکار اُٹھے گا انسان کا شعور
سب صفِ ماتم بچھاتے جائیں گے

زینبؑ مُضطر نے عابدؑ سے کہا
ہم شب عاشور ہو کر بے ردا
منہ کو بالوں سے چھپاتے جائیں گے

رو کے زینبؑ سے سکینہؑ نے کہا
کب تلک یہ ظُلم ہم پر بے خطا
دشمن اسلام ڈھاتے جائیں گے

کہتے تھے شبیرؑ خنجر کے تلے
تیغ چاہے سارے کنبے پہ چلے
دین کا پرچم مگر لہرائیں گے

ہے بہت ریحانؔ مولا کا کرم
منسلک ہے نوحہ گوئی سے قلم
میرے نوحے حشر میں کام آئیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

سب کے مشکل کشا آپ ہیں
وارث انما آپ ہیں
صاحب ھل اتی آپ ہیں
کل کے حاجت روا آپ ہیں
شان ہی اور ہے آپ کی
یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

جس نے مشکل میں آواز دی
آپ نے بڑھ کے امداد کی
پڑھ کے خیبر میں ناد علیؑ
مطمئن ہوگئے تھے نبیؐ
بولے خوش ہو کے جبریل بھی
یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

باخدا تم نہیں ہو خدا
پر خدا سے نہیں ہو جدا
کیا تھا پیش خدا کا مرتبہ
یہ بھی معراج میں کھل گیا
لہجہ حق میں جب بات کی
یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

بے نواؤں کی تم ہو نوا
محترم تم سے کعبہ ہوا
در جو دیوار میں ہوگیا
عرش سے آرہی تھی صدا
آج کعبے میں شمع جلی
یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

پیٹیے سر کو اہل عزا
سر پہ کوہ مصیبت گرا
فرق حیدرؑ دوپارا ہوا
وار ظالم نے ایسا کیا
سانس اسلام کی رک گئی
یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

آسمان کر رہا ہے بکا
اور زمیں پر بھی ہے زلزلہ
نوحہ پڑھتی چلی ہے ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جانب روضۂ مصطفیٰ
قبر زہرؑا لرزنے لگی
یا علیؑ یا علیؑ یا علیؑ

رحلت مرتضیٰ کے سبب
روئے حسنینؑ و عباسؑ جب
ہوگیا دن بھی تاریک شب
اس سے بڑھ کر ہوا یہ غضب
سر سے زینبؑ کے چادر گری
یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

آئے جبرئیل روتے ہوئے
جب علیؑ سوئے مدفن چلے
انبیاءؑ خاک اڑانے لگے
قدسیوں نے بھی نوحے پڑھے
چادر غم فلک پر بچھی
یاعلیؑ یاعلیؑ یاعلیؑ

اٹھ گیا وہ امام مبینؑ
روتے ہیں آسماں اور زمیں
قلب کو چین آتا نہیں
پھاڑ کر جیب اور آستین
سر کو پیٹو ریحانؔ اعظمی
یاعلیؑ یا علیؑ یاعلیؑ

امّت کا ستم

امّت نے مصطفیٰؐ کی ستم کیسا ڈھا دیا
بے پردہ کیا ان کو انہیں دکھ سوا دیا
اک زہرؑا اور اک ثانی زہرؑا تھیں دلفگار
دربار ظلم میں کیا دونوں نے انتظار

معصومہؑ کی گواہی کو ظالم نے رد کیا
بیٹی ہے یہ رسولؐ کی یہ بھی بھلا دیا
ظالم نے مصطفیٰؐ کو ستایا تہہ مزار
اک زہرؑا اور اک ثانی زہرؑا تھی دلفگار

بیٹی علیؑ کی کہتی تھی دربار شام میں
ہے تذکرہ ہمارا خدا کے کلام میں
قائم ہمارے دم سے ہے اسلام کا وقار

باغ فدک کا فیصلہ دربار ظلم میں
کیسا ہوا تھا مومنو معلوم ہے تمہیں
قرآن پڑھنے والوں کا قرآن پہ تھا وار

دربار میں یزیدؔ کے گونجی تھی جب اذاں
اس وقت رو کے بولیں محمدؐ کی بیٹیاں
ظالم یہ کس کے نام کی سنتا ہے تو پکار

خطبہ رسولؐ زادی کا تاریخ بن گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دربار ظلم میں ہوئیں زہرا جو لب کشاء
ہر منکرِ نبیؐ کا گریباں تھا تار تار

زینبؑ نے اپنے باپ کے لہجے میں گفتگو
کی اس طرح سے فاجر و فاسق کے روبرو
لگتا تھا جیسے چل گئی ظالم پہ ذوالفقار

ماں کی طرح سے بیٹی بھی دُکھ جھیلتی رہی
وہ بھی نہ رونے پائیں تو یہ بھی نہ رو سکی
ناموسِ مصطفیٰ پہ ستم ہوگئے ہزار

منظر بیان کیا کروں؟ دربار شام کا
زخمی بدن بھی، دل بھی، جگر بھی امام کا
زینبؑ کی بے رِدائی کا دل میں تھا ایک خار

بعد رسولؐ کر دیا امّت نے یہ غضب
دُکھ وہ دیئے کہ دن نظر آتے تھے مثلِ شب
رو رو کے سیدہؑ یہی کہتی تھیں بار بار

زینبؑ کو سر برہنہ رسن بستہ لائے تھے
دربار شام میں بڑے پُردرد سائے تھے
شہزادیاں رسولؐ کی روتی تھیں زار زار

ریحانۂ بنت زہراؑ ہو یا بنت مصطفیٰ
دونوں نے ظلم دیکھا ہے دربار عام کا
دُکھ یہ ہے کلمہ گو تھے نبیؐ کے ستم شعار

تیرے کنارے فرات

(ندیم سرور)

برباد ہوئی میں، ہائے واویلا
لوٹی گئی میں، ہائے واویلا
قیدی بنی میں، ہائے واویلا

تیرے کنارے خیمے ہمارے
افسوس یہ ہے کہ لگنے نہ پائے
تو چپ رہی تھی سر کو جھکائے
فرطِ الم سے لب پر تھی ہائے
برباد ہوئی میں،

مالکِ کوثر پانی کو ترسے
آنکھوں سے آنسو زہرا کے برسے
تیرے کنارے آیا جو گھر سے
پیاسے کے نیزا گزرا جگر سے
برباد ہوئی میں،

غازیؑ کے بازو تیرے کنارے
پانی کی خاطر کٹ کر گرے تھے
غمناک منظر بھولوں گی کیسے
وہ پیاسے بچے بے آب کوزے
برباد ہوئی میں،

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سبط نبیؐ پر چلتا تھا خنجر
دیکھا تھا تو نے وہ بھی تو منظر
گھوڑے جو دوڑے لاشوں کے اوپر
فریاد کرتی تھیں میری مادر
برباد ہوئی میں،

پیتا تو پیتا، کتنا سا پانی
معصوم اصغرؑ شہہؑ کی نشانی
باقی ہے اب تک تشنہ دھانی
کیسی دکھائی ہے میزبانی
برباد ہوئی میں،

برچھی جگر پر اکبرؑ نے کھائی
سوکھے لبوں تک، تو کیوں نہ آئی
زنجیر کس نے تجھ کو پہنائی
مرگیا پیاسا صغرا کا بھائی
برباد ہوئی میں،

میرا تو سب کچھ لٹ گیا بن میں
اک اک سپاہی مرگیا رن میں
تیر لگے سرورؑ کے بدن میں
اب ہے جدائی بھائی بہن میں
برباد ہوئی میں،

بے غسل لاشے تیرے کنارے
چالیس دن تک ایسے پڑے تھے
یہ بات کوئی اب تجھ سے پوچھے
کیا تھی عداوت؟ سبط نبیؐ سے
برباد ہوئی میں،

خیر ہوا وہ جو بھی تھا ہونا
قسمت میں تیری لکھا تھا رونا
تاحشر اب تو یونہی تڑپنا
مرگئی پیاسی بالی سکینہؑ
برباد ہوئی میں،

شام سے لٹ کر، آئی ہے زینبؑ
داغ جگر پر لائی ہے زینبؑ
شرمندہ تم سے بھائی ہے زینبؑ
کھوکے سکینہؑ آئی ہے زینبؑ
برباد ہوئی میں،

تیرے کنارے ریحانؑ و سرورؑ
پہنچے تو دیکھا پُر درد منظر
ایک صدا ہے دوش ہوا پر
سیدانی کوئی کہتی ہے روکر
برباد ہوئی میں،

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مجھ پہ کیوں؟ بند کرتے ہو پانی

مجھ پہ کیوں؟ بند کرتے ہو پانی
کیا؟ محمدؐ کا پیارا نہیں ہوں
مجھ پہ کیوں؟ بند کرتے ہو پانی
کلمہ گو ہو محمدؐ کے شامی
کیا میں مہمان آیا نہیں ہوں
کیا میں زہراؑ کا جایا نہیں ہوں
مجھ پہ کیوں بند کرتے ہو پانی

میرا بابا ہے مُشکل کشاؑ، میری مادر بھی ہے سیدہؑ
میرا بیٹا ہے زین العباء، میرے نانا کا کلمہ پڑھا
جسکے سائے کوتم ڈھونڈتے ہو کیا؟ میں اس کا ہی سایۂیں ہوں
مجھ پہ کیوں بند کرتے ہو پانی

دسترس میں میری کیا نہیں، عِلم تقویٰ شجاعت یقین
میرے پیروں کے نیچے زمین، جس پہ رکھیں فرشتے جبیں
میں ہی سردار اہل جِناں ہوں، کوئی ٹوٹا ستارا نہیں ہوں
مجھ پہ کیوں بند کرتے ہو پانی

تم نے مکتوب لکھے کئی، آیئے جلد ابن علیؑ
دین کی روشنی کم ہوئی، شمع اسلام بجھنے لگی
تم نے چاہا تھا میں آ گیا ہوں، خود مدینے سے آیا نہیں ہوں
مجھ پہ کیوں بند کرتے ہو پانی

لڑنے آتا جو تم سے کہیں، ساتھ بچوں کو لاتا نہیں
تجھ کو معلوم ہے اے لعیں، ہے خریدی یہ میں نے زمین

اپنی جاگیر میں بے وطن ہوں، شکوہ ہونٹوں پہ لایا نہیں ہوں
مجھ پہ کیوں بند کرتے ہو پانی

ساتھ زہراؑ کی ہیں بیٹیاں، محترم ان سا کوئی کہاں
پیاس کی دھوپ کی سختیاں، سب کے چہرے ہوئے ہیں دھواں
بیٹیاں فاطمہؑ کی ہیں پیاسی، صرف اک میں ہی پیاسا نہیں ہوں
مجھ پہ کیوں بند کرتے ہو پانی

حکم عباسؑ کو دوں اگر، نہر لے آئے وہ چھین کر
کربلا ہوگی زِیر و زَبر، لاشیں تیریں گی ہر موج پر
میں نہیں چاہتا جنگ کرنا، فوج لڑنے کو لایا نہیں ہوں
مجھ پہ کیوں بند کرتے ہو پانی

میری گردن پر خنجر چلے، آگ لگتی ہے گھر میں لگے
بنت زہراؑ کی چادر چھنے، ہاتھ دونگا نہ اپنا تجھے
ہاتھ میرا یہ دستِ خدا ہے، میں تو مُنکر خدا کا نہیں ہوں
مجھ پہ کیوں بند کرتے ہو پانی

جانتا ہوں چھنے گی رِدا، صبر شیوہ رہا ہے میرا
میرا مدفن بنے کربلا، میں نے طفلی میں وعدہ کیا
قول نانا کا اپنے نبھانے، کیا مدینے سے آیا نہیں ہوں
مجھ پہ کیوں بند کرتے ہو پانی

گونجی ہل مِن کی ایسی صدا، شہہ کو ریحانؔ کہتے سنا
یاعلیؑ یا علیؑ ایلیا، وقت امداد کا آگیا
میرے بچے بلکتے ہیں پیاسے، پھر بھی کیا مسکرایا نہیں ہوں
مجھ پہ کیوں بند کرتے ہو پانی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

تمہارا حسینؑ

(ندیم سرور)

ایہا الناس شما را بحق خون حسینؑ

لجہ ای گوش نمایاں ایں دریں شیون وشین
ایہا الناس شما را بحق خون حسینؑ

ایہا الناس تمہیں خون حسینؑ کی قسم
کم نہ ہو رنج و الم اور یہ شور ماتم

یہ وہ ماتم ہے جو زہراؑ و علیؑ کرتے رہے
عصر عاشور یہ ماتم تو نبیؑ کرتے رہے
جب لٹا فاطمہ زہراؑ کا بھرا گھر رن میں
علقمہ روتی تھی اور کرب و بلا کرتی تھی بین
ایہا الناس شما را بحق خون حسینؑ

مرد فرزند جواں خورد سنا برسینہ
پدر سوختہ جاں گریہ کند واویلا

مر گیا سامنے اٹھارہ برس کا بیٹا
ہائے اس عمر میں سجتا ہے سروں پر سہرا
نور آنکھوں کا گیا ٹھوکریں کھاتے ہیں حسینؑ
در خیمہ پہ کھڑی روتی تھی بنت زہراؑ
ایہا الناس شما را بحق خون حسینؑ

تربت اصغرؑ معصوم بمیداں بینی
بر لحد اشک فشانند حسینؑ ابن علیؑ
ایک ننھی سی لحد کھود کے میداں میں حسینؑ
کہتے ہیں سونپا خدا کو تجھے اے نور عین
خواب سب خاک کا پیوند ہوئے اُم رباب
خالی جھولا ہوا اور کوکھ تمہاری اجڑی
ایہا الناس شما را بحق خون حسینؑ

من نخواہم دیگر زندگی آخر لشکر
بعد عباسؑ علمدار علی اکبرؑ
جی کے اب کیا کریں شبیرؑ کہ لشکر نہ رہا
وہ علمدار وہ عباسؑ دلاور نہ رہا
عصر کا وقت لئے جام شہادت آیا
رکھ دیا سجدہ معبود میں شبیرؑ نے سر
ایہا الناس شما را بحق خون حسینؑ

شد سکینہؑ چوں گرفتار اجل در زنداں
نہ رفیق نہ انیس نہ دم غمخواراں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرگئی شام کے زنداں میں سکینہؑ گھٹ کر
دفن کے وقت بھی آئے نہیں بھیا اکبرؑ
دل کی حسرت رہی دل میں ہی رہائی نہ ملی
خون بھرا کُرتا کفن بن گیا مرقد زنداں
ایہّا النّاس شُما را بحق خون حسینؑ

رفتہ شُد چادر زینبؑ سر بازار جفا
سینہ کوبی بکنند اہل عزا واویلا
سر بازار جفا بنت علی بے چادر
بھائی اٹھارہ ۱۸ تھے کوئی نہ رہا سر پہ مگر
ریسماں قید ستم، رنج و الم کنبے کا غم
تن پہ تقدیر ہے اس حال میں بنت زہراؑ
ایہّا النّاس شُما را بحق خون حسینؑ

چشم ما اشک فشاں در غم شبیرؑ ہنوز
من نخواہم ماسوا، ماتم شبیرؑ ہنوز

اشک آنکھوں سے نہیں تھمتے ہیں ریحانؔ کبھی
یاد آجاتا ہے جب شام کا زندان کبھی
جب بھی قرطاس پہ میں نوحہ شبیرؑ لکھوں
میری تحریر میں آتا ہے میرے قلب کا سوز
ایہّا النّاس شُما را بحق خون حسینؑ

شکر رب (ندیم سرور)

سجدے میں سر ہے حلق پہ خنجر کی دھار ہے
بندہ یہ کون؟ ایسا عبادت گزار ہے
خاموش کیسے تو میرے پروردگار ہے
در پر بہن ہے پُشت پہ قاتل سوار ہے
اس حال میں بھی لب پہ یہی بار بار ہے
صد شُکر، صد شُکر، صد شکر میرے یارب

ہاں یہ وہی حسین علیہ السلام ہے
تیری طرف سے جس پہ درود و سلام ہے
سبط نبی ہے یہ شہہ عالی مقام ہے
جس کے لبوں پہ ایک ہی کلمہ مدام ہے
صد شکر، صد شُکر، صد شکر میرے یارب

یہ وہ ہے جس کے ہاتھ میں زُلف رسولؐ تھی
تیرے نبیؐ کو اس کی ہر اک ضِد قبول تھی
بابا علیؑ اسی کا تھا مادر بتولؑ تھی
اس کی زباں پہ بات یہی مثل پھول تھی
صد شُکر، صد شُکر، صد شکر میرے یارب

کہتے ہیں دستے فاطمہؑ زہرا کے آبلے
پالا ہے چکی پیس کے مادر نے پیار سے
جنت سے کپڑے عید پہ بھیجے خدا جسے
شکر خدا میں بات وہ کیونکر نہ یہ کہے
صد شکر، صد شکر، صد شکر میرے یارب

اولاد والو! تم ہی کرو دل سے فیصلہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ شخص جس کا بیٹا ہو ہمشکل مصطفیٰؐ
دیکھے اسی پسر کا وہ سینہ چھدا ہوا
نیزہ نکالتے ہوئے سینے سے دی صدا
صدشکر، صدشکر، صدشکر میرے یارب

رخ سوئے آسماں کیا خالق کو دی صدا
اصغرؑ شہید ہوگیا اکبرؑ گزر گیا
لشکر کہاں کا میرا برادر نہیں رہا
پر بیکس و ملول نے شکوہ نہیں کیا
صدشکر، صدشکر، صدشکر میرے یارب

ناراض تو ہو مجھ سے مجھے کب قبول ہے
تو خوش ہو اے کریم مجھے سب قبول ہے
قید حرم اسیری زینبؑ قبول ہے
کیا تجھ کو میری بات یہ یارب قبول ہے
صدشکر، صدشکر، صدشکر میرے یارب

زخموں سے چور چور تھا جب فاطمہؑ کا لال
لخت دل علیؑ و نبیؐ غم سے تھا نڈھال
چہرے پہ خون مل کے بصد حسرت و ملال
کی عرض شہہ نے شکر ہے اے رب! ذوالجلال
صدشکر، صدشکر، صدشکر میرے یارب

کیسے کہوں ریحانؔ جو شہہ پہ گزر گئی
بیٹے شہید ہوگئے بچی بچھڑ گئی
زینبؑ دیار شام میں جب ننگے سر گئی
نوک سناں سے سوئے فلک یہ خبر گئی
صدشکر، صدشکر، صدشکر میرے یارب

شاہ جو کیوء ماتم

(ندیم سرور)

شاہ جو کیو ماتم، شاہ جو کیو ماتم
ہر خوشی ۽ ہر غم میں، شاہ جو کیو ماتم

خود رسولؐ روئن تا، سیدہ بی روئے تھی
ھن حسینؑ جے غم میں، کائنات روئے تھی
دین ۽ شریعت آ، شاہ جو کیو ماتم

حور ۽ فرشتہ بی، کربلا تے روئن تھا
سرزمین کربل تے اولیاء بی روئن تھا
سنت رسالت آ، شاہ جو کیو ماتم

دین جے کرے مولا، کربلا و سائی آ
حق پرست قومن جی، آبرو بچائی آ
دین حق جو فیصلو آ، شاہ جو کیو ماتم

رہبران راہ حق جی، ھک عجب کہانڑی آ
مصطفیٰ و حیدرؑ جی، شاہ ھک نشانی آ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خاندان زہراؑ تے، شاہ جو کیو ماتم
تو وفا نبھائی آ، نینوا جی مشکل میں
دین تو کیؤ روشن، کربلا جے جنگل میں
ہر صدائے زینبؑ آ، شاہ جو کیو ماتم

اُلفت پیمبر میں، پانڑکھے سڈائیں تھو
دین ءِ شریعت تھے، پانڑکھے توں بھائیں تھو
اُلفت پیمبر میں، شاہ جو کیو ماتم

دین جو سہارو آ، نوجوان علی اکبرؑ
دین جو سپاہی آ، بے زبان علی اصغرؑ
ءِ رباب لیلٰیؑ تے شاہ جو کیو ماتم

قید ءِ سلاسل میں، ھِک بیمار ڈس جے تھو
کاروان کربل جو، سالار ڈس جے تھو
کاروان کربل تے شاہ جو کیو ماتم

شام میں سکینہؑ آ، صغراؑ آ مدینے میں
بھینڑ شام میں ءِ بھا، کربلا جے سینے میں
درد جی کہانڑی آ شاہ جو کیو ماتم

اے ریحانؔ ہی غم بی، قرض ءِ محبت آ
اہل بیت جی اُلفت، فرض ءِ عبادت آ
اہل دل جی دھڑکن آ ، شاہ جو کیو ماتم

پیاسا

(ندیم سرور)

پیاسے پہ عجب وقت قیامت کا پڑا ہے
اک لاش ابھی لایا ہے اک لینے چلا ہے
یہ حُر کا ہے وہ بھائی کا، یہ بیٹے کا لاشہ
زہراؑ کا پسر گنج، شہیداں میں کھڑا ہے
زینبؑ تیری چادر کا خدا حافظ و ناصر
لشکر نہ علم اور نہ علم دار بچا ہے
یہ آخری ہدیہ تھا حُسین ابن علیؑ کا
یہ بچہ ابھی تیر سے جو مارا گیا ہے
منہ ڈھانپ لو اماں کہ نظر آئیں نہ نیزے
نیزوں سے یہی عون و محمد کی صدا ہے
چھپ چھپ کے اسے روئے گی اک رات کی بیاہی
وہ دولہا جو بے گوروکفن رن میں پڑا ہے
لیلٰیؑ تیرے اکبرؑ نے نہیں کھایا ہے نیزا
یہ نیزا دلِ سبط پیمبر میں لگا ہے
ماں جھولا جھلاتی ہے خیالوں میں ابھی تک
اب جھولنے والا نہیں باقی یہ پتہ ہے
جس خاک پہ خون بہ گیا زہراؑ کے پسر کا
وہ خاک فقط خاک نہیں خاک شفا ہے
مجلس شبیرؑ میں عباسؑ کا ماتم ہے
ریحانؔ یہ غازی کی وفاؤں کا صلہ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فریادِ فرزند

(ندیم سرور)

عصر کا وقت ہے شبیرؑ کی آتی ہے صدا
چور زخموں سے بدن ہوگیا اماں میرا
اپنی آغوش میں اب مجھ کو چھپا لو! اماں
دھوپ ہے اپنی عبا آن کے ڈالو! اماں
گرم ریتی پہ میں گرتا ہوں سنبھالو! اماں

تھک گیا لاشے اٹھا کر میں بھرے لشکر کی
لاش قاسمؑ کی میں لایا ہوں کبھی اکبرؑ کی
خود بنائی ہے لحد میں نے علی اصغرؑ کی
دو تسلی مجھے سینے سے لگالو! اماں

تیر تلوار سے خنجر سے بدن زخمی ہے
خاک جلتی ہے تو زخموں میں چبھن ہوتی ہے
میرے زخموں سے میرے دل کا لہو جاری ہے
اپنی چادر کو میرے زخموں پہ ڈالو! اماں

میرا عباسؑ خفا ہوگیا اماں مجھ سے
وہ نہیں آیا اٹھا لایا تھا بازو اس کے
آپ اک کام کریں نہر کنارے جاکے
میرے روٹھے ہوئے بھائی کو منالو! اماں

چکیاں پیسی ہیں گودی میں بٹھا کر مجھ کو
جاگتی رہتی تھیں زانو پہ سلا کر مجھ کو
لوریاں دیتی تھیں جھولے میں جھلا کر مجھ کو
اک دفعہ گود میں پھر اپنی سلالو! اماں

اور کچھ دیر کا مہمان ہوں تم پاس رہو
ریت زخموں میں ہے آنچل سے اسے صاف کرو
آتی ہے رونے کی آواز سکینہؑ دیکھو
جاؤ تم جاکے سکینہؑ کو سنبھالو! اماں

دیکھو وہ آگ لگی شام غریباں آئی
دیکھو گھبرا کے نکل آئی میری ماں جائی
دیکھو بے ہوش سکینہؑ کا بڑا ہے بھائی
جاؤ سجادؑ کو شعلوں سے نکالو! اماں

ہے گزارش میری تم سے تو اب اتنی مادر
اماں! بابا کی قسم ڈھانپ لو منہ پر چادر
دیکھا جائے گا نہ اب تم سے یہ خونی منظر
قتل ہوتا ہوں نگاہوں کو ہٹالو! اماں

ہوگی جب حشر کے میدان میں مجلس برپا
فرش غم شہ کا بچھائیں گے جناب زہراؑ
آئے گی حضرت شبیرؑ کی ریحان صدا
آج جی کھول کے تم اشک بہالو! اماں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ غلط ہے شہید مرتا ہے

حسینؑ! زندہ تھا، حسینؑ! زندہ ہے

حسینؑ ! مر کے بھی زندہ ہے قلب مومن میں
غمِ حسینؑ کا چرچا ہے رات میں دن میں
چھپے جو چاند تو سورج پکار اٹھتا ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

یہ بات ہم ہی نہیں اک جہاں کہتا ہے
حسینؑ ! موت کے صحرا سے ہنس کے گزرا ہے
گواہ آج بھی ایک ایک موج دریا ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

اجل سے گفتگو کرتا رہا حیات کی جو
حیات بن گیا مر کر بھی کائنات کی جو
زمین گرم پہ سجدہ اسی کا کہتا ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

حسینؑ ! شخص نہیں شخصیت کا نام! حسینؑ
حسینؑ ! کلمہ نہیں رب کا ہے کلام! حسینؑ
حسینؑ ! نوکِ سناں سے پیام دیتا ہے

حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے
حسینؑ ! وقت کی رفتار روکنے والا
حسینؑ ! ظلم کو میداں میں ٹوکنے والا
حسینؑ ! موت پہ جب چاہے ٹوٹ پڑتا ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

حسینؑ ! عزم علیؑ ! سیرت ابو طالبؑ
حسینؑ ! موت کے مرحب پر آ گیا غالب
اجل ! کے لاکھ ہوں خیبر اکھاڑ سکتا ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

فرشتہ ! موت کا ان سے حیات مانگے ہے
انہی کا صدقہ سبھی کائنات مانگے ہے
یہ کائنات ہے کیا؟ آپ ہی کا صدقہ ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

حسینؑ ! ہے رگِ اسلام میں لہو کی طرح
حسینؑ ! روئے رسالت پہ ہے وضو کی طرح
حسینؑ ! دین کا مدینہ ہے اور کعبہ ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

حسینؑ ! تیغ علیؑ لا الہ اللہ
حسینؑ ! صورت حیدرؑ ہے بائے بسم اللہ
حسینؑ ! زندہ رہے گا خدا کا وعدہ ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ ! وہ ہے جو پامال ہو گیا رن میں
بجز حسینؑ ! ہے کیا زندگی کے دامن میں
زمینِ گرم پر موجود جس کا سجدہ ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

حسینؑ ! سینۂ اکبرؑ سے کھینچتا ہے سناں
یہ ضبط جرات و ایثار ہے کسی میں کہاں
زمیں سے تابہ فلک بس حسین ایسا ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

حسینؑ باپ ہے ایسا جو دشتِ غربت میں
خود اپنا لال چھپانے چلا ہے تربت میں
اب ایسے حال میں یعقوب کو بھی سکتا ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

وہ بے کفن تھا مگر دے رہا ہے سب کو کفن
کسی میں دم ہو تو کردے غلط یہ میرا سخن
کفن وہ لاتا ہے جو کربلا سے آتا ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

ریحانؔ اعظمی اس موت پر حیات نثار
کہ جس نے موڑ دی اپنی گلے سے تیغ کی دھار
اسی حسینؑ کی مظلومیت کا نوحہ ہے
حسینؑ ! زندہ تھا، حسینؑ ! زندہ ہے

ذوالجناح ! آ قبلِ منزل میدان، خالی واویلا

(ندیم سرور)

اے وا غریبؑ۔ آئے وا حسینؑ
اے وا شہیدؑ۔ آئے وا حسینؑ
اے وا مظلومؑ ۔ آئے وا حسینؑ
ذوالجناح ! آ قبلِ منزل میدان، خالی واویلا

شور ہوا لو خالی آیا
چھوڑ کے زینبؑ کا ، ماں جایا
بانہیں کٹی ہیں خوں میں نہایا
زینبؑ نے دُکھڑا یہ سنایا
ذوالجناح ! آ قبلِ منزل میدان، خالی واویلا
اے وا، غریب اۓ وا حسینا......

خون میں تر رہوار کو دیکھا
روئی تڑپ کر بالی سکینہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بولی کہاں ہیں؟ میرے بابا
چھین لیا کیوں میرا سہارا
ذوالجناح ! آ قبل مِنل میدان، خالی واویلا
اے وا، غریب اے وا حسینا......

میں تیرے صدقے میں تیرے واری
تو میرے بابا کی ہے سواری
تیرے بدن سے خون ہے جاری
زخم لگے ہیں جسم پہ کاری
ذوالجناح ! آ قبل مِنل میدان، خالی واویلا
اے وا، غریب اے وا حسینا......

بات نہ مانی تو نے میری
روئی بہت قدموں سے لپٹی
بولی کہاں ہیں، میرے بابا
چھین لیا کیوں میرا سہارا
ذوالجناح ! آ قبل مِنل میدان، خالی واویلا
اے وا، غریب اے وا حسینا......

چھوڑ دیا کیوں رن میں اکیلا
چور غموں سے تھا میرا بابا
جس نے اٹھایا لاشے پہ لاشہ
تنہا کیوں؟ مقتل سے آیا
ذوالجناح ! آ قبل مِنل میدان، خالی واویلا
اے وا، غریب اے وا حسینا......

زینبؑ کے لب پر یہ فغاں تھی
سہہ نہ سکوں گی شہہ کی جدائی
تو نے کیوں؟ گردن ہے جھکائی
رہ گیا کیوں؟ مقتل میں بھائی
ذوالجناح ! آ قبل مِنل میدان، خالی واویلا
اے وا، غریب اے وا حسینا......

بانو پکاری پھینک کے چادر
لُٹ گئی میں برباد ہوا گھر
رن سے نہ آئے سبط پیمبر
چلتے ہیں میرے قلب پہ خنجر
ذوالجناح ! آ قبل مِنل میدان، خالی واویلا
اے وا، غریب اے وا حسینا......

قتل ہوئے شبیرؑ جو رن میں
گونجی صدا ریحانؑ یہ بن میں
آگ لگی زہراؑ کے چمن میں
پہنچی خبر صغراؑ کو وطن میں
ذوالجناح ! آ قبل مِنل میدان، خالی واویلا
اے وا، غریب اے وا حسینا......

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حفاظتِ اسلام (حسن صادق)

شبیرؑ سے سیکھے کوئی اسلام بچانا
آتا ہے جسے نیزے پہ قرآن سنانا

شبیرؑ نے اللہ کی ہر بات ہے مانی
اللہ نے شبیرؑ کی ہر بات کو مانا

رونے نہ دیا تجھ کو جو کل اہل ستم نے
زینبؑ تیری مظلومی پہ روتا ہے زمانہ

یاد آتا ہے وہ منظر شبیرؑ کا مقتل میں
تیروں بھرے سینے پہ سکینہؑ کو سلانا

یہ سوچ کے اصغرؑ نے لیا تیرے گلے پر
تھا محسن اسلام کو تیروں سے بچانا

اصغرؑ کی لحد کھود کے شبیرؑ یہ بولے
اے قبر میرے بچے کی گردن نہ دکھانا

تہذیب ہے اسلام کی چودہ سو برس سے
غم آل محمد کا محرم میں منانا

زہراؑ کی صدا آتی ہے یہ بزم عزا میں
ریحانؔ یہ نوحہ سر محشر بھی سنانا

حسینؑ

کربلا سید مظلوم ہیں سردار حسینؑ
ابن زہراؑ و علیؑ سید ابرار حسینؑ

یہ محمدؐ کا نواسہ ہے علیؑ کا دلبر
مالک خلد ہیں یہ مالک حوض کوثر
شکل انسان میں قرآن کی گفتار حسینؑ

زیر خنجر جو کیا سجدہ سر کرب و بلا
چومنے حلق تیرا آئیں جناب زہراؑ
تیری مظلومی پر روتے ہیں عزادار حسینؑ

نوک نیزا پہ تیرا سر ہے لعینوں نے رکھا
قید ہوکر تیرا کنبہ سوئے دربار چلا
ایک بیمار ہے بس قافلہ سالار حسینؑ

تیرا اکبرؑ تیرا اصغرؑ تیرا قاسمؑ نہ رہا
تیرے عباسؑ کے بازو پہ چلی تیغ جفا
کون ہے تجھ سا زمانے میں دل افگار حسینؑ

تیری معصوم سکینہؑ نے طمانچے کھائے
نیل رخساروں کے معصومہ کسے دکھلائے
تیری بچی کا نہیں کوئی مددگار حسینؑ

نوحہ ریحانؔ لکھوں کیسے شہہ والا کا
میں بھی روتا ہوں تو روتا ہے قلم بھی میرا
دل پہ چلتی ہے میرے درد کی تلوار حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کل یوم عاشورا (ندیم سرور)

کل یوم عاشورا، کل ارض کربلا
یا اہلِ احرار یا اہلِ احرار۔ یا حسینؑ۔ یا حسینؑ

تیری قربانی کا صدقہ، اے شہیدؑ کربلا
ہے زمین و آسمان کو یہ شرف حق سے ملا

برسرِ نوک سِناں دیکھا تو قدرت نے کہا
کُلُّ یومٍ عاشورا کل ارضٍ کربلا۔

مثلِ عاشورہ ہے ہر دن، ہر زمین ہے کربلا، یا اہلِ احرار
یا حسینؑ۔ یا حسینؑ

جو دن ہے روز عاشورہ، اور جو زمین ہے کربلا
دیکھیے تفسیر اس دن کی، ذرا تحت کساء
حضرت جبریلؑ سے جِسدم محمدؐ نے کہا
یؤلِمُنِی مَا یُؤلِمُهُم
وَیحزُنُنِی مَا یَحزُنُهُم

جس نے ان کو دکھ دیا ہے، مجھ کو رنجیدہ کیا، یا اہلِ احرار

سبھی نبیؐ کے کلمہ گو تھے، سبھی نمازیں پڑھتے تھے
کرب وبلا میں سبطِ نبیؐ کے، خون کے لیکن پیاسے تھے

حفظ کیا قرآن مگر یہ قولِ نبیؐ نہ یاد رہا
حَربٌ لِمَن حَارَبَهُم
وَسِلمٌ لِمَن سَالَمَهُم

ان سے رفاقت، مجھ سے رفاقت، ان کا عدو دشمن ہے میرا، یا اہلِ احرار

سب کو خبر ہے، سب کو پتہ ہے، خلد بریں کے مالک ہیں
ساقیِ کوثر، قاسمِ جنت، عرش و زمیں کے مالک ہیں

شمرِ ستم گر سوچ ذرا، تو کاٹ رہا ہے کس کا گلا
وَعَدُوٌّ لِمَن عَادَاهُم
وَمُحِبٌّ لِمَن اَحَبَّهُم
ان کا عدو ہے میرا دشمن، دوست ہے ان کا، دوست میرا، یا اہلِ احرار

لَحمُهُم لَحمِی وَدَمُهُم دَمِی نَفسُکَ نَفسِی، جن کو کہا
چار نفس حسنینؑ و زہراؑ، مولا علیؑ تھے زیرِ کساء

صد افسوس بھلایا تم نے قولِ رسولؐ اکرم کا
روحِ پیمبرؐ روحِ زہراؑ، کیوں نہ کرے پھر واویلا
یا اہلِ احرار۔ یا اہلِ احرار

جس کے لیے تطہیر کی چادر آیت بن کر آئی تھی
دشتِ بلا میں ننگے سر، وہ زینبؑ زہراؑ جائی تھی

باتوں سے پردہ کرتی تھیں، کرتی تھیں یہ آہ و بکا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قتل کیا میرے بھائی کو چھین لی میرے سر سے ردا
یا اہل احرار۔ یا اہل احرار

بعد نبیؐ کے ظلم وہ ڈھائے اہل ستم نے زہراؑ پر
قتل کیا جلتی ریتی پر بنت نبیؐ کا لخت جگر

ایک طرف تھا پیاس کا صحرا، ایک طرف بہتا دریا

لاشہ سرورؑ اہل جفا نے گھوڑوں سے پامال کیا، یا اہل احرار

صبح دہمؑ شبیرؑ نے جب اکبرؑ سے کہا اذان کہو
وقت شہادت آ پہنچا ہے، شکر خدا ہر آن کرو

ہم ناطق قرآن ہیں بیٹا، قرآن سنو قرآن پڑھو

تیری اذاں آغاز ہے بیٹا، اور انجام میرا سجدہ، یا اہل احرار
شام غریباں، جلتے خیمے، خیموں سے کہرام اٹھا
اور آگ کے شعلوں کے اندر، بیمار کوئی بے ہوش رہا

ریحان لبوں پہ زینبؑ کے بس ایک صدا تھی ایک دعا

کچھ بھی نہیں درکار ہے ہم کو، چاہیے ہم کو تیری رضا
یا اہل احرار۔ یا اہل احرار
یا حسینؑ ۔ یا حسینؑ

منجھو مولا حسینؑ (ندیم سرور)

آ ہے ہر مومن جے دل جی صدا
منجھو مولا حسینؑ، منجھو آقا حسینؑ
گلزار بنڑایا ای دین خدایا
منجھو مولا حسینؑ، منجھو آقا حسینؑ

تو پیاسا تیری پیاس بڑی
ہے دین کو تجھ سے آس بڑی
تیرے نام سے زندہ دین خدا
تیرے دم سے ہے اسلام بچا
آ ہے ہر مومن جے......

تو ابن بائے بسم اللہ
تو لا سے تابہ الا اللہ
اے ابن علی اے عبد خدا
قرآن خدا نیزے پہ پڑھا
آ ہے ہر مومن جے......

تو کرب و بلا کا حیدر ہے
تو دین خدا کا رہبر ہے
تو ابن ساقی کوثر ہے
تو صبر کا ہے بہتا دریا
آ ہے ہر مومن جے......

سردار جناں سردار ارم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ سارا عرب یہ سارا عجم
سب تیرے لئے ہیں رب کی قسم
ہے نور محمدؐ نور تیرا
آ ہے ہر مومن جے......

مخدوم میرے میرے سید
ہوئی ختم ستم کی تجھ پر حد
پر صبر تیرا اَللّٰہُ الصَّمَدُ
اللہ نے دے دی اپنی رضا
آ ہے ہر مومن جے......

کیا تیغ تلے ایسا سجدہ
کونین کے دل پر نقش ہوا
کعبے نے تجھے سمجھا کعبہ
اعلیٰ ہے تجھی سے کرب و بلا
آ ہے ہر مومن جے......

شہباز جو ہیں سیہون والے
نعلین کے تیری رکھوالے
مہران میں ڈیرے ہیں ڈالے
ہے لعل قلندر کی بھی صدا
آ ہے ہر مومن جے......

ہم سب ہیں ماتم دار تیرے
زندہ ہیں تیری مجلس کے لئے
اے مولا تیرے غم کے صدقے
جو مانگا خدا نے ہم کو دیا

آ ہے ہر مومن جے......

مجلس میں تیری غازی کا علم
کرتا ہے تیرے غم میں ماتم
آواز یہ آتی ہے ہر دم
زندہ ہے دلوں میں درد تیرا
آ ہے ہر مومن جے......

بازار میں ننگے سر آئی
ہمشیر تیری زہرا جائی
شکوہ نہ زباں پر وہ لائی
تھا پیش نظر مقصد جو تیرا
آ ہے ہر مومن جے......

اللہ و نبی زہراؑ و علیؑ
ہیں سب ہی تیرے قدسی و ولی
ریحانؔ و ندیم سرور بھی
اے مولا تیرے در کے ہیں گدا
آ ہے ہر مومن جے......

میرا عشق بھی تو، میری جان بھی تو
میرا دین بھی تو، ایمان بھی تو
میری آن بھی تو، میری شان بھی تو

میرا پیر بھی تو، سلطان بھی تو
سب ولیاں جا اگوان بھی تو
آ ہے ہر مومن جے دل جی صدا منجھو مولا حسین

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کربلا کی پکار (ندیم سرور)

بیبیاں روئیں زاروزار
شہزادیاں روئیں زاروزار
لٹ گیا کربلا میں گھربار حسینؑ حسینؑ حسینؑ
ہے آلِ نبی کی اور دربار حسینؑ
زنجیر میں جکڑا ہے بیمار حسینؑ حسینؑ حسینؑ حسینؑ
بیبیاں روئیں......

کوئی بین کرے بچوں کے لئے کوئی رو کے کہے بھائی نہ رہے
نہیں زینبؑ کا کوئی غمخوار کرب وبلا میں ہے یہ پکار
حسینؑ حسینؑ..........

بے گوروکفن لاشے ہیں پڑے کیا خورد وکلاں کیا چھوٹے بڑے
ہوئے تیر ہزاروں دل کے پار کرب و بلا میں ہے یہ پکار
حسینؑ حسینؑ..........

اکبرؑ کا جگر اصغر کا گلا عباس کے بازو تیغ جفا
ہائے حلق شہ دیں اور تلوار کرب وبلا میں ہے یہ پکار
حسینؑ حسینؑ..........

قاسم کا بدن پامال ہوا آتی تھی صدا دولھا دولھا
گھر آجا تو بس اک بار کرب وبلا میں ہے یہ پکار
حسینؑ حسینؑ..........

کتنا تھا شہؑ والا کا گلا روتی تھی زمین کرب وبلا
ہیں آج قیامت کے آثار کرب وبلا میں ہے یہ پکار
حسینؑ حسینؑ..........

رو رو کے سکینہؑ بین کرے دریا پہ گئے عموںؑ میرے
اب کون کرے گا مجھ کو پیار کرب وبلا میں ہے یہ پکار
حسینؑ حسینؑ..........

بے پردہ ہوئے سب اہل حرم جب ٹھنڈا ہوا غازیؑ کا علم
جینا ہے سکینہؑ کا دشوار کرب وبلا میں ہے یہ پکار
حسینؑ حسینؑ..........

جلتے ہوئے خیمے اہل حرم ہے شام غریباں اور ماتم
ہے قافلہ جانے کو تیار کرب وبلا میں ہے یہ پکار
حسینؑ حسینؑ..........

ریحانؔ غم سرور کی قسم روتے ہیں میرے قرطاس وقلم
آنکھوں سے رواں اشکوں کی دھار کرب وبلا میں ہے یہ پکار
حسینؑ حسینؑ..........

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ یا حسینؑ، حسینؑ یا حسینؑ (ندیم سرور)

بیٹا ہوں میں علیؑ کا، نواسہ رسولؐ کا
زینبؑ بہن ہے میری، چہیتا بتولؑ کا
قربانیاں یہ میری، بھلائی نہ جائیں گی
جب کربلا بسے گی، صدائیں یہ آئیں گی
حسینؑ یا حسینؑ
حسینؑ بے کفن۔ حسینؑ بے خطا

سردار خلد مالک، کوثر حسینؑ ہوں
سبط نبیؐ ہوں، فاطمہ زہراؑ کا چین ہوں
ذبح عظیم، شاہ شہیدان کربلا
پارا ہوں میں،تو دھرمیں قرآن صبر کا
حسینؑ یا حسینؑ
حسین بے کفن۔ حسین بے خطا

بابا علیؑ کے، ہاتھوں میں جو ذوالفقار ہے
مخصوص اس کا، کفر کی نسلوں پہ وار ہے
میں جنگ کیوں کروں؟ کہ حسن کا میں بھائی ہوں
تم منکر خدا، میں خدا کا فدائی ہوں
حسینؑ یا حسینؑ
حسین بے کفن۔ حسین بے خطا

میرے لئے رسولؐ کے، سجدوں میں طول ہے
مرضی میری خدا کو، نبیؐ کو، قبول ہے
سوکھے گلے پہ میرے، جو خنجر چلائے گا
مرقد میں فاطمہؑ کو، علیؑ کو ستائے گا
حسینؑ یا حسینؑ
حسینؑ بے کفن۔ حسینؑ بے خطا

اترا تھا آسمان سے، ستارا ہمارے گھر
کعبے کی سمت دیکھوں، تو دیوار میں ہو در
پیاسا ہوں بے وطن ہوں، غریب الدیار ہوں
زہراؑ کی بیٹیوں کے لئے، دل فگار ہوں
حسینؑ یا حسینؑ
حسینؑ بے کفن۔ حسینؑ بے خطا

لڑنے کا قصد کرکے، جو آتا وطن سے دور
بچوں کو ساتھ اپنے نہ لاتا، وطن سے دور
بہنیں بھی بیٹیاں بھی، میرے ساتھ ہیں
مہمان کربلا میں، تیرے ہم فرات ہیں
حسینؑ یا حسین
حسینؑ بے کفن۔ حسینؑ بے خطا

چاہوں تو سنگ ریزوں سے، پانی نچوڑ دوں
دشت بلا کے صحرا سے، کوثر کو جوڑ دوں
خود کو خدا کے، حکم سے مجبور کرلیا
پانی سے اپنے آپ کو، لو دور کرلیا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسینؑ یا حسین
حسینؑ بے کفن۔ حسینؑ بے خطا

پانی ہے میری ماں کے، مہر میں لکھا ہوا
بچوں کو میرے، پھر بھی پانی نہ مل سکا
سیراب ہورہے ہیں، شتر اور اسپ بھی
آل نبیؐ کے ہونٹوں پہ، لکھی ہے تشنگی
حسینؑ یا حسین
حسینؑ بے کفن۔ حسینؑ بے خطا

اب میرے بعد، اہل حرم دکھ اٹھائیں گے
بے پردہ اشقیا انہیں، بلوے میں لائیں گے
سینے پہ سونے والی، طمانچے جو کھائے گی
مجھ کو صدائیں دیگی، چچا کو بلائے گی
حسینؑ یا حسین
حسینؑ بے کفن۔ حسینؑ بے خطا

کہتے ہیں رو کے، تیرے عزادار یا حسینؑ
رہبر ہے اپنا، تیرا علمدار یا حسینؑ
پیغام تیرا دیتے ہیں، یوں سرور و ریحان
جیسے نماز، عشق حسینؑ کی ہو اذان
حسینؑ یا حسین
حسینؑ بے کفن۔ حسینؑ بے خطا

اے سید سجادؑ۔ اے سید سجادؑ (ندیم سرور)

رو رو کے بیاں کرتی تھیں یہ زینبؑ ناشاد
اے سید سجادؑ، اے سید سجادؑ
اب ہوش میں آؤ کہ ہوا گھر میرا برباد
اے سید سجادؑ......اے سید سجادؑ

مارے گئے عباسؑ دلاور لب دریا
پامال ہوا رن میں تیرے باپ کا لاشہ
خیمے بھی جلے جل گیا معصوم کا جھولا
جل جائیں کہ جان اپنی بچائیں کرو ارشاد
اے سید سجادؑ......اے سید سجادؑ

میں روتی رہی اکبرؑ مہرو گئے مارے
بھائی پہ فدا عونؑ و محمدؑ ہوئے پیارے
سب چھپ گئے اس دشت میں آنکھوں کے ستارے
چلاتی تھی بھائی پہ میں کرتی تھی فریاد
اے سید سجادؑ......اے سید سجادؑ

بازو کو میرے چوم کے بابا نے کہا تھا
اک روز رسن بازو میں باندھیں گے یہ اعدا
میں کہتی تھی کیوں کیا میرا عباسؑ نہ ہوگا
رہ رہ کے مجھے بات یہی آتی ہے اب یاد
اے سید سجادؑ......اے سید سجادؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بازو کٹے عباسؑ کے میں دیکھ رہی تھی
نیزہ لگا اکبرؑ کے کمر شہ کی جھکی تھی
اصغرؑ کے لگا تیر قیامت کی گھڑی تھی
ہیں زخم جو اس دل پہ نہیں ان کی ہے تعداد
اے سید سجادؑ......اے سید سجادؑ

اے لال چلو یاں سے کہ زندان کا سفر ہے
چادر کی جگہ خاک نبی زینت سر ہے
آمادہ جفا کے تو دکھلاؤ ذرا قوت اجداد
اے سید سجادؑ......اے سید سجادؑ

ہونا ہے ابھی تم کو بھی پابند سلاسل
روتا ہے تجھے دیکھ کر بیٹا یہ میرا دل
اب جلد چلو دور بہت اپنی ہے منزل
سہنی ہے بہت تم کو ابھی راہ کی افتاد
اے سید سجادؑ......اے سید سجادؑ

ریحانؔ تو اس وقت فقط اتنی دعا کر
اس مجلس شبیرؑ میں ہاتھوں کو اٹھا کر
اے جان پدرؑ نور نظرؑ اے علی اکبرؑ
محشر میں سناؤں مجھے نوحہ یہ رہے یاد
اے سید سجادؑ......اے سید سجادؑ

ہائے بازار شام، میرا بے کس امام (ندیم سرور)

ہائے بازار شامؑ میرا بےکس امامؑ
اک یہی بات سجادؑ کو کھا گئی
سر کھلے ہائے زینبؑ کہاں آ گئی
ہائے بازار شام............

طوق کے بوجھ سے سر نہیں تھا جھکا
وجہ شرمندگی اک یہی درد تھا
مجمع اشقیاء میں پھوپھی آ گئی
ہائے بازار شام............

تپ رہا تھا بدن اور زنجیر بھی
بے ردا ماں پھوپھی اور ہمشیر بھی
سوچتے تھے نہ کیونکر قضا آ گئی
ہائے بازار شام............

بیبیوں کے گلے ریسماں سے بندھے
گرد آلود بالوں سے چہرے چھپے
شام تک اس طرح بنت زہراؑ گئی
ہائے بازار شام............

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وارثوں کے جنازوں پہ روئے نہیں
عصر عاشور کے بعد سوئے نہیں
نیند رخصت ہوئی آنکھ پتھرا گئی
ہائے بازار شام..........

اک تو زندان اس پہ اندھیرا بہت
اور فریاد کرنے پہ پہرا بہت
موت بھی اس اندھیرے سے گھبرا گئی
ہائے بازار شام..........

سوگئی قید خانے میں وہ غمزدہ
جس کا شام غریباں میں دامن جلا
قید خانے کی جس کو زمیں کھا گئی
ہائے بازار شام..........

کیسے دفنائیں جکڑے ہیں زنجیر میں
درد لکھے ہیں کیا صرف تقدیر میں
دفن کرنے سکینہؑ کو ماں آ گئی
ہائے بازار شام..........

دردِ ریحانؔ سجادؑ کے میں لکھوں
خامۂ جاں سے میرے ٹپکتا ہے خوں
روح قرطاس اس غم سے تھرا گئی

ہائے بازار شام میرا بیکس امام

ہائے! شام کا بازار (ندیم سرور)

ہائے! شام کا بازار
ہائے! شام کا بازار
سجادؑ سے رونے کا سبب پوچھ رہا ہے
جو شام میں گزری ہے وہ سب پوچھ رہا ہے

ہوں لاکھوں تماشائی بے پردہ پھوپھی بہنیں
کیسے نہ لہو روئیں بیمارؑ کی پھر آنکھیں
اس غم کی اذیت نے اسے مار دیا ہے
ہائے! شام کا بازار......

کس طرح قرار آئے بیمار کو اے لوگو
سرنیزوں پہ پیاروں کے آتے ہیں نظر جس کو
بے جرم مسافر کی یہ کیسی خطا ہے؟
ہائے! شام کا بازار......

آنکھوں سے ہے خوں جاری غمخواری ہے بیماری
زنجیر ہے پیروں میں اور طوق بھی بھاری
جلتی ہے زمین ساری اور گرم ہوا ہے
ہائے! شام کا بازار......

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جاگیر نہیں مانگی زنجیر نہیں بدلی
سائے میں نہیں بیٹھا' پوشاک نہیں بدلی
ماں بہنوں کی خاطر وہ رِدا مانگ رہا ہے
ہائے! شام کا بازار......

زنداں کے مصائب بھی ہر وقت رلاتے ہیں
اشکوں کو مگر اپنے زینبؑ سے چھپاتے ہیں
مرجائے نہ زینبؑ یہ کہیں سوچ رہا ہے
ہائے! شام کا بازار......

زنداں سے رہا ہوکے بھی زنداں میں ہیں سجاد
اک ننھی سی تربت جو وہاں کرتی ہے فریاد
مرکر بھی رہوں قید میں کیا میری خطا ہے؟
ہائے! شام کا بازار......

یہ زخم بھی سجادؑ کو جینے نہیں دیتا
زخموں سے سکینہؑ کے جو چپکا رہا کرتا
وہ خوں بھرا کرتا ہی کفن اسکا بنا ہے
ہائے! شام کا بازار......

بازار میں، دربار میں، زنداں میں روئے
چالیس برس موت کے ارمان میں روئے
ریحانؔ میرا مولا تڑپتا ہی رہا ہے
ہائے! شام کا بازار......

دیوار کربلا

بیمار مدینہ ہے اک بیمار کربلا
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

صغرا ہے ایک سید سجادؑ نیک نام
اک وقت کا امام اک خواہر امام
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

بھائی کا کچھ پتہ ہے بہن کو نہ کچھ خبر
نہ جانے ختم بھائی کا کب ہوگا یہ سفر
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

بھائی وطن سے دور غریب الوطن ہوا
آئی بہن کی یاد تو تازہ محن ہوا
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

اشکوں کی روشنائی سے لکھتی ہے خط بہن
اے بھائی آپ لوٹ کے کب آئیں گے وطن
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

بھائی! اسیر ہوگیا صغرا کو کیا خبر
بھائی! کو یاد آتا ہے پردیس میں جو گھر
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیمار دونوں، دونوں ہی غش میں پڑے ہوئے
ماہ رجب میں بھائی بہن یوں بچھڑ گئے
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

گھر کا چراغ بھائی تھا دل کا قرار تھا
بچھڑی بہن تو بھائی بہت سوگوار تھا
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

بھائی بہن کے طوق جو دربار میں گیا
گھر میں بہن کو کیا پتہ کیا ظلم ہوگیا
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

بھائی کی آنکھیں خون بہاتی تھیں شام میں
نوحہ کناں بہن بھی تھی یاد امام میں
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

بھائی وطن کو لوٹ کے آیا تو کیا ہوا
وہ حال تھا بہن کا کہ پہچان نہ سکا
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

ریحانؔ غم کی داستاں کیونکر قلم لکھے
بھائی بہن نے غم جو غم ہجر کے سہے
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

بیمار مدینہ ہے اک بیمار کربلا
دونوں کے درمیان ہے دیوار کربلا

بیمار میرا سجادؑ میرا

دیتا تھا سر سرورؑ یہ صدا، بیمار میرا سجادؑ میرا
زنداں کو چلا ہے روتا ہوا، بیمار میرا سجادؑ میرا
زنجیر لہو میں ڈوبی ہے، خوں روتی ہیں اس کی آنکھیں بھی
ہے طوق گراں گردن میں پڑا، بیمار میرا سجادؑ میرا

جلتی ہے زمین کرب و بلا، اُف کر نہیں سکتا آبلہ پا
رکنے پہ لعین کرتے ہیں جفا، بیمار میرا سجادؑ میرا

غیرت سے جھکائے ہے گردن، دل ہے کہ غموں کا ہے مدفن
بے پردہ نبیؐ کا ہے کنبہ، بیمار میرا سجادؑ میرا

کس کس کا کرے تنہا ماتم، اک دل میں بہتر۷۲ کا ہے غم
ہے رنج و الم سے چور ہوا، بیمار میرا سجادؑ میرا

بچوں کو دلاسے دیتا ہے، زینب سے یہ روکر کہتا ہے
دو مجھ کو پھوپھی مرنے کی دعا، بیمار میرا سجادؑ میرا

زخموں سے لہو ہے یوں جاری، پوشاک ہے زخموں میں ساری
ہے زخم جگر سینے میں ہرا، بیمار میرا سجادؑ میرا

دربار یزیدی اہل حرم، ہیں غم میں گھرے سرتا بہ قدم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے تخت نشیں بانیِ جفا، بیمار میرا سجادؑ میرا
ہاتھوں پہ سکینہ کا لاشہ، پابند رسن مولا میرا
پڑھتا تھا فلک بھی یہ نوحہ، بیمار میرا سجادؑ میرا

زندانِ ستم میں جب آئے، مولا یہ سخن لب پر لائے
تڑپاتی ہے دل بابا کی صدا، بیمار میرا سجادؑ میرا

چادر کا سوالی ہے کنبہ، بے حس ہیں بہت اہلِ کوفہ
ہے گریہ کناں عالم سارا، بیمار میرا سجادؑ میرا

ریحانؔ ادب کا لمحہ ہے، مجلس میں وہ آقا آیا ہے
تا عمر جو شہہ کو روتا رہا، بیمار میرا سجادؑ میرا

☆☆

شہر مدینہ میں زینبؑ آ گئی

آ کے نبی کے روضے پر یہ — بنتِ حیدر رو کر بولی
اماں آؤ اشک بہاؤ — تم بھی سنو روداد ستم کی
شہر مدینہ زینبؑ آ گئی

داغ رسن کے ہیں شانوں پر — اوس پڑی ہے ارمانوں پر
زخم کلیجے کے اندر ہے — شہر مدینہ زینبؑ آ گئی

بھائی بھتیجے چھوڑ گئے ہیں — تیغ جگر میں توڑ گئے ہیں
دل تو میرا آلام کا گھر ہے — شہر مدینہ زینبؑ آ گئی

اماں کا برباد ہوا گھر — چھن گئی میرے سر سے چادر
نانا میرا دل مضطر ہے — شہر مدینہ زینبؑ آ گئی
بہتر تھا میں بھی مرجاتی — دردر کی ٹھوکر نہ کھاتی
موت ہی جینے سے بہتر ہے — شہر مدینہ زینبؑ آ گئی

کٹ گیا بن میں باغ نبی کا — مالک کوثر مرگیا پیاسا
دل کے لہو سے دامن تر ہے — شہر مدینہ زینبؑ آ گئی

عون و محمد اصغرؑ اکبرؑ — مارے گئے عباسؑ دلاور
نظروں میں خونی منظر ہے — شہر مدینہ زینبؑ آ گئی

بالی سکینہؑ کھو گئی نانا — قید ستم میں سو گئی نانا
نالہ کناں اس کی مادر — شہر مدینہ زینبؑ آ گئی

سجدے میں شبیرؑ کو مارا — چھین لیا زینبؑ کا سہارا
لاشہ سرورؑ خاک بسر ہے — شہر مدینہ زینبؑ آ گئی

آئی ہوں ہوکر بازاروں سے — بازاروں سے درباروں سے
شرم سے خم زینبؑ کا سر ہے — شہر مدینہ زینبؑ آ گئی

نیل جگر میں نیل بدن پر — لکھ دینا زینبؑ کے کفن پر
دکھیا کے دل میں خنجر ہے — شہر مدینہ زینبؑ آ گئی

کیسے لکھا ریحانؔ یہ نوحہ — درد میں بھیگا رنج میں ڈوبا
اہل عزا کا چاک جگر ہے — شہر مدینہ زینبؑ آ گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھیا میری رِدا

رو رو کے کہتی جاتی تھی یہ بنت فاطمہؑ
کیسے کہوں کہ بھائی میرا گھر اجڑ گیا
تم کو سنانے آئی ہوں قصہ یہ درد کا
تم جس کے پاسباں تھے وہ پردہ نہیں رہا
بھیا میری رِدا بھیا میری رِدا

بالوں سے منہ چھپاؤں کہ یہ ریسماں کے داغ
بھیا میری حیات کا بجھنے کو ہے چراغ
بادِ خزاں کی زد پہ ہے میری حیا کا باغ
کس کو سناؤں؟ کون سنے گا؟ تیرے سوا
بھیا میری رِدا بھیا میری رِدا

بابا کی بات آج مجھے یاد آئی ہے
میرا نصیب آج جو یہ بے ردائی ہے
میں کہتی تھی کہ غازی سا میرا جو بھائی ہے
چھینے رِدا میری کوئی کس میں ہے حوصلہ
بھیا میری رِدا بھیا میری رِدا

جانا ہے ننگے سر مجھے دربارِ عام میں
سوچو تو کیسے جاؤں گی بازارِ شام میں
زندہ نہ رہ سکوں گی میں اس اژدہام میں
جس شہر میں ہمارا کسی وقت راج تھا
بھیا میری رِدا بھیا میری رِدا

دیکھو تمہاری لاش پہ ہمشیر آئی ہے
میں ننگے سر ہوں اے میرے بھائی دہائی ہے

نامحرموں کی بھیڑ اور زہرا جائی ہے
میں بے ردا ہوں چار طرف بانیِ جفا
بھیا میری رِدا بھیا میری رِدا

عباسؑ سا دلیر دلاور نہیں رہا
قاسمؑ نہیں رہا علی اکبرؑ نہیں رہا
کوئی بھی اب محافظ چادر نہیں رہا
بھیا ہمیں تو راس نہ آئی یہ کربلا
بھیا میری رِدا بھیا میری رِدا

اماں کے سر سے سرکی تھی چادر جو ایک بار
سورج نے غم سے اپنی قبا کی تھی تار تار
وہ وقت کیا تھا سوچ کے روتی ہوں زار زار
کیسا ہمارا آج مقدر بگڑ گیا
بھیا میری رِدا بھیا میری رِدا

بھیا بہن کو تیری قضا کیوں نہ آ گئی
کربل کی یہ زمین مجھے کیوں نہ کھا گئی
یہ تو نہ ہوتا شام تلک بے ردا گئی
آجائے موت لب پہ یہی ہے میری دعا
بھیا میری رِدا بھیا میری رِدا

ریحانؔ کربلا کی زمین اشک بار تھی
آلِ رسولؐ دشت میں جب سوگوار تھی
زینبؑ کی شہہ کے لاشے پہ ہر دم پکار تھی
بھیا میری طرف سے تو منہ پھیر لے ذرا
بھیا میری رِدا بھیا میری رِدا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بہن کی فریاد

وہ زائر حسینؑ، وہ جابر، وہ کربلا
وہ شام سے پلٹ کے جب آیا تھا قافلہ
ناقوں کے جو چلنے سے ابھرنے لگی صدا
جابر نے بڑھ کے قافلے والوں سے یہ کہا
رک جاؤ کہ یہ سلطنت ابن علی ہے
ناقوں پہ یہاں آنا بڑی بے ادبی ہے

جب اس صدا کو زینبؑ مظلوم نے سنا
روئی جگر کو تھام کے اور رو کے یہ کہا
پروردگار ! شکر ہے تیرا بہت بڑا
جاگیر ہے یہ غازی کی آتی ہے یہ صدا
پھر اس کے بعد ناقے سے خود کو گرا دیا
عباسؑ کی بہن نے تڑپ کے یہ دی صدا

بھائی میں زینبؑ ہوں
زِنداں سے چھٹ کر اے میرے بھائی
ہم آئے تیری جاگیر میں
رہ جائے زنداں میں ہی سکینہؑ
یہ بھی لکھا تھا تقدیر میں
پہچانو مجھ کو اے میرے غازی !

زِنداں سے چھٹ کر میں آ گئی ہوں
رنج و الم کی چادر لیے
بازار کوفہ میں ہیں جو گزرے
آنکھوں میں سارے منظر لیے
پہچانو مجھ کو اے میرے غازی !

بھیا تمہاری غیرت کی خاطر
بالوں سے پردہ کرتی رہی
چادر نہیں تھی سر پر جو میرے
ایک اک قدم پر مرتی رہی
پہچانو مجھ کو اے میرے غازی !

اک مشک پانی بھرنے میں بھیا
تیرا لہو بھی پانی ہوا
تیرے لہو کی پاکیزگی سے
پاکیزہ تر ہے تیری وفا
پہچانو مجھ کو اے میرے غازی !

بازار کوفہ سے وہ گزرنا
اہل حرم کے سالار کا
بھیا سجایا تھا اشقیا نے
ایک ایک کونا بازار کا
پہچانو مجھ کو اے میرے غازی !

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بھیا سکینہؑ کو اک شقی نے
مانگا کنیزی میں جس گھڑی
میں بنت زہراؑ میں بنت حیدرؑ
بھیا لرز کر میں رہ گئی
پہچانو مجھ کو اے میرے غازی !

کتنا اندھیرا زندان تھا وہ
جس میں سکینہؑ جاں سے گئی
بابا چچا سے مجھ کو ملا دو
معصوم رو رو کہتی رہی
پہچانو مجھ کو اے میرے غازی !

کرتا جو اس کا خون میں بھرا تھا
اس کو بنایا میں نے کفن
جب دفن کرتے تھے اس کو عابدؑ
تھرا رہا تھا ان کا بدن
پہچانو مجھ کو اے میرے غازی !

ریحانؔ زینبؑ کی یہ فغاں تھی
عباسؑ غازی کی لاش پر
دیتی کفن میں اے بھائی تم کو
چھنتی نہ سر سے چادر اگر
پہچانو مجھ کو اے میرے غازی !

بابا حیدر۔ بابا حیدر (ندیم سرور)

یہ واقعہ ہے پس قتل شاہ کرب و بلا
کوئی نہ مونس و غم خوار بی بیوں کا رہا
سکوت صحرا میں ٹاپوں کی گونج اٹھی صدا
علیؑ کی بیٹی نے بڑھ کر اٹھا لیا نیزہ
حصار توڑ کر نزدیک آ گیا وہ سوار
تڑپ کے ثانیٔ زہرا پکار اٹھی اک بار
بابا حیدر۔ بابا حیدر

آ گئی شام غریباں بابا
ہم ہوئے بے سرو سامان بابا
لاشیں مقتل میں ہیں عریاں بابا
ہے سفر جانب زنداں بابا
لاڈلی آپ کی ہے بے چادر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

آپ کی لاڈلی بن میں تنہا
خاک ڈالے ہوئے سر پہ بابا
دیکھیئے کرتی ہے اب آہ و بکا
ہاتھ رکھتا نہیں کوئی سر پر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہہ کی عباسؑ کمر توڑ گئے
ہم سے پردیس میں منہ موڑ گئے
غم کے طوفان میں ہمیں چھوڑ گئے
رشتہ ہر دکھ سے میرا جوڑ گئے
داغ سینے کے دکھاؤں کیونکر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

میرے اکبرؑ کا کلیجہ چھلنی
کر گئی نیزہ خولی کی انی
تھا جو ہم شکل رسولؐ مدنی
اس کے مرنے سے جو اس دل پہ بنی
کیسے؟ بتلائے، تمہیں یہ منظر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

چار جانب سے چلے تیر و تبر
ہوگیا ٹکڑے حسنؑ کا دلبر
چنتے تھے لاش کے ٹکڑے سرورؑ
کہتے تھے آؤ مدد کو حیدرؑ
لاش کو روند رہا تھا لشکر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

ہاتھ ملتی تھی تمہاری بیٹی
جب چھری عونؑ و محمدؑ پہ چلی
گود خالی ہوئی بابا میری
خون کا سیلاب تھا غم کی آندھی

آپ نے کیسے؟ وہ دیکھا منظر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

کٹ گئے بازوئے عباسؑ جری
رہ گئی بالی سکینہؑ پیاسی
خوں کی قاسمؑ نے لگائی مہندی
مانگ اک شب کی دلہن کی اجڑی
کیا مصائب ہیں جو ٹوٹے ہم پر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

مرے بھی مشک نہ سینے سے ہٹی
ساتھ عباسؑ کے میداں میں رہی
کہتی ہو جیسے سکینہؑ پیاسی
مشک غموں میں نہ یوں لوں گی کبھی
لائیں گے آپ نہ جب تک بھر کر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

دیکھئے ابھرے وہ سر نیزوں پر
شمر ذرہ لیے آتا ہے ادھر
کس قدر درد بھرا ہے منظر
ہاتھوں میں جکڑا سنبھالے لنگر
جانب شام چلا اک لاغر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

سن کے فریاد و فغاں زینبؑ کی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رو کے کہنے لگے بیٹی سے علیؑ
پونچھ لے اشک نہ رو اے بیٹی
میں تیرے ساتھ ہوں اے کوکھ جلی
جاؤں گا ساتھ تو جائے گی جدھر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

جیتی تو ہار گئے بانیٔ شر
کٹ کے بھی اونچا ہے شبیرؑ کا سر
قبضہ عباسؑ کا ہے دریا پر
پرچم دین ہے تیری چادر
تجھ پہ قرباں میری پیاری دختر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

مجلس غم میں یہ آہ و زاری
یوں ہی ریحانؔ رہے گی جاری
عمر کٹ جائے اسی میں ساری
مقصد زیست ہے ماتم داری
نوحہ لکھتا ہوں میں بس یہ کہہ کر
بابا حیدر۔ بابا حیدر

فریاد دختر (ندیم سرور)

یا علیؑ ! یا ایلیاؑ ! یا بو الحسنؑ ! یا بو تراب
بھائی میرا قتل ہوا، آیئے بابا شتاب

لو پھیل گیا شام غریباں کا اندھیرا
اسباب لٹا جل گیا سادات کا خیمہ
بے گور و کفن رَن میں ہے شبیرؑ کا لاشہ
سب مارے گئے دشت میں زینبؑ ہوئی تنہا
اصغرؑ بے شیر کو رونے لگیں اُم رباب

ہائے وہ بہن جس کے ہوں اٹھارہ برادر
اور باپ بھی جس بیٹی کا ہو فاتح خیبر
نرغے میں لعینوں کے وہ مظلوم کھلے سر
کیسے؟ نہ کرے نوحہ وہ پھر خاک اڑا کر
نوحہ کناں خلد میں ہے روح رسالتؐ ماب

ہم شکل پیمبرؐ کے لگا سینے میں نیزا
اور اصغرؑ معصوم بھی مارا گیا پیاسا
ٹکڑے ہوا میدان میں نوشاہ کا لاشہ
مارا گیا وہ شیر جو تھا سب کا سہارا
عونؑ و محمدؑ کا ملا خاک میں کیسا شباب؟
کٹ کے جو گرے خاک پہ عباسؑ کے بازو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رکتے ہی نہ تھے آنکھ میں شبیرؑ کے آنسو
میں خیمے میں رُوتی تھی وہ روتے تھے لب جو
ماتم ہی تھا، ماتم ہی تھا، ماتم ہی تھا ہر سو
کہتے تھے شبیرؑ کہ یا لیتنی کنت تراب

ماری گئی اک روز میں سب فوج حسینی
ہر لحظہ مصیبت تھی نئی ہم نے جو دیکھی
بے مونس و غم خوار تھے یاور نہ تھا کوئی
تھا عصر کا ہنگام کہ آواز یہ گونجی
مارا گیا حیدرؑ کا پسر دشت میں بے آب

اب بالی سکینہؑ کو ستاتے ہیں ستم گر
کچھ کر نہیں سکتی کہ رسن بستہ ہے مادر
پابند سلاسل ہے میرا عابدؑ مضطر
زینبؑ کے کلیجے پہ چلے ظلم کے خنجر
کیا کروں؟ بابا میرے، دیجیے کچھ تو جواب

ریحانؔ بہت ہوچکی اب اشک فشانی
زینبؑ پہ مصیبت کی یہ پردرد کہانی
سب اہل عزا سن چکے سرورؑ کی زبانی
تھمتی ہی نہیں آنکھوں سے اشک کی روانی
کون سنے قصۂ غم کس میں رہی اتنی تاب

داستانِ زینب (ندیم سرور)

تیرے نانا کا یہ روضہ ہے، کوئی کوفہ شام کی راہ نہیں
زہراؑ کی جاں! شرمانہیں

جو چادر اجلی تھی تیری، رنگ اس کا کیسے لال ہوا؟
اب سر پر تیرے اے شہزادی، وہ کیوں موجود رِدا نہیں
نہ رکھ اب چادر بازوؤں پہ تو، نیلے داغ چھپا نہیں
زہراؑ کی جاں! شرمانہیں

اٹھارہ جو تیرے بھائی تھے، کس بات پہ تجھ سے روٹھ گئے؟
دو شہزادے کیوں ساتھ نہیں ؟ کیوں ساتھ عباسؑ تیرا نہیں؟
نہ رکھ اب چادر بازوؤں پہ تو، نیلے داغ چھپا نہیں
زہراؑ کی جاں! شرمانہیں

یہ کون جوان ہے؟ ساتھ تیرے، ہیں کپڑے جسکے خون سے بھرے
کن زخموں سے یہ چور ہوا، آنکھوں سے بھی خون رکتا نہیں
نہ رکھ اب چادر بازوؤں پہ تو، نیلے داغ چھپا نہیں
زہراؑ کی جاں! شرمانہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کس حال میں کربل سے آئی، اے زینبؑ اپنے شہر میں تو
اب اس سے سوا افسوس ہو گیا، پہچان سکی صغراؑ نہیں
نہ رکھ اب چادر بازوؤں پہ تو، نیلے داغ چھپا نہیں
زہراؑ کی جاں! شرما نہیں

وہ بچی جس کو، سینے پہ، شبیرؑ سلایا کرتے تھے
میری آنکھیں ڈھونڈ کے ہار گئیں، کہیں ملتا اُس کا پتہ نہیں؟
نہ رکھ اب چادر بازوؤں پہ تو، نیلے داغ چھپا نہیں
زہراؑ کی جاں! شرما نہیں

اک غنچۂ دہن معصوم بھی تھا، نام اس کا اصغرؑ رکھا تھا
کیوں خالی گود رباب کی ہے، اسباب میں کیوں جھولا نہیں؟
نہ رکھ اب چادر بازوؤں پہ تو، نیلے داغ چھپا نہیں
زہراؑ کی جاں! شرما نہیں

ریحانؔ کرو ہر دم ماتم، تم نوحہ پڑھو ہر دم سرورؔ
یہ ایک عبادت ہے ایسی، جو ہوتی کبھی بھی قضا نہیں
نہ رکھ اب چادر بازوؤں پہ تو، نیلے داغ چھپا نہیں
زہراؑ کی جاں! شرما نہیں

خدا حافظ (ندیم سرور)

زینبؑ ! حزین من خواہراں ! خدا حافظ
الوداع دریدہ تن خواہراں ! خدا حافظ
من کے لی علمدارم، بے مُعین بے یارم
از حیات بے زارم خواہران ! خدا حافظ
زینبؑ ! حزین من خواہران ! خدا حافظ

اے میری بہن زینبؑ گھر تیرے حوالے ہے
جو لائق سجدہ ہے سر اس کے حوالے ہے
بس چلنے کو ہے خنجر خواہراں ! خدا حافظ
زینبؑ ! حزین من خواہران ! خدا حافظ

خنجر میری گردن پہ جب شمرؔ چلائے گا
رہ رہ کے مجھے تیرا چہرہ نظر آئے گا
تو ہوگی برہنہ سر خواہراں ! خدا حافظ
زینبؑ ! حزین من خواہران ! خدا حافظ

مارے گئے سب بھیا، ہم رہ گئے اب تنہا
اس عالم غربت میں، مشکل ہے میرا جینا
مارے گئے سب دلبر، خواہران! خدا حافظ
زینبؑ ! حزین من خواہران ! خدا حافظ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زنداں کے اندھیرے میں جب روئے میری بچی
دلجوئی بہت کرنا اس وقت بہن اس کی
مرجائے نہ وہ گھٹ کر خواہران ! خدا حافظ
زینبؑ ! حزین من خواہران ! خدا حافظ

زنداں سے رہا ہوکر جب سوئے وطن جانا
جو ظلم ہوئے ہم پر صغراؑ کو وہ بتلانا
ہم قتل ہوئے کیونکر خواہران ! خدا حافظ
زینبؑ ! حزین من خواہران ! خدا حافظ

کہنا تیری فرقت میں اکبرؑ بھی تڑپتا تھا
سوتا تھا سرِ مقتل جب خط تیرا آیا
سینے پہ سناں کھا کر خواہران ! خدا حافظ
زینبؑ ! حزین من خواہران ! خدا حافظ

پوچھے جو سکینہؑ کو بیمار میری دختر
بتلانا کہ زنداں میں وہ مرگئی رو رو کر
وہ زخم بھی ہے دل پر خواہران ! خدا حافظ
زینبؑ ! حزین من خواہران ! خدا حافظ

ہر گود میں ڈھونڈے صغراؑ علی اصغرؑ کو
تم خود ہی بتا دینا بیمار کو، مضطر کو
ناوک لگا کر گردن پہ خواہران ! خدا حافظ
زینبؑ ! حزین من خواہران ! خدا حافظ

ریحانؔ بہت روئی زینبؑ یہ بیان سن کر
کہنے لگی، بھائی کے سینے پہ وہ سر رکھ کر
دل ڈوبا ہے یہ سن کر خواہران ! خدا حافظ
زینبؑ ! حزین من خواہران ! خدا حافظ

......☆......☆......

بھائی بہن (ندیم سرور)

پڑھ کے محضر، جب مدینے سے چلا وہ قافلہ
قاسمؑ و عباسؑ و اکبرؑ اور سبطِ مصطفیٰؐ

ساتھ میں زینبؑ، سکینہؑ اور روحِ فاطمہؑ
سید سجادؑ اصغرؑ ساتھ صغراؑ کی دعا
قافلہ تھا ایک، لیکن دو تھے روحِ قافلہ
اک علیؑ کی لاڈلی تھی، اک علیؑ کا لال تھا

ہائے وہ کس شان سے، نکلے تھے سوئے کربلا
ساتھ عباسؑ جری، قبضے میں تیغ مرتضیٰؑ
مرکزِ تعظیم تھیں، دو ہستیاں ہر اک کا
اک علیؑ کی لاڈلی تھی، اک علیؑ کا لال تھا

اپنے بیٹوں کو فدا تھا، بھائی پہ زینبؑ نے کیا
بھائی مر کے بھی نہ زینبؑ سے ہوا اک پل جدا
سر برہنہ وہ چلی، وہ برسر نیزہ چلا
اک علیؑ کی لاڈلی تھی، اک علیؑ کا لال تھا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سر دیا بھائی نے، چادر دی بہن نے دین کو
نہ بہن ایسی، نہ ایسا بھائی ہوگا مومنو
جس نے سر اونچا کیا ہے، بانیٔ اسلام کا
اک علیؑ کی لاڈلی تھی، اک علیؑ کا لال تھا

سر برہنہ تھی بہن' تو بھائی بھی تھا بے کفن
بھائی کے بازو جدا، بہنا کے بازو رسن
سر کیا دونوں نے، مل کر،کربلا کا معرکہ
اک علیؑ کی لاڈلی تھی، اک علیؑ کا لال تھا

بھائی نے چھ ماہ کے بچے کی، میت گاڑ کر
اک نئی تاریخ لکھی، کربلا کی خاک پر
شکر کا سجدہ، جواں بیٹے کی میت پر کیا
اک علیؑ کی لاڈلی تھی، اک علیؑ کا لال تھا

تھی رسن بستہ بہن، لیکن جلالت الاماں
خطبۂ زینبؑ سے لرزاں تھے، زمین و آسماں
رکھ دیا تختہ پلٹ کر، جس نے ملک شام کا
اک علیؑ کی لاڈلی تھی، اک علیؑ کا لال تھا

بھائی خاک وخون میں غلطاں، اور زنداں میں بہن
آبروئے مصطفیٰ، اک آبروئے پنجتن
دوڑتا تھا جسم میں دونوں کے شیر سیدہؑ
اک علیؑ کی لاڈلی تھی، اک علیؑ کا لال تھا

طشت میں بھائی کا سر، زینبؑ بھرے دربار میں
کوئی بھی انساں نہیں تھا، لشکر کفار میں
خاک مدفن میں، اڑاتے تھے نبیؐ دوسرا
اک علیؑ کی لاڈلی تھی، اک علیؑ کا لال تھا

......☆......☆......

رخصت (ندیم سرور)

تیرے شہر سے جاتے ہیں، دے ہم کو دعا نانا
آباد کریں گے ہم، اب کرب و بلا نانا
تیرا دین ہے مشکل میں، میں کیسے رہوں گھر میں
طفلی میں کوئی وعدہ، تھا تجھ سے کیا نانا
روضے پہ تیرے آکے، ہم شمعیں جلاتے تھے
اب کون مجاور ہے، صغرا کے سوا نانا
اس طرح پرندے بھی، مسکن سے نہیں جاتے
غربت میں مجھے جیسے، اب جانا پڑا نانا
بچے ہیں بہت چھوٹے، گرمی کا زمانہ ہے
پہنچائے گا منزل پر، اب ہم کو خدا نانا
اماں کی لحد چھوٹی، روضہ بھی تیرا چھوٹا
اس وقت کلیجے پر، خنجر سا چلا نانا
زینبؑ تیرے روضے پر، بے پردہ نہیں آئی
اب دیکھے گی سب دنیا، سر اس کا کھلا نانا
میرے ساتھ میں جاتی ہے معصوم سکینہؑ بھی
پردیس میں ہووے گی، اس پر بھی جفا نانا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تلواریں لعینوں کی میرے خون کی پیاسی ہیں
اک بار مجھے اٹھ کر، سینے سے لگا ناناؐ
ریحانؑ لرزتا تھا مرقد بھی پیمبرؐ کا
شبیرؑ جو کہتے تھے، میں مرنے چلا ناناؐ

......☆......☆......

قافلہ آلِ رسولؐ (ندیم سرور)

اہلِ حرم کا قافلہ جب شام کو چلا
گھیرے ہوئے اسیروں کو تھی فوج اشقیاء
ڈوبی ہوئی تھی کرب میں اس وقت کربلا
زینبؑ کو دیکھا سر کھلے جبرئیل نے کہا

آلِ رسولؐ کوچہ و بازار یا علیؑ
روتی تو ہوگی آپ کی تلوار یا علیؑ

شہزادیوں کے سر پہ ردائیں نہیں رہیں
بچوں کے پاس بچوں کی مائیں نہیں رہیں
خوشیاں تو کیا خوشی کی، ہوائیں نہیں رہیں
لوٹی گئی ہے آپ کی سرکار یا علیؑ

زہراؑ لحد کو چھوڑ کے یثرب سے آئی ہیں
فریاد اپنے لب پہ خدیجہؑ بھی لائی ہیں

مقتولِ کربلا میں، جو زینبؑ کے بھائی ہیں
مارا گیا ہے خلد کا سردار یا علیؑ

عباسؑ جو حسینؑ کے لشکر کی آس تھا
لگتا تھا آپ ساتھ ہیں جب تک وہ پاس تھا
نہ خوف کوئی تھا نہ، کسی کو ہراس تھا
اٹھا ہے سر سے سایہ دیوار یا علیؑ

بازو قلم ہوئے ہیں علم ہے لہو لہو
اصغرؑ کے خوں سے کرلیا شبیرؑ نے وضو
پھیلی ہوئی ہے غم کی، فضا ایسے چار سو
جس میں ہے سانس لینا بھی دشوار یا علیؑ

چھینی گئیں ستم سے، سکینہؑ کی بالیاں
رخسار پہ نمایاں، طمانچوں کے ہیں نشاں
شمرِ لعین جو بچی کو، دیتا ہے گھڑکیاں
مقتل میں کانپتا ہے علمدار یا علیؑ

اب شام کا سفر ہے نبیؐ کی نواسیاں
پہنے ہوئے ہیں سید سجادؑ بیڑیاں
ظالم جو لے کے آئے ہیں، لاشوں کے درمیاں
آنکھوں سے خون بہتا ہے بیمار یا علیؑ

وہ دیکھو بازوؤں میں ہے زینب کے ریسماں
سر ننگے جس کی ماں کو نہ، دیکھے تھا آسماں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بلوے میں سر کھلے ہے، وہ مخدومہ جہاں
کوئی نہیں ہے مونس و غمخوار یا علیؑ

بزم عزا میں سرور و ریحان غم کے پھول
تم نے کھلائے ایسے کہ راضی ہوئیں بتولؑ
روز حساب دیکھنا، فرمائیں گے رسولؐ
دونوں حسینؑ کے ہیں عزادار یا علیؑ

......☆......☆......

ماں کا نوحہ (ندیم سرور)

شبیہ پیمبر اکبرؑ، نوحہ کرے ماں
شاہ کا دلبر اکبرؑ، نوحہ کرے ماں

ارمان بہت تھا میں تیری شادی رچاؤں
اک روز دلہن چاند سی میں بیاہ کے لاؤں
ہر لاش پہ روتی ہے تیری کوکھ جلی ماں

زندہ تھے تمہیں دیکھ کے اب کیسے جئیں گے
سوچا تھا تیرے بیاہ کی پوشاک سئیں گے
پر تجھ کو کفن بھی نہ ملا ہائے میری جاں

روتی ہے پھوپھی جس نے تمہیں لاڈ سے پالا
تم کیا گئے رخصت ہوا اس گھر سے اجالا

اک باپ ضعیفی میں ہوا بے سر و ساماں

بیمار بہن تکتی ہے بیٹا تیرا رستہ
پردیس میں آئے تو رہا یاد نہ وعدہ
مقتل کیا آباد مدینہ کیا ویراں
پھرتا ہے میری آنکھ میں اب تک وہی منظر
اے جان پدر نور نظر اے علیؑ اکبرؑ
ہمشکل نبیؐ کہتے تھے تم کو شہِ ذیشاں

پیاسے تھے بہت، پیاس یہ کس طرح بجھائی
اس چاند سے سینے پہ سناں ظلم کی کھائی
تم سوتے ہو ماں جاتی ہے بیٹا سوئے زنداں

اللہ نگہباں تمہارا میرے پیارے
ہم لوگ رسن بستہ سوئے شام سدھارے
سوتا ہے تیرے ساتھ یہیں اصغرؑ ناداں

ریحان یہ کیا خوب لکھا غم کا فسانہ
زہراؑ نے تجھے بخشا ہے لفظوں کا خزانہ
لے ہو گیا ہے بخشش کا تیری حشر میں ساماں

......☆......☆......

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماں (ندیم سرور)

جب علی اکبرؑ سا بیٹا شاہ کو رب نے دیا
اس عطائے کبریا پر کربلا نے دی صدا
ماں اور علی اکبرؑ کی ماںؑ

اس کا ماتھا چومتی تھیں اُم لیلیٰ بار بار
اس کا چہرہ دیکھ کر کہتی تھیں اے پروردگار
یہ بہار زندگی ہے یہ میرے گھر کی بہار
یہ میری پہلی تمنا یہ میرے دل کا قرار
کالی ڈوری باندھتیں ننھی کلائی میں کبھی
ننھے سینے پر کبھی کرتی تھیں دم ناد علیؑ
کہتی تھیں مرجھائے نہ مولا میرے دل کی کلی
یہ دل شبیرؑ ہے یہ ہے ہماری زندگی

گھٹنوں چلنے لگا جس وقت ان کا شیر خوار
صاف کرتیں اپنے آنچل سے وہ اس کی راہ گزار
اے خدانخواستہ چبھ جائے نہ بچے کے خار
چلتے چلتے جب وہ تھکتا پشت پر کرتیں سوار

سب فنون حرب سکھلائے تھے عباسؑ جری
صحن میں کرسی بچھا کر ماں بھی اکثر دیکھتی
مشق کے دوران اک دن یونہی نیزے کی انی

چھو گئی سینے سے لیلیٰ پر غشی طاری ہوئی

اک وہ دن تھا کہ جب برچھی ذرا سی چھو گئی
اُم لیلیٰ کانپ اُٹھیں اور غشی طاری ہوئی
ایک یہ دن ہے میدان کربلا دیکھے کوئی
ہے جگر کے پار نیزہ اور ماں ہے دیکھتی

اُم لیلیٰ دل سنبھالو عرش سے آئی صدا
برچھیوں کی سمت جاتا ہے تمہارا مہ لقا
یوں کرو رخصت کہ جیسے ہو سماں بارات کا
خاک میں مل جائے گی لیلیٰ شبیہ مصطفیٰ

کیا خبر تھی اُم لیلیٰ کو یہ دن بھی آئے گا
بیاہ کا ارمان دل کا دل میں ہی رہ جائے گا
لاش قاسم کی طرح ٹکڑوں میں دل بٹ جائے گا
نوجوان کی لاش پہ سہرا سجایا جائے گا

کس طرح ریحان ہو اس گفتگو کا اب بیاں
عورتیں جب شام کی کہتی تھیں لے کر ہچکیاں
جس جواں کا نوک نیزہ پر ہوا ہے سر عیاں
اس جواں سے پہلے یارب مرگئی ہو اس کی ماں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتی ہے سکینہؑ خوش ہوکر، دولہا جو بنے بھیا اکبرؑ
میں نیگ میں مانگوں گی گوہر، سر رکھ کے ان کے سینے پر
حق میرا مجھے دلوادو، مجھے بندے نئے پہناؤ
آؤ اکبرؑ ! سہرا باندھو

ناگاہ یہ دی ہاتف نے صدا، لے ظلم ہوا اُم لیلیٰ
سینے میں لگا اس کے نیزہ، ارمان تھا جس کی شادی کا
اکبرؑ کو کفن پہناؤ، زخموں سے خاک چھڑاؤ
آؤ اکبرؑ ! سہرا باندھو

برچھی ہے کلیجے میں ٹوٹی، ہاتھوں میں لگی خون کی مہندی
سو ٹکڑے ہوئی سہرے کی لڑی، سوزؑ یہ قیامت کی ہے گھڑی
زینبؑ کو ہوش میں لاؤ، لو فرش عزا کا بچھاؤ
آؤ اکبرؑ ! سہرا باندھو

دو قاصد صغرا کو یہ خبر، صغرا کو بتائے وہ جاکر
اکبرؑ تو گئے سوئے کوثر، کیا تکتی ہے صغرا راہ گزر
مت ان سے آس لگاؤ، اب فاتحہ ان کی دلاؤ
آؤ اکبرؑ ! سہرا باندھو

ریحانؔ تجھے اکبرؑ کی قسم، مت روک ابھی تو اپنا قلم
وہ بات تجھے کرنا ہے رقم، غم اہل عزا کا جس سے ہو کم
اکبرؑ کا سہرا سناؤ، خود تڑپو اور تڑپاؤ۔
آؤ اکبرؑ ! سہرا باندھو

آؤ اکبرؑ سہرا باندھو

(ندیم سرور)

سند لا کے بچھاؤ، کوئی آنچل سر پر چھاؤ
جل سرمہ لاؤ، کوئی مہندی رنگ رچاؤ

سدا آباد رہے، دل ماں بہنوں کا شاد رہے
جگ یہ اولاد رہے، میر سخن کی پوری مراد رہے
ناد علی دہراؤ، پوشاک شاہانی لاؤ
آؤ اکبرؑ ! سہرا باندھو

پادر اماں زہراؑ کی کوئی پگڑی لاؤ نانا کی
ں آؤ اکبرؑ کی اکبرؑ کے لگاؤ اب مہندی
کی سیج سجاؤ، یہ بام و در مہکاؤ
آؤ اکبرؑ ! سہرا باندھو

کو آب کوثر سے دھلوا کے بوذر و قنبر سے
گانا تب سر سے، جب ابر نجف سے آبر سے
کا پرچم لاؤ، سائے میں اس کو بٹھاؤ
آؤ اکبرؑ ! سہرا باندھو

غرا کو پیغام یہ دو، اکبرؑ کی بہن تم شاد رہو
ں سکت ہو تو آؤ، اور نیگ تم اپنا لے جاؤ
ے گلے لگ جاؤ، گھونگھٹ دلہن کا اٹھاؤ
آؤ اکبرؑ ! سہرا باندھو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سحرِ غم

(حسن صادق)

کہتی ہے سحر، غم کی، اکبرؑ تو کہاں ہے
سجدے بھی ہیں افسردہ، بیتاب اذاں ہے

شادی کا تیری وقت ہے، یا وقت شہادت
سہرا ہے دعاؤں کا، اور ماں کی زباں ہے

کس طرح تیرا سینہ، سہرے کی لڑی چومے
افسوس تیرے سینے میں، پیوست سناں ہے

اسلام کے دامن میں اور اس کے سوا کیا ہے
اک سجدہ ہے، اک ضربت اور ایک اذاں ہے

ہے پیاس کے عالم میں اکبرؑ کو اجل آئی
اور سامنے آنکھوں کے دریا بھی رواں ہے

جاتے ہیں علی اکبرؑ مرنے کے لیے رن میں
زینب کے لیے کتنا پُر درد سماں ہے

ریحانؔ یہ کہتی تھی مادر علی اکبرؑ کی
کیا ڈر ہے لعینوں کا میرا لال جواں ہے

نورِ نظر

آغوش میں لیلیٰ کی جو یہ نورِ نظر ہے
تصویرِ نبوت ہے امامت کا جگر ہے

کیا چاند سا چہرا ہے ستارا سی آنکھیں
قرآن سا سینہ ہے رِحل جیسی ہیں باہیں
شبیرؑ کے سجدوں کی ریاضت کا ثمر ہے

واللّیل کی تعبیر سے سنورے ہوئے گیسو
والشّمس کے سانچے میں بنائے گئے ابرو
والنّجم کی مانند یہ ایک تازہ سحر ہے

پلکیں ہیں کہ جنّت کے دریچوں پہ ہے چلمن
ماتھا ہے کہ حورانِ جناں کے لیے درپن
یہ آئینہ ایسا ہے کہ خوش آئینہ گر ہے

پیروں کو جو دیکھیں تو وہ کوثر سے دھلے ہیں
لب ہائے مبارک ہیں کہ دو پھول کھلے ہیں
اکبرؑ کا یہ پیکر ہے کہ ایماں کا شجر ہے

قرآن سمیٹے ہوئے معصوم زباں ہے
بچپن میں ہی حیدرؑ کی جلالت جو عیاں ہے
تھرایا ہوا عرش پہ جبریل کا پر ہے

بچپن کا بیاں ہوچکا اب ذکر جوانی
وہ حُسن کہ یوسفؑ کا جگر ہوتا ہے پانی
ماں کہتی ہے اس کو تو نظر لگنے کا ڈر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چلتے ہیں تو جھکتا ہے فلک قدموں میں ان کے
رکتے ہیں تو رک جاتے ہیں بہتے ہوئے جھرنے
یہ نیرّ تاباں ہے یہی رشک قمر ہے

آئی شب عاشور قیامت کا سماں ہے
بے تاب ہے اکبرؑ کی پھوپھی غم زدہ ماں ہے
پھیلی ہوئی جنگل میں شہادت کی خبر ہے

ماں کہتی ہے اے لال تیرے بال سنواروں
اٹھارہ برس پالنے والی کو بلالوں
تو باندھے ہوئے کس لیے مرنے پہ کمر ہے

جس لعل کی شادی کے رہیں آنکھوں میں سپنے
مرنے کے لیے بھیج دے فرزند کو اپنے
دنیا میں بھلا کونسی ماں کا یہ جگر ہے

سورج ہے سوا نیزے پہ تیرے ہیں چمکتے
دم کردوں ذرا ناد علیؑ سینے پہ تیرے
یہ موت کی وادی ہے جہاں تیرا سفر ہے

ماں اور پھوپھی ہاتھوں کو ملتی رہیں بن میں
آئے نہیں پھر لوٹ کے ایسے گئے رن میں
برچھی لگی سینے میں تو برچھی میں جگر ہے

ریحانؔ جگر پھٹتا ہے لیلیٰ کی فغاں سے
جب کہتی ہے اکبرؑ سا پسر لاؤں کہاں سے
اکبرؑ کے بنا اجڑا ہوا لیلیٰ کا گھر ہے

انوکھی داستان

(ندیم سرور)

داستان ہے انوکھی یہ تاریخ کی
اک بہن اک بھتیجی اور اک بھائی
داستاں غم کی یہ جب بھی ہم نے سنی
دل سے آواز بس یہ ہی ابھری
ہائے عباسؑ زینبؑ، سکینہؑ
تم کو روتے ہیں اہل مدینہ

○

نہر پہ وہ جری جس کے بازو کٹے
ہاتھ رسی میں باندھے گئے ایک کے
حال کیسے سکینہؑ کا لکھوں
جس سے چھوٹا ہے بابا کا سینہ

○

ایک بچی جو بابا کی تھی لاڈلی
تین دن دشت غربت میں پیاسی رہی
بالیاں اس کی چھینی لعیں نے
دل میں ظالم کے تھا کتنا کینہ

○

اک بہن جس کے بیٹے فدا ہوگئے
دل کے ٹکڑے تھے لیکن جدا ہوگئے
جاں ماموں پہ دی سب سے پہلے
سرخرو یوں ہوئی ایک بہنا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○

وہ جو سقائے اہلِ حرم تھا سنو
جس کے کاندھوں پہ دیں کا علم تھا سنو
جس کو پیاسی سکینہؑ کا غم تھا
جس نے اعدا سے دریا کو چھینا

○

ثانیِ زہراؑ جس کا لقب تھا وہی
بھائی جس کا تھا عباسؑ جیسا وہی
باپ جس کا شہِ لافتیٰ تھا
آئی بازار میں سر برہنہ

○

جس کے کانوں سے چھینی گئیں بالیاں
جس نے کھائے طمانچے سہیں گھڑکیاں
اس کے غم کا بیاں کس طرح ہو
غم سے پھٹ جائے گا میرا سینہ

○

جس کے مرنے سے شہؑ کی کمر جھک گئی
جب سنا اس جری کو قضا آ گئی
آس پانی کی بچوں نے چھوڑی
غش ہوئی ہائے بالی سکینہؑ

○

روک اپنا قلم اے ریحانِ اعظمی
دل تڑپنے لگا آنکھ رونے لگی
تیرے نوحے سے اہلِ عزا کا
ہوگیا غم سے لبریز سینہ

آ دیکھ میرے غازیؑ، اونچا ہے علم تیرا

(ندیم سرور)

دل سینے میں جب تک ہے، بھولے گا نہ غم تیرا
آ دیکھ میرے غازیؑ، اونچا ہے علم تیرا

زینبؑ کی دعا بن کر، اک وقت وہ آئے گا
ہر گھر پہ سجا ہوگا، عباسؑ علم تیرا
دل سینے میں جب تک ہے ......

آجاتی ہیں زہراؑ بھی، زینبؑ بھی زیارت کو
جب آٹھ محرم کو، اُٹھتا ہے علم تیرا
دل سینے میں جب تک ہے ......

تابوت جب اُٹھتا ہے، شبیرؑ کا اے غازیؑ
تابوت کے آگے، بھی چلتا ہے علم تیرا
دل سینے میں جب تک ہے ......

وہ کون سے صدمے تھے، شہؑ ٹوٹ گئے جس سے
اک درد تھا زینبؑ کا، اور دوسرا غم تیرا
دل سینے میں جب تک ہے ......

پرچم کا پھریرا تھا، یا آس تھی زینبؑ کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زینبؑ کے کلیجے سے، غم کیسے ہو کم تیرا
دل سینے میں جب تک ہے ......
بازار میں زنداں میں، دربار میں ہر لحہ
زینبؑ کی تو سانسوں پہ تھا، نام رقم تیرا
دل سینے میں جب تک ہے ......

جب بہہ گیا سب پانی، تب سانس تیری ٹوٹی
تھا سینے کے اندر، یا مشکیزے میں دم تیرا
دل سینے میں جب تک ہے ......

آواز تیری سرورؔ، شبیرؑ سے وابستہ
عباسؑ سے وابستہ، ریحانؔ قلم تیرا

......☆......☆......

پرچم عباسؑ

(ندیم سرور)

ہاں یہی پرچم حسینی فوج کا بن کر نشاں
جس گھڑی پہنچا تھا فوج اشقیا کے درمیاں
ہر طرف سے آرہی تھی بس صدائے الاماں
نعرہ عباسؑ تھا اور تھی فرشتوں کی زباں

○

اس علم کے ساتھ ہے چھوٹا سا مشکیزہ بندھا
بازوئے عباسؑ پر جیسے ہو تعویز وفا

نہ علم اس سے جدا ہے نہ علم سے یہ جدا
اس علم پہ سایہ افگن ہے دعائے سیدہ

○

تھا یہی پرچم علیؑ کے ہاتھ میں ہر جنگ میں
کربلا پہنچا دعائے سیدہؑ کے رنگ میں
ہاں اسی پرچم کو گاڑا تھا علیؑ نے سنگ میں
دوڑتا ہے خون اس کو دیکھ کر انگ انگ میں

○

ہاں اسی پرچم سے آیا کربلا میں انقلاب
لے کے اس کو جب گیا دریا پہ ابن بوترابؑ
چوم لی موجوں نے بڑھ کر اسپ غازی کی رکاب
اس کے پنجے کی چمک سے روشنی لے آفتاب

○

جب تلک اونچا رہا کربل میں غازیؑ کا علم
آسکے نہ خیمہ سرور میں اعدا کے قدم
یہ علم ٹھنڈا ہوا رونے لگے شاہ امم
رو کے کہتے تھے یہی تھا میرے لشکر کا بھرم

○

یہ علم ڈھارس تھا زینبؑ اور سکینہؑ کے لیے
دھوپ میں اک چھاؤں تھا یہ شاہ والا کے لیے
اس کا گرنا موت سے بڑھ کر تھا آقا کے لیے
موت کا پیغام یہ پرچم تھا اعدا کے لیے

○

آج ہر گھر پر علم ہے میرے غازیؑ کا سجا
حضرت زینبؑ کی پوری ہوگئی آخر دعا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرحبا عباسؑ غازی، مرحبا صد مرحبا
آسماں تو جھک گیا تیرا علم اونچا رہا

○

اس علم کی شان تو اس روز دیکھے گا جہاں
آئے گا جس روز اس پرچم کا وارث بارھواں
کفر کی بستی پہ ٹوٹیں گی ہزاروں بجلیاں
مومنوں کے سر پہ ہوگا اس علم کا سائباں

○

یہ علم اب تک حسینی فوج کی ہے یادگار
حشر تک قائم رہے گا اعتبار و اختیار
دیکھیں گے ریحانؔ اس پرچم کی سب اس دن بہار
اس کو لے کر آئیں گے جب مہدیؑ عالی وقار

○

اک روز یہ منظر بدلے گا
جس دن یہ مسلمان سنبھلے گا
یہ مٹی سونا اگلے گی، یہ چرغ گہر برسائے گا
ہر ایک نظام ظلم وستم، خود ظالم کو رلوائے گا
غازی کا علم لہراتا ہوا، جب مہدیؑ آخر آئے گا
میراث شہادت ہے جسکی، وہ مولا اسے مل جائیگا
اس روز سے ساری دنیا میں غازی کا علم لہرائے گا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب آنے والا آئیگا
پرچم عباس کا

غازی کا نوحہ (حسن صادق)

صورت شیر خدا جاہ و چشم کس کا ہے
اب دریا ذرا دیکھو یہ علم کس کا ہے

علقمہ مٹ نہیں سکتا تیرے سینے سے کبھی
تجھ کو معلوم نہیں نقش قدم کس کا ہے

لکھ رہا ہے جو قلم ہو کے وفاؤں کی کتاب
کربلا دیکھ تو یہ ہاتھ قلم کس کا ہے

جب کھلے باب حوائج کے معنی مجھ پر
تب میں سمجھا ہوں کہ مجھ پر یہ کرم کس کا ہے

کوئی بھی جھوٹی قسم کھا نہیں سکتا جس کی
میرے غازی کے علاوہ یہ بھرم کس کا ہے

نہر پہ لاشہ عباسؑ تڑپتا کیوں ہے
نام ہونٹوں پہ سکینہؑ لب دم کس کا ہے

وہ فرشتے ہوں کہ انسان سب ہی شامل ہیں
ایسا دنیا میں بتاؤ ذرا غم کس کا ہے

نوحہ غازیؑ کا ہے آواز حسنؔ صادق کی
اور ریحانؔ کے ہاتھوں میں قلم کس کا ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا
چین نہ پائے گی تو اشک بہائے گی تو
ہے تیرے معصوم کا تیر کی زد پر گلا
بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

لوریاں دے لے اسے گود میں لے لے اسے
اصغرؑ بے شبیرؑ کا وقت اجل آ گیا
بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

جاتا ہے میدان میں موت کے طوفان میں
خیر سے لوٹ آئے یہ مانگ یہی اک دعا
بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

دھوپ ہے سر پر کڑی در پہ اجل ہے کھڑی
ڈال دے معصوم پر بانوئے بے کس ردا
بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

اب نہ وہ گھر آئے گا سوئے جناں جائے گا
سوئے گا مقتل میں وہ تکتی ہے جھولے کو کیا
بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

گرم ہوا گرم خاک بن ہے بہت خوفناک
جوڑ کے چلّے میں تیر بیٹھا ہے واں حُر ملا

بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

تیر جو کھائے گا وہ خون میں نہائے گا وہ
پیاسا ہی مر جائے گا لال تیرا بے خطا
بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

وقت وہ آ ہی گیا تیر ستم کا چلا
ہاتھوں پہ شبیرؑ کے چھد گیا اس کا گلا
بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

سو گیا بے شبیرؑ جب شاہ نے غم کے سبب
اصغر معصوم کا چہرے پہ خون تھا ملا
بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

غم کی چلیں آندھیاں روئے زمین آسماں
اصغرؑ بے شیر کو روئے گی کربلا
بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

ننھی لحد کھود کر بولے شہ بحر و بر
تیرے حوالے خدا آخری ہدیہ میرا
بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

بیٹے ریحانؑ سر پھٹتا ہے غم سے جگر
لشکر شبیرؑ کا ہوگیا اب خاتمہ
بانو تیرا مہ لقا چھوڑ کے جھولا چلا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اصغرؑ کی ماں

رو کے کہتی تھی علی اصغرؑ کی ماں
ڈھونڈنے جاؤں تجھے اصغرؑ کہاں

میری گودی اپنا جھولا چھوڑ کر
دشت خونی میں پدر کے ہاتھ پر
یوں گئے ملتا نہیں کوئی نشاں

دم اُکھڑتا ہے میرا اب آ بھی جا
ٹوٹتا ہے سانس کا اب سلسلہ
حال دل اپنا کروں کس سے بیاں

یہ درندے یہ ستم گر یہ لعیں
جن کے سینوں میں ہے پتھر دل نہیں
یہ تجھے پانی نہ دیں گے میری جاں

تیرے خوں کی بو فضا میں ہے بسی
پڑھ رہی ہوں دم بہ دم نادِ علی
سن رہی ہوں موت کی کچھ ہچکیاں

اے میرے تشنہ دہن نورِ نظر
ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا ماں کا جگر
راہ تکتے تھک گئی ہیں پتلیاں

چاند سی صورت کہاں پر کھو گئی
لوٹ آ گھر رات اب تو ہوگئی
آ گئی غم سے لبوں پر میرے جاں

دیر کیوں اتنی لگی لختِ جگر
زندگی کردی میری کیوں مختصر
قبر سا لگنے لگا مجھ کو مکاں

جانتی ہوں پیاس سے بے حال تھے
مضطرب دو دن سے میرے لال تھے
خشک تھی تشنہ دہانی سے زباں

پی لیا ہو آپ نے پانی اگر
آ کے چپکے سے ہماری آنکھ پر
رکھ دو اپنی ننھی ننھی انگلیاں

کون بانو سے کہے ریحانؔ اب
ہوگیا کرب و بلا میں یہ غضب
مہ لقا تیرا گیا سوئے جناں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لوریاں کس کو دوں میرے اصغرؑ لوری

رو کے مادر، یہ رَبن میں پکاری
لوریاں کس کو دوں، میرے اصغرؑ
تیرے جھولے پہ، ماں جائے واری
لوریاں کس کو دوں، میرے اصغرؑ

مل گیا ہو، تمہیں بن میں پانی
مانی بی بی کی، میں نے کہانی
شکل دیکھوں، میں پھر سے تمہاری
لوریاں کس کو دوں، میرے اصغرؑ

دھوپ میداں میں، بیٹا کڑی ہے
گود پھیلائے، مادر کھڑی ہے
آؤ گودی میں، آؤ میری
لوریاں کس کو دوں، میرے اصغرؑ

دل بھی ویراں ہے، جھولے کی صورت
ایک اک پل ہے، مجھ پہ قیامت
ختم ہوتی نہیں، بے قراری
لوریاں کس کو دوں، میرے اصغرؑ

شام آئی، تو شام غریباں
ساتھ لائی، بچھڑنے کا ساماں
قید ہونے کو ہے، دُکھ کی ماری
لوریاں کس کو دوں، میرے اصغرؑ

آؤ اے لال، اب گھر میں آؤ
ماں کو اپنی، نہ اتنا رلاؤ
سوئے زنداں، چلی ہے سواری
لوریاں کس کو دوں، میرے اصغرؑ

کیسے نیند آئے گی، تم کو بن میں
ہے اندھیرا بہت، دیکھو رَن میں
تم نے اک شب، نہ باہر گزاری
لوریاں کس کو دوں، میرے اصغرؑ

تیری فُرقت میں، پھٹتا ہے سینہ
ساتھ روتی ہے، میرے سکینہؑ
خوں ہے آنکھوں سے، دونوں کے جاری
لوریاں کس کو دوں، میرے اصغرؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اصغرؑ کا جنازہ

(ندیم سرور)

اے مومنو جب خون میں ڈوبا ہوا آیا۔ اصغرؑ کا جنازہ
شبیرؑ نے ایک ماں سے اسے کیسے چھپایا۔ اصغرؑ کا جنازہ

ہاتھوں پہ جنازہ علی اصغرؑ کا اٹھا کر
رخ سوئے فلک کرکے صدا دیتے تھے سرور
اللہ یہی ہدیہ ہے آخر ہمارا
اصغرؑ کا جنازہ............

چہرے پہ میرے خون ہے میرے غنچہ دہن کا
مُرجھایا ہے یہ پھول محمدؐ کے چمن کا
اے نانا تیرے دین پہ کرتا ہوں میں صدقہ
اصغرؑ کا جنازہ............

اسلام کی سوکھی ہوئی شریانوں کی خاطر
چھ ماہ کے بچے کا لہو کردیا حاضر
اسلام کو اب حشر تلک کر گیا زندہ
اصغرؑ کا جنازہ............

سنگ دِل تھے لعین بچے پہ کچھ رحم نہ کھایا
پانی کے طلب کرنے پہ خوں اس کا بہایا

اک باپ نے بکھرے ہوئے ارماں سے اٹھایا
اصغرؑ کا جنازہ............

جب رات کو ماں اپنے تصوّر کو جگاتی
آواز اسے جھولے کی نوحہ یہ سناتی
کیا بھول گئی ہاتھوں پہ سرورؑ کے جو دیکھا
اصغرؑ کا جنازہ............

ماں کہتی تھی اے گود کے پالے علی اصغرؑ
تھی آرزو دیکھوں گی میں سہرا تیرے سر پر
کیوں وقت نے مجھ کوکھ جلی کو ہے دکھایا
اصغرؑ کا جنازہ............

یاد آ گیا زنداں میں جو بھیا کا ہُمکنا
سجادؑ سے تب کہنے لگی بالی سکینہؑ
کیا کھا کے ترس دھوپ سے لوگوں نے اٹھایا
اصغرؑ کا جنازہ............

ریحانِ شہہ دیں نے ہر اک لاش اٹھائی
اکبرؑ سا جواں ان میں تھا عباسؑ سا بھائی
بیٹے سے ید اللہ کے مگر اٹھ نہیں پایا
اصغرؑ کا جنازہ............

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معصوم بچہ

ماں اصغرؑ کی لوریاں دینے کو کسے ڈھونڈے
ایک بچہ تھا جو مارا گیا ہے تیروں سے

○

گود بھی ہوگئی خالی
ہائے پردیس میں اس کی
گھر بھی ویراں ہوا ہے
بے کسی آئی یہ کیسی
خاک میں مل گئے ارماں سبھی دُکھیا کے

○

چھپ گیا اک ستارا مرگیا ہنسلیوں والا
دیکھ کر سوکھے لبوں کو
رویا دریا کا کنارا
لعل کو اپنے بھلائے گی بھلا ماں کیسے

○

حُرملا لعین نے رحم نہ کھایا
خون اصغرؑ کا بہایا
تشنہ لب غنچہ دہن کو
پانی تیروں سے پلایا
حُرملا ظلم یہ ڈھایا ہے انوکھا تو نے

ہائے معصوم پسر

ماں یہ کہتی تھی میرے نورِ نظر ہائے معصوم پسر
ہوگئی شام نہ کیوں آئے گھر ہائے معصوم پسر

ہوگئی شام چلو گھر آؤ
آ کے گودی میں میری سوجاؤ

پانی مہنگا ہے لہو سستا ہے
ابر تیروں کا وہاں چھایا ہے
تیر آئے نہ وہاں تو ہے جدھر
ہائے معصوم پسر

گھر سے باہر نہیں نکلے تھے کبھی
گھٹنیوں چلتے تھے اے لال ابھی
جانتا تو نہیں آداب سفر
ہائے معصوم پسر

یہ بدن پھول سا یہ دھوپ کڑی
جانِ مادر ہے مصیبت میں پڑی
کیسے سایہ کروں آ کر سر پر
ہائے معصوم پسر

سنتی ہوں تیر لگا گردن پر
کیا غضب ہوگیا میرے اصغرؑ
یا خدا جھوٹ پہ مبنی ہو خبر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہائے معصوم پسر
جھولا ویران ہے گودی خالی ہے
اب تو پتھرانے لگیں آنکھیں بھی
یاد میں تیری سُلگتا ہے جگر
ہائے معصوم پسر

نیند آئے گی اندھیرے میں کہاں
ماں کی آغوش نہیں ہوگی وہاں
ایسے جنگل میں درندوں کا ہے ڈر
ہائے معصوم پسر

پھول سا جسم ہے اور گرم زمین
دور تک دشت میں سایہ بھی نہیں
دھوپ ایسی ہے کہ جل جائیں شجر
ہائے معصوم پسر

آ تیرے بال سنواروں بیٹا
کب تلک دیکھوں یہ خالی جھولا
ڈھونڈتی ہے تجھے ہر سمت نظر
ہائے معصوم پسر

جب سے ریحانؔ لکھا یہ نوحہ
ہے رواں آنکھوں سے خوں کا دریا
خوں فشاں میں ہوں قلم نوحہ گر
ہائے معصوم پسر

ماں کا نوحہ (حسن صادق)

میں جھولا جھلاؤں میں تجھے جھولا جھلاؤں
میں خواب میں اصغرؑ تجھے لوری بھی سناؤں

لوٹ آؤ سفر سے کہ بڑی دیر ہوئی اب
بیتاب ہوں کب سے تجھے سینے سے لگاؤں

کوئی مجھے بتلاتا نہیں تیری نشانی
برسات میں تیروں کی، کہاں ڈھونے جاؤں

سوچا تھا تیری سالگرہ گھر میں کروں گی
تقدیر یہ کہتی ہے تیرا سوگ مناؤں

بابا سے تیرے، تیرا جنازہ نہ اٹھے گا
کس طرح سے عباسؑ کو دریا سے بلاؤں

یہ خون بھرا کرتا یہ مٹی میں اٹے بال
سینے میں چھپاؤں کہ میں آنکھوں سے لگاؤں

اس طرح کوئی روٹھ کے ماں سے نہیں جاتا
تو خود ہی بتادے میں تجھے کیسے مناؤں

ریحانؔ کے نوحے پہ صدا بانو کی آئی
میں آنکھوں سے اشکوں کے سمندر کو بہاؤں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

(ناصر حسین زیدی)

ماں جھولا جھلاتی ہے اصغر کو خیالوں میں
اور لوریاں دیتی ہے اس لعل کو خوابوں میں

اے لعل تجھے کھوکر مجھے نیند نہیں آتی
اب غم کے سوا بیٹا کچھ بھی تو نہیں باقی
ہے رات کا اندھیرا تجھ بن تو اجالوں میں

میں پانی پلادوں گی تو لوٹ کے گھر آجا
دیکھوں گی کہاں تک میں اے لعل تیرا رستہ
اصغرؑ میں سلاؤں گی لے کر تجھے باہوں میں

جنگل ہے بیاباں ہے اور دھوپ کڑی بیٹا
ایسے میں تمہیں گھر سے جانے کی پڑی بیٹا
بیٹھوں گی نہیں میں بھی تیرے بنا چھاؤں میں

آ بدلوں تیرا کرتا منہ تیرا دھلاؤں میں
دادا کی شجاعت کی باتیں بھی سناؤں میں
زانوں پہ لٹا کر میں کنگھی کروں بالوں میں

آ تجھ کو بلاتی ہے معصوم سکینہؑ بھی
دامن کو میرے پکڑے دروازے کو ہے تکتی
ہیں اشک تیری خاطر آنکھوں کے پیالوں میں

میدان میں اے بیٹا برسات ہے تیروں کی
لشکر میں لعینوں کے انسان نہیں کوئی
سب تیر ہیں زہریلے اعدا کی کمانوں میں

مرجاؤں گی اے بیٹا جھولا جو رہا خالی
مقتل میں گیا ہے تو اللہ تیرا والی
سانسوں میں سما میری چھپ جا میری آنکھوں میں

جس نے بھی سنا رویا ماتم بھی کیا پیہم
سب اہل عزا بولے کیونکر نہ کریں ماتم
اشکوں کا سمندر ہے ریحان کے نوحوں میں

......☆......☆......

دعا فاطمہ صغراؑ

کرتی تھی دعا شام و سحر فاطمہ صغراؑ
سب خیر سے ہیں پائے خیر فاطمہ صغراؑ

جب سے گئے بابا نے مجھے خط نہیں لکھا
حیران ہوں کیوں بھول گئے وعدے کو بھیا
دکھلائے کسے زخم جگر فاطمہؑ صغرا

اصغرؑ کی خبر آئی نہ اکبرؑ کی خبر ہے
کنبے کا میرے کیسا قیامت کا سفر ہے
کرتی ہے فغاں پیٹ کے سر فاطمہ صغراؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیمار ہوں اب کوئی دوا بھی نہیں دیتا
لگتا ہے مجھے پیار نہیں کرتے تھے بابا
اس غم میں نہ کرجائے سفر فاطمہ صغرا

ویران مدینہ ہوا ویراں میرا گھر ہے
تنہائی میں بیمار کو مرجانے کا ڈر ہے
اب تکتی ہے بس راہ گزر فاطمہ صغرا

اماں نے کیا یاد نہ بابا نے خبر لی
لگتا ہے کہ ناراض ہوئیں مجھ سے پھوپھی بھی
اس حال میں اب جائے کدھر فاطمہ صغرا

شعبان بھی رمضان بھی اور عید بھی گزری
آئی نہیں گھر میں میرے آہٹ بھی خوشی کی
ٹکراتی ہے دیوار سے سر فاطمہ صغرا

عباسؑ چچا میری خبر کیوں نہیں لیتے
لکھ کر مجھے دو حرف دلاسا نہیں دیتے
کیونکر نہ رہے دیدہ تر فاطمہ صغرا

اصغرؑ کی جدائی میں جگر چاک ہے میرا
لوٹ آؤ تمہیں واسطہ اصغرؑ کا ہے بابا
اصغرؑ کی اتارے گی نظر فاطمہ صغرا

بیمار سے منہ پھیر کے جاتا نہیں کوئی

بیٹی کو کوئی اپنی رلاتا نہیں کوئی
روتی ہے مگر شام و سحر فاطمہ صغرا

ریحانؔ کوئی فاطمہ صغرا کو خبر دے
عباسؑ کی اکبرؑ کی وہ اب راہ نے دیکھے
لوٹا گیا پردیس میں گھر فاطمہ صغرا

......☆......☆......

مظلوم بچی

ہائے وہ شام کا زنداں، ایک بچی ہے پریشاں
ہائے وہ شام کا زنداں

بابا بابا کی صدا، پیاسے لبوں پر جس کے
کان سے تازہ لہو، بہتا ہے رخساروں سے
کتنی ہے بے سروساماں

سر کو ٹکراتی ہے، زنداں کی دیواروں سے
دل بھی زخمی ہے، غم و رنج کی تلواروں سے
کہتی ہے آؤ چچا جان

کہتی تھی اب تو، مدد کرنے کو آؤ بابا
دیکھے صد چاک، جگر ہے میرا
چند لمحوں کی ہے مہمان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وعدہ کرتی ہوں کہ، پانی نہیں مانگوں گی میں
واسطہ دیتی ہوں، زنداں میں اصغرؑ کا تمھیں
کردو جینا میرا آسان

قید تاریک سے اب،مجھ کو نکالو بابا
خاک پہ سوتی ہوں، سینے پہ سلالو بابا
ہوگا مجھ پر بڑا احسان

ایسا لگتا ہے، کہ زنداں میں مرجاؤں گی
آپ کی یاد میں، دنیا سے گزر جاؤں گی
دل میں رہ جائیں گے ارمان

آپ کہتے تھے کہ ،میرے بعد نہ رونا بیٹی
آج سے گود میں،اماں ہی کی سونا بیٹی
یاد ہے آپ کا فرمان

میرے جینے کا سہارا،میرے بابا پیارے
کیوں نہیں لوٹ کے،میدان سے تم گھر آئے
تم پہ ہوجاں میری قربان

مرگئی قید میں،رو رو کے وہ غم کی ماری
قید میں بانوئے بیکس پہ ہے،سکتہ طاری
تم بھی رو کے کہو ریحان

لوٹ آؤ چچا

(ندیم سرور)

بجھ گئی پیاس چچا! لوٹ کے گھر میں آؤ
پوری کردو یہ دعا! لوٹ کے گھر میں آؤ
جانتی ہوں کہ کٹے آپ کے بازو رن میں
آپ کے بعد بچا کیا ہے؟ میرے دامن میں
کچھ نہیں کرتی گلہ لوٹ کے گھر میں آؤ
بجھ گئی پیاس چچا! لوٹ کے گھر میں آؤ

ہوتے جاتے ہیں بہت شام کے گہرے
سائے
کوئی بھی گھر میں نہیں کون مجھے بہلائے
تم کو دیتی ہوں صدا لوٹ کے گھر میں آؤ
بجھ گئی پیاس چچا! لوٹ کے گھر میں آؤ

مجھ کو معلوم نہ تھا دور وطن سے آ کر
آپ سوجائیں گے دریا پہ علم لہرا کر
لو چچا دن بھی ڈھلا لوٹ کے گھر میں آؤ
بجھ گئی پیاس چچا! لوٹ کے گھر میں آؤ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اے چچا دیکھیے چھنتی ہے پھوپھی کی چادر
بھائی سجادؑ کا کھینچا ہے لعیں نے بستر
کیا نہیں تم کو پتہ لوٹ کے گھر میں آؤ
بُجھ گئی پیاس چچا! لوٹ کے گھر میں آؤ

ماں یہ کہتی ہیں کہ ہم قید بھی ہوں گے عموں
چھن گئیں بالیاں کھائے ہیں طمانچے عموں
دیکھو دامن بھی جلا لوٹ کے گھر میں آؤ
بُجھ گئی پیاس چچا! لوٹ کے گھر میں آؤ

ننھے جھولے میں کبھی گود میں مادر کی کبھی
دیکھتی ہوں کہ مہک پاؤں کہیں اصغرؑ کی
ساتھ اصغرؑ کے چچا لوٹ کے گھر میں آؤ
بُجھ گئی پیاس چچا! لوٹ کے گھر میں آؤ

رو کے زینبؑ نے کہا بالی سکینہ میری
بے چچا اور بے پدر ہونا ہے قسمت تیری
کس کو دیتی ہے صدا لوٹ کے گھر میں آؤ
بُجھ گئی پیاس چچا! لوٹ کے گھر میں آؤ

شام سے آج بھی زائر جو کوئی آتا ہے
ساتھ ریحانؔ وہ پیغام یہی لاتا ہے
میں ہوں زنداں میں چچا لوٹ کے گھر میں آؤ

میرے بابا (ندیم سرور)

سنو کہ لکھتا ہوں میں، دردناک وہ منظر
تھے اک رسن میں، گلے بارہ اور برہنہ سر
جب آئے شام کے دربار میں دریدہ جگر
پڑی سکینہؑ پہ ناگاہ اس شقی کی نظر
یزیدؔ نام تھا جس کا، سجائے تھا دربار
لئے تھا گود میں دختر کو، اپنی وہ مکار

وہ اپنی بچی کے بالوں میں، ہاتھ پھیرتا تھا
لگا کے سینے سے بچی کو، پیار سے دیکھا
لپک کے بالی سکینہؑ سے، وہ شقی بولا
تجھے بھی بابا تیرا ایسے، پیار کرتا تھا
کہا سکینہؑ نے میں شاہ دیں، کی پیاری ہوں
تباہ حال ہوں اس دَم، دُکھوں کی ماری ہوں

تو میرے بابا کا، گندی زبان سے نام نہ لے
غرور اتنا نہ کر، باندھ کر رسن میں ہمیں
میں کتنی پیاری تھی، بابا کی کیا بتاؤں تجھے؟
میں بھول سکتی نہیں، اپنے بابا کو مر کے
میں جب بھی روتی تھی، بابا مجھے مناتا تھا
بنا کے ہاتھوں کو، جھولا مجھے جھلاتا تھا

ہاں تھا میرا بابا، میرے لیے زندہ
میں سینے پہ سوتی تھی، تسکین سی ہوتی تھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماں بن کے مجھے جس نے، آغوش میں پالا
کیا پوچھتا ہے مجھ سے؟ خود پوچھ لے بابا سے
سر طشت میں رکھا ہے، وہ خود ہی بتا دے گا

گر ان کو بلاؤں میں، سر گود میں آئے گا

کیوں مجھ کو رُلاتا ہے، ایسا کہیں ہوتا ہے
بن باپ کی بچی کو، دیتے ہیں دلاسہ

تیری بھی تو بیٹی ہے، گودی میں جو بیٹھی ہے
تو دیکھ اسے ظالم، پھر دیکھ میرا چہرہ

عباسؑ اگر ہوتے، کُنبے کو میرے کیسے
تو باندھ کے رسی میں، دربار میں لاتا

یہ کُرتا پھٹا میرا، جو خون میں ہے ڈوبا
عباسؑ جو دیکھیں گے، اک حشر اٹھے گا
چلتا نہ اگر خنجر شبیرؑ کی گردن پر
ہم قید نہیں ہوتے، اکبرؑ نہ سناں کھاتا

یہ خاک اسیری کی، چہروں پہ نہیں ہوتی
بابا میرا سجدے میں، گر سر نہ کٹاتا

ریحانؔ قلم میرا، لکھ کر یہ بیاں رویا
کاغذ پہ گرے آنسو، دل درد سے تڑپا

واحسینا

دروازہ خیمہ پہ لیے ہاتھ میں کوزہ
عباسؑ کا شبیرؑ کا وہ تکتی تھی رستہ
بہلاتی تھی دل اپنا وہ دے دے کے دلاسہ
اب شام ہوئی پانی لیے آئیں گے چچا
پھر خود ہی وہ کہنے لگی گھبرا کے پھوپھی سے
دریا سے ابھی تک میرے بابا نہیں آئے

گھرے ہوئے عاشور کو جب شام کے سائے
کہتی تھی سکینہؑ کوئی یہ مجھ کو بتائے
دن ڈوب گیا۔ واحسینا
پانی نہ ملا۔ واحسینا
سوکھا ہے گلا۔ واحسینا

سن کر یہ سکینہؑ کی فغاں ثانی زہراؑ
کہنے لگی دریا پہ بہت سخت ہے پہرا
پانی ابھی لائیں گے میری جان تیرے بابا
مشکیزہ لیے دریا سے چلے، وہ تیرے لیے

پھر کہنے لگی رو کے سکینہؑ پھوپھی جاؤ
بابا نہیں آتے تو چچا جان کو بلاؤ
بھیا علی اکبرؑ ہیں کہاں کچھ تو بتاؤ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لگتا ہے مجھے، سب روٹھ گئے، رونے سے میرے
کیوں خالی پڑا ہے علی اصغرؑ کا یہ جھولا
حجرے میں نظر نہیں آتا قاسم نوشاہ
کیوں خون میں ڈوبا ہے علم میرے چچا کا
دم گھٹنے لگا، سینے میں میرا، دو مجھ کو صدا

زینبؑ کو بھی آخر نہ رہا ضبط کا یارا
کہنے لگیں سر پیٹ کے پھرثانیٔ زہرا
اعدا نے بھرے گھر کو سکینہؑ تیرے مارا
سب مارے گئے، پانی کے لیے بابا بھی تیرے

اب کوئی نہیں آئے گا اب صبر کی جا ہے
مقتل میں تیرے پیاروں کا سرتن سے جدا ہے
مردوں میں فقط سیدسجادؑ بچا ہے
خاموش رہو، بس اشک پیو، اب صبر کرو

بھڑکے گی ابھی آگ جلے گا تیرا دامن
سر نیزوں پہ اور خاک پہ تڑپیں گے سبھی تن
شبیرؑ کی غربت پہ بہت روئے گا یہ بن
یہ بانیٔ شر، لے جائیں کدھر، کس کو ہے خبر

ریحانؑ سکینہؑ نے سنی درد کی تقریر
بولی کہ پھوپھی یوں بھی بگڑ جاتی ہے تقدیر
اب کچھ نہ کہو، چلتے ہیں سینے پہ میرے تیر
کرتی تھی بکا، اے اہل جفا، کیا ظلم کیا

ہائے زِندانِ شام (ندیم سرور)

ہائے زِندان شام......ہائے زندان شام

بے کسی کیسی ہے یہ کیسی ہے غربت ! اماں !
کیا بنے گی اسی زِندان میں تربت ! اماں !
کہنا بابا سے خدا حافظ و ناصر بابا
لو کہ اب ہوتی ہوں زِندان سے رخصت ! اماں
ہائے زِندان شام

اب تو دن میں بھی اجالوں سے ملاقات نہیں
جو تڑپ کر نہ گزاری ہو کوئی رات نہیں
کیا کرو جی کے چچا میرے، میرے پاس نہیں
دو دعاختم ہو اب جلد مصیبت ! اماں
ہائے زِندان شام

جب سر شام پرندوں پہ نظر جاتی ہے
کیسی مخلوق ہے اڑتے ہوئے گھر جاتی ہے
میری تو آس میرے سینے میں مرجاتی ہے
دیکھیں اس قید سے کب ملتی ہے رخصت ! اماں
ہائے زِندان شام

تم ان ہی کپڑوں کو اے اماں بنا دینا کفن
ہو نہیں سکتے یہ تبدیل کہ زخمی ہے بدن
بابا آجائیں تو کہہ دینا انہیں میراسخن
اپنے بابا کی نہ کر پائی میں خدمت ! اماں
ہائے زِندان شام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرے بابا کا وہ سینہ، میری اماں لادو
جو تھا جینے کا قرینہ، میری اماں لادو
جو تھا آرام سکینہؑ میری اماں لادو
اس سے پہلے کہ ہو اب موت سے قربت! اماں
ہائے زِندان شام

ہوسکے تو علی اصغرؑ کا وہ جھولا لادو
اماں بھیا کا میرے مجھ کا شلوکا لادو
وہ جو تعویز تھا منت کا خدارا لادو
مجھ کو پھر مرنے میں ہووے گی نہ دقت اماں
ہائے زِندان شام

خیر جاؤ کہ خدا حافظ و ناصر ! اماں
ساتھ دیتی نہیں اب بالی سکینہؑ کی زباں
کہہ دو ظالم سے کہ اب ختم ہوئی آہ و فغاں
آہ کرنے کی بھی باقی نہیں طاقت ! اماں
ہائے زِندان شام

لب سرورؔ پہ جو ریحانؔ کا نوحہ آیا
شام کے زنداں سے آنے لگی آواز بکا
جیسے بچی کا کوئی زخم ہوا پھر تازہ
بولی کیوں اہل عزا کرتے ہیں رقت ! اماں
ہائے زِندان شام

خالی جھولا

روئی معصوم سکینہ دیکھ کر بھائی کا جھولا
وہ جو اب ہوگیا خالی کھوگیا جھولنے والا
جا کے مقتل میں نہ پھر لوٹ کے اصغر آئے

خون چہرے پہ ملا تھا کہتے تھے سید والا
اے میرے نازوں کے پالے غم دیا تو نے یہ کیسا
ٹکڑے ٹکڑے ہے جگر میرا تیرے جانے سے

بانو رو رو کے پکاری کیسی قسمت تھی ہماری
آ کے پردیس میں بیٹا بن گئی قبر تمہاری
ہے زمین جلتی ہوئی تیرے بدن کے نیچے

چین پائے گی نہ مادر تیرے بن اے علی اصغرؑ
خون رلائے گا ہمیشہ تیرا تکیہ تیرا بستر
غم یہ اٹھے گا تیرا کیسے بتا اب مجھ سے

ہے ابھی تک تیری خوشبو کھوگیا لال میرے تو
سوگئے دشت میں جاکے کھاکے اک تیرسہ پہلو
تیری گردن کا لہو بہنے لگا دل سے میرے

لکھ کے ریحانؔ یہ نوحہ میں نے تادیر یہ سوچا
کیسے زندہ رہی بانو مرگیا لال جب اس کا
سن کے جس کو پھٹتے ہیں کلیجے سب کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مظلومیت

رونے نہیں دیتے یہ مسلماں میرے بابا
ہوں نانا کی امت سے پریشاں میرے بابا

غیرت سے علم غازی کا جھک جائے گا دیکھو
مقتل سے جو گزری سر عریاں میرے بابا

بھیا کے بنا جاؤں گی زنداں سے جو گھر کو
گھر ہوگا میرے واسطے زنداں میرے بابا

پاس اپنے بلالو مجھے مرقد میں چھپالو
دکھیاری پہ ہوگا بڑا احساں میرے بابا

موت آتی نہیں نیند بھی آنکھوں میں نہیں ہے
گو کہ نہیں کچھ جینے کا ساماں میرے بابا

بچوں پہ بھی کچھ رحم نہیں کھاتے ظالم
کفار میں کوئی نہیں انساں میرے بابا

دیکھو ذرا مقتل کی طرف شہر نجف سے
معصوم کی گردن میں ہے پیکاں میرے بابا

نہ عونؑ و محمدؑ ہیں نہ قاسمؑ ہیں نہ اکبرؑ
گھر آپ کا سب ہوگیا ویراں میرے بابا

شہزادی نے ! ریحانؔ کہا خواب میں مجھ سے
نوحوں سے تیرے ہوتے ہیں گریاں میرے بابا

بیمار بہن (حسن صادق)

بیمار کی آنکھیں ہیں اکبرؑ تیری راہوں پر
دیواریں بھی روتی ہیں صغراؑ کی کراہوں پر

صغراؑ نے کہا مجھ کو اک بار جو مل جائیں
سر اپنا میں رکھ دوں گی بھیا تیرے پاؤں پر

کیوں بھول گئے بھیا صغرا کی خطا کیا ہے
آواز نہیں دیتے کیوں میری صداؤں پر

وہ خود ہی سمجھ لے گی ہے مارا گیا بھائی
دیکھے گی نشان جس دم زینبؑ تیری باہوں پر

دیکھا کہ لہو میں ہے ڈوبا ہوا سب کنبہ
کیا خواب اتر آیا صغرا کی نگاہوں پر

پیاسے رہے جب اکبرؑ برسی نہ گھٹا کوئی
افسوس کرے دنیا اب ایسی گھٹاؤں پر

ہے دھوپ میں جس دن سے لاشہ علی اکبرؑ کا
ماں اشک گراتی ہے ہر پیڑ کی چھاؤں پر

ریحانؔ مجھے کیا ہو اب خوف قیامت کا
جب میرا عقیدہ ہے زہراؑ کی عطاؤں پر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شام غریباں

(ندیم سرور)

یاد عباسؑ سر شام غریباں آید
دختر حضرت شبیرؑ خراساں آید

بے کسی کیسی عیاں تھی بن میں
لاشے پامال ہوئے جب رن میں
آگ زہراؑ کے لگی گلشن میں
یاد عباسؑ تھی اور اہل حرم
اے خدادست کرم

قاسمؑ و اکبرؑ و عباسؑ کجا رفتند آہ
ہائے در دشت بلا یاد شہیداں آید
قاسمؑ و اکبرؑ و عباسؑ نہیں
کچھ بھی سینے میں بجز یاس نہیں
اب تو جینے کی بھی کچھ آس نہیں
سایہ افگن نہیں غازی کا علم
اے خدا دست کرم

یاں کسے نیست کہ آید پئے امدادِ حرم
ایں سفینہ طرفِ یورشِ طوفاں آید

کوئی امداد کو آئے کیونکر

کٹ گئے اکبرؑ و عباسؑ کے سر
غم کا طوفان یہ اور یادِ پدر
چاروں جانب سے بڑھے رنج و الم
اے خدا دست کرم

سیلیٔ شمرِ لعیں بہ رخسار سکینہؑ صد حیف
چوں بہ ظلم و ستم آں دشمن ایماں آید

ہائے وہ پھول سے رخسار تیرے
شمرِ لعیں نے جس پہ طمانچے مارے
نیل رخسار کے دیکھے نہ گئے
رویا نیزے پہ سر شاہ اُمم
اے خدا دست کرم

حیف آں عالم غربت کہ سکینہؑ گریاں
یادِ الطافِ پدر بہ غم و حرماں آید

دشت غربت میں سکینہؑ کی فغاں
بابا ڈستا ہے اندھیرا زنداں
جلد آؤ کہ نکل جائے نہ جاں
آپ کی یاد میں مرجائیں گے ہم
اے خدا دست کرم

می کُشد نالہ ز حسرت سر دربار یزیدِ لعیں
بے محابانہ خیالِ درِ زنداں آید

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سر دربار فغاں زینبؑ کی
قید کوفے میں ہوئی بنت علیؑ
لحد شاہ نجف ہلنے لگی
اشک زینبؑ کے جو برسے پیہم
اے خدا دست کرم

تحفہ اشک عزا پیش کنم من بہ خلوص
آہ ایں نوحۂ غم بر لب ریحانؔ آید

ہے بھی کیا سرورؔ و ریحانؔ کے پاس
ان کی دولت ہے یہی غم کی اساس
آپ کی نظر جناب عباسؑ
یک آواز ہے اور ایک قلم
اے خدا دست کرم

لبیک! لبیک! لبیک!۔ یا امامؑ (ندیم سرور)

لبیک، ! لبیک، ! لبیک ! یا امامؑ
آیئے ! یا بارھویں امامؑ
کیجیے ! ظہور یا امامؑ
بڑھ رہی ہیں ظلم و جبر کی مہیب آندھیاں
گر رہی ہیں مومنوں کے قلب و جاں پہ بجلیاں
اُٹھ رہی ہیں دین مصطفیٰؐ کی سمت انگلیاں
حجّت خدا ہیں آپ دیں کو دیجیے اماں
ہر قدم پہ اب تو ایک کربلا ہے یا امامؑ !
کیجیے ! ظہور یا امامؑ......

ہر برس عریضے موج کے سپرد کر چکے
زخم انتظار سے جگر ہمارے بھر چکے
کتنے لوگ جی رہے ہیں کتنے لوگ مر چکے
ضبط کے تمام راستوں سے ہم گزر چکے
لب پہ آپ کے ظہور کی دعا ہے یا امامؑ !
کیجیے ! ظہور یا امامؑ......

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چودہ سو برس سے ظلم سہہ رہے ہیں یا امامؑ
راز کربلا ہر اک سے کہہ رہے ہیں یا امامؑ
شہہ کے غم میں اشک اب بھی بہہ رہے ہیں یا امامؑ
ظلم کے مقابلے پہ ڈٹ گئے ہیں یا امامؑ
آپ کا جو دل کو ایک حوصلہ ہے یا امامؑ!
کیجیے! ظہور یا امامؑ......

جد ہیں آپ کے علیؑ، علیؑ ہیں شیر کبریا
سیرت بتول کیا ہے، آپ کا ہے مدرسہ
درس صبر آپ نے حسینؑ ہی سے ہے لیا
خاتمہ کریں گے آپ آکے ظلم و جبر کا
ساتھ آپ کے دعائے سیدہؑ ہے یا امامؑ
کیجیے! ظہور یا امامؑ......

غیب پر یقین نہیں جسے وہ منکر خدا
جس کو غیب پر یقین ہے وہ پڑھے گا لا الہ
لاالہ پڑھ کے ہوگیا رسول آشنا
جو رسول آشنا ہے وہ محبّ ہے آپ کا
یہ نبی کا اور خدا کا فیصلہ ہے یا امام
کیجیے! ظہور یا امامؑ......

ایک دو نہیں کئی جواں شہید ہوگئے
کربلائے عصر میں ستم مزید ہوگئے
ظلم کے تمام سلسلے شدید ہوگئے
پیروئے یزیدؔ آج خود یزیدؔ ہوگئے

آپ کا حسینیوں کو آسرا ہے یا امام
کیجیے! ظہور یا امامؑ......

ماؤں نے پسر، بہن نے بھائی نذر کردیے
بچے بھی شہید ہوئے سہاگ بھی اجڑ گئے
باپ نے غمِ حسینؑ میں لہو جگر کیے
جاری آج بھی ہیں مجلس عزا کے سلسلے
آیئے کہ پنجتن کا واسطہ ہے یا امام
کیجیے! ظہور یا امامؑ......

لاش جب حسینؑ نے اٹھائی تھی جوان کی
قبر جب بنائی تھی صغیرؑ بے زبان کی
آنکھ نم ہوئی تھی جب زمین و آسمان کی
یاد ہے وہی گھڑی حسینی امتحان کی
اپنا غم اسی سبب بھلا دیا یا امامؑ
کیجیے! ظہور یا امامؑ......

السلام علیک یا امام عصر و الزمانؑ
الامان! الامان! اے امام اِنس و جاں
العجل! العجل! اے شریکۃ القرآن
آپ کے ظہور کا ہے منتظر سبھی جہاں
سرور و ریحانؔ کی بھی یہ صدا ہے یا امامؑ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آرزو کربلا (ندیم سرور)

جانے والا کربلا کے، لے چل مجھے
روضہ شبیرؑ پر دوں گا دعا لے چل مجھے

جس جگہ جاگی قسمت حُر کی وہ دیکھوں گا میں
عاصیوں پر کیسے ہوتی ہے عطا، لے چلے مجھے

اس قدر نادار ہوں، زادِ سفر کچھ بھی نہیں
دوش پر اپنے بٹھا کے اے ہوا، لے چل مجھے

ہے جہاں گنج شہیداں، ہے جہاں نہرفرات
جس جگہ سیدؑ میرا پیاسا رہا، لے چل مجھے

جس جگہ عباسؑ کے بازو قلم ہو کر گرے
اس جگہ میں بھی کروں ماتم، لے چل مجھے

دل الجھ کر آ گیا برچھی میں اکبرؑ کا جہاں
دل وہاں بھی کروں اپنا فدا، لے چل مجھے

مسکرا کر تیر کھا کر سوگیا اصغرؑ جہاں
خوں جہاں چہرے پہ سرورؑ نے ملا، لے چل مجھے

جل گئے شامِ غریباں میں جہاں خیمے تمام
جس جگہ ننھا سا اک جھولا جلا، لے چل مجھے

ہائے وہ مقتل جہاں بالی سکینہؑ رات میں
ڈھونڈتی پھرتی تھی سینہ باپ کا، لے چل مجھے

سرورؔ و ریحانؔ ہر مجلس میں کرتے ہیں دعا
حق وہیں نوحوں کا اب ہوگا ادا، لے چل مجھے

عزاداری مظلوم

(ندیم سرور)

نہ دل روتا، نہ غم ہوتا، نہ ایسا کہیں ماتم ہوتا

شبیرؑ اگر تیری عزاداری نہ ہوتی
مظلوم کی دنیا میں طرفداری نہ ہوتی
اللہ اگر ذوق عزا ہم کو نہ دیتا
ہر سال محرم کی یہ تیاری نہ ہوتی
شبیرؑ اگر تیری عزاداری نہ ہوتی

کیا فائدہ آنکھوں کا رہ جاتا ذرا سوچو
ان آنکھوں میں مولاؑ کی جو غمخواری نہ ہوتی
شبیرؑ اگر تیری عزاداری نہ ہوتی

سوتا نہ اگر سر کو کٹا کر میرا مولاؑ
اسلام کی قسمت میں، یہ بیداری نہ ہوتی
شبیرؑ اگر تیری عزاداری نہ ہوتی

دو روز بھی جنت میں رہنا ہمیں مشکل تھا
زہرہؑ تیرے بچوں کی جو سرداری نہ ہوتی
شبیرؑ اگر تیری عزاداری نہ ہوتی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شبیرؑ کا مقصد جو سمجھ لیتا زمانہ
قرآن کو سمجھنے میں، یہ دشواری نہ ہوتی
شبیرؑ اگر تیری عزاداری نہ ہوتی

غازیؑ تیرے جیسا جو علمدار نہ ہوتا
دنیا میں علم ہوتے، علمداری نہ ہوتی
شبیرؑ اگر تیری عزاداری نہ ہوتی

کچھ روز اگر روضہ شبیرؑ پہ رہتے
تم کو کبھی جنّت کی، طلب گاری نہ ہوتی
شبیرؑ اگر تیری عزاداری نہ ہوتی

شرمندہ سکینہؑ سے اگر ہوتا نہ پانی
یہ رسم سبیلوں کی، کبھی جاری نہ ہوتی
شبیرؑ اگر تیری عزاداری نہ ہوتی

ناموس محمدؐ کو جو پہچانتی دنیا
زینبؑ کے کھلے سر پہ، یہ سنگ باری نہ ہوتی
شبیرؑ اگر تیری عزاداری نہ ہوتی

جنّت میں قدم رکھتے نہیں سرور و ریحان
جنّت میں جو مولاؑ کی عزاداری نہ ہوتی

عباسؑ میر لشکر۔ عباسؑ میر لشکر (ندیم سرور)

''عباس کہتے ہیں''۔ ''مجھے عباسؑ کہتے ہیں''
میں قمر بنی ہاشم ہوں سردار ہوں میں لشکر کا
شبیرؑ میرا آقا ہے میں بیٹا ہوں حیدرؑ کا
مسلک میں وفاداری ہے منصب میں علمداری ہے
عباس کہتے ہیں۔ مجھے عباسؑ کہتے ہیں

زہراؑ نے کہا ہے بیٹا ہے سارے عرب میں چرچا
شبیرؑ کے دل کی طاقت ہوں چاند بنی ہاشم کا
میں کرب و بلا کا حیدرؑ جبریلؑ بچالیں شہہ پر
عباس کہتے ہیں۔ مجھے عباسؑ کہتے ہیں

وہ جاہ و حشم رکھتا ہوں شانوں پہ علم رکھتا ہوں
لو روک سکو تو روکو دریا میں قدم رکھتا ہوں
میں حشر بپا کردوں گا سر تن سے جدا کردوں گا
عباس کہتے ہیں۔ مجھے عباسؑ کہتے ہیں

مجھ کو بھی امامت ملتی توقیر میری بڑھ جاتی
پی لیتا جو شیر زہراؑ کونین میں تھی سرداری
ہوں اپنے پدر کا ثانی پتھر سے نچوڑوں پانی
عباس کہتے ہیں۔ مجھے عباسؑ کہتے ہیں

تلوار ہیں میرے بازو ہے مجھ میں وفا کی خوشبو
میں دیکھ نہیں سکتا ہوں • زینبؑ کی نظر میں آنسو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

گر غیض میں آ کر دیکھوں پانی میں آگ لگا دوں
عباس کہتے ہیں۔ مجھے عباسؑ کہتے ہیں

پرچم یہ میرے بابا کا تا حشر رہے گا اونچا
خیبر میں ملا بابا کو اور آج ہے میں نے پایا
پرچم نہ یہ جھک پائے گا ہر دور میں لہرائے گا
عباس کہتے ہیں۔ مجھے عباسؑ کہتے ہیں

بے اِزاں وغا آیا ہوں تلوار نہیں لایا ہوں
ٹھوکر میں ہے میرے پانی سہ روز کا میں پیاسا ہوں
بہتا ہے لہو بہہ جائے بس نام وفا رہ جائے
عباس کہتے ہیں۔ مجھے عباسؑ کہتے ہیں

بچوں کو تسلی دے کر میں آیا ہوں دریا پر
بچوں کی آس نہ ٹوٹے بس ایک دعا ہے لب پر
پانی جو نہ پہنچاؤں گا خیمے میں نہیں جاؤں گا
عباس کہتے ہیں۔ مجھے عباسؑ کہتے ہیں

جو تیر بھی ہیں ترکش میں پیوست کرو نس نس میں
پر مشک پہ وار نہ کرنا پھر بات نہ ہوگی بس میں
بازو بھی کٹا سکتا ہوں میں خوں میں نہا سکتا ہوں
عباس کہتے ہیں۔ مجھے عباسؑ کہتے ہیں

عباسؑ جری کا روضہ ہے اہل وفا کا کعبہ
اک روز ریحان و سرور ہم نے بھی یہ منظر دیکھا
کہتا ہے کوئی دریا پر سب جائیں پیاس بجھا کر
عباس کہتے ہیں۔ مجھے عباسؑ کہتے ہیں

مجلس حسینؑ (ندیم سرور)

چشم خدا میں اس کا بڑا احترام ہے
یہ مجلس حسین علیہ السلام ہے

یہ مجلسیں ہیں حمد خدا نعت مصطفیٰ
ان مجلسوں میں ہوتا ہے قرآن لب کُشا
ان مجلسوں سے ملتا ہے جنت کا راستہ
ان مجلسوں کی ہوتی ہے کچھ ایسے ابتداء

ذاکر کے لب پہ پہلے خدا کا کلام ہے
چشم خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

ان مجلسوں میں ہوتی ہے انسانیت کی بات
ذکر غم حسینؑ ہے وحدانیت کی بات
یہ مجلسیں رسولؐ کی حقّانیت کی بات
رد کرتی ہیں یہ مجلسیں سفّیانیت کی بات

ان کے سبب تو حُر بھی علیہ السلام ہے
چشم خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

جس گھر میں فرش غم یہ بچھا ہے حسینؑ کا
گویا کہ اہتمام ہے گریہ کا بین کا
ہے سوگ جس جگہ بھی شہہؑ مشرقین کا
خود پُرسہ زہراؑ لیتی ہیں اس نورعینؑ کا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رونا ثواب جس پہ نہ رونا حرام ہے
چشمِ خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

ہر عہد کے یزید سے یہ انتقام ہے
مظلوم کی زبان ہے، دل ہے، مزاج ہے
اشکِ غمِ حسینؑ تو پلکوں کا تاج ہے
اسلام کی بقا تو حسینی سماج ہے

پانی بتولؑ اس کی محافظ امام ہے
چشمِ خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

ان مجلسوں کو اجرِ رسالتؐ کہا گیا
روزِ ازل سے رونے کو فطرت کہا گیا

دل کی لُغت میں اس کو محبت کہا گیا
یعنی اسے بتولؑ کی سنّت کہا گیا

ہر رونے والی آنکھ کو میرا سلام ہے
چشمِ خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

اک مجلسِ عزا جو ہوئی مُلکِ شام میں
زینبؑ نے صف بچھائی تھی یادِ امام میں
آنسو چھپے ہوئے تھے شہیدوں کے نام میں
ماتم ہوا جو یادِ شہہِ تشنہ کام میں

تب سے غمِ حسینؑ زمانے میں عام ہے
چشمِ خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

ہر آنکھ رو رہی ہے ہر اک لب پہ آہ ہے
کس نے کہا حسینؑ پہ رونا گناہ ہے
اشکوں سے ہم نے پائی یہ جنت کی راہ ہے
شاہد رسولؐ بھی ہیں خدا بھی گواہ ہے

اہلِ عزا کے واسطے کوثر کا جام ہے
چشمِ خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

ان مجلسوں میں صورت افسردہ لے کے آ
سن کر غمِ حسین یہاں اشک بھی بہا

ان مجلسوں میں ڈھالی گئی رُوحِ کربلا
اشکِ عزا کو ملتا ہے رومالِ سیدہؑ

اے رونے والے کتنا بڑا یہ انعام ہے
چشمِ خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

مجلس میں ذکرِ بالی سکینہؑ کیا کرو
پانی پیو تو یادِ شہہؑ کربلا کی ہو
مجلس میں تذکرہ علی اصغرؑ کا جب سنو
اک آہ سرد بھر کے، تڑپ کر یہی کہو

اصغرؑ بڑا شہیدوں میں تیرا مقام ہے
چشمِ خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اکبرؑ کی نوجوانی تو قاسمؑ کی کم سنی
دریا کنارے خیمے تھے خیموں میں تشنگی
بازو کٹائے سوتا تھا دریا پہ اک جری
شام غریباں حضرت سجادؑ پر غشی

بعد حسینؑ وقت کا وہ جو امام ہے
چشم خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

ہو کر اسیر کوفے کی شہزادیاں چلیں
بالوں سے منہ چھپائے نبیؐ زادیاں چلیں

لے کر یزیدِ وقت کی بربادیاں چلیں
خطبوں سے فتح کرتی وہ آبادیاں چلیں

لرزاں علیؑ کی بیٹی سے اب ملک شام ہے
چشم خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

اس مجلس حسینؑ کا سرورؔ ہے نوحہ خواں
تھکتی نہیں ہے ذکر حسینی میں یوں زباں
گھٹی میں اشک غم کو پلاتی رہی ہے ماں
والد نے دی ہے کان میں نوحوں کی وہ اذاں

ریحانؔ جس سے سارے زمانے میں نام ہے
چشم خدا میں اس کا بڑا احترام ہے

علیؑ علیؑ

(ندیم سرور)

علیؑ حق ہے، علیؑ حق ہے، علیؑ حق ہے، علیؑ علیؑ
جدھر حق ہے ادھر مولاؑ، جدھر مولا ادھر حق ہے
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں، علیؑ علیؑ کریں
علی ولی کے نام پاک سے اگر تمہیں ہے پیار
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں......علیؑ علیؑ

لکھا علیؑ پڑھا علیؑ، کہا علیؑ سنا علیؑ
پلایا ماں نے دودھ میں، بس ایک نام یا علیؑ

نگر نگر، گلی گلی، چمن چمن، کلی کلی
دونوں ہاتھ اٹھاؤ اور دل سے بولو بار بار
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں......علیؑ علیؑ

ملنگ کی صدا علیؑ، ہے سب کا آسرا علیؑ
کہا ہے جبرئیلؑ نے، فقط ہے لافتیٰ علیؑ
زمین زمین، فلک فلک، علیؑ کی ہر جگہ جھلک
قلندر و ملنگ کی زبان پہ ہے یہی پکار
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں......علیؑ علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غدیر اور مباہلہ، خدا کا گھر ہو یا کساء
نبیؐ کے ساتھ ساتھ ہیں، علیؑ بحکم کبریا
قدم قدم، لئے علم، نبیؐ کے ساتھ دَم بدَم
علیؑ چلے ہیں اسطرح، کہ ماں کے ساتھ شیر خوار
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں......علیؑ علیؑ

خدایا کیسا معجزہ ہے، علیؑ کے نام کو دیا
کہ جس نے یا علیؑ کہا، بلند مرتبہ ہوا
علی کے گُن جو گائے گا، کمالِ فن وہ پائے گا
ملے گی نُصرت علیؑ، تو فتح ہوگی ہمکنار
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں......علیؑ علیؑ

وسیلۂ نجات ہے، شعور دینیات ہے
خدا کے ساتھ ہے علیؑ، خدا علیؑ کے ساتھ ہے
خدا ! خدا ! علیؑ ! علیؑ، صدا جو حرف میں ڈھلی
علم نبیؐ نے دے دیا، خدا نے بھیجی ذوالفقار
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں......علیؑ علیؑ

نظر جو کربلا گئی، تو روح تھرتھرا گئی
گلے پہ تھی حسینؑ کے، بقائے دین میں چھری
زباں ! زباں، جگر ! جگر ! حرم تمام نوحہ کر
پکارتی تھیں بیبیاں، تمام ہو کے اشک بار
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں......علیؑ علیؑ

رِدا سروں سے چھین گئیں، بچا نہیں ستم کوئی
علیؑ کی بیٹیوں کے جب، رسن گلوں میں بند گئیں
بُکا بُکا، فُغاں فُغاں، فضا تھی سب دُھواں دُھواں
علی کی پیاری بیٹیاں پکاریں ہو کے بے قرار
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں......علیؑ علیؑ

اسیر غمزدہ حرم جگر کے خوں سے آنکھ نم
قدم قدم پہ سختیاں قدم قدم نئے ستم
لُہو! لُہو ! دلؔ و جگر ! بڑا عجیب تھا سفر
تھے آبلے جو پاؤں میں تو آبلوں میں لاکھ خار
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں......علیؑ علیؑ

الم شدید ہیں بہت، ابھی یزیدؔ ہیں بہت
کئے یزیدؔ عصر نے، جواں شہید ہیں بہت

اُٹھو ! اُٹھو، چلو ! چلو، علم علیؑ کا تھام لو
مٹا دو خاک میں چلو یزیدوں کا اقتدار
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں......علیؑ علیؑ

علیؑ کی ساری زندگی، منافقت کی موت تھی
سمجھ میں جس کی آ گیا، علی کا طرزِ زندگی

نفس نفس، قدم ! قدم، علیؑ کے عشق کی قسم
امام عصر کا اسے ریحانؔ ہوگا انتظار
آؤ سب علیؑ علیؑ کریں......علیؑ علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ شامِ غریباں ہے

(ندیم سرور)

وہ خیمے جل رہے ہیں، یہ شام غریباں ہے
یہ بن میں بکھری لاشیں، اب شام کا زنداں ہے

اک دوپہر میں اجڑا، گھر ایسے فاطمہؑ کا
تھے جس جگہ پہ خیمے، اب اس جگہ دھواں ہے

اکبرؑ نے جب اذاں دی، یہ بے کسی کہاں تھی
وہ صبح کی اذاں تھی، یہ شام کی اذاں تھی

بے سر کوئی نمازی، بے دست کوئی غازیؑ
سینے میں اک جواں کے، ٹوٹی ہوئی سناں ہے

پہرا بدل گیا ہے، زینبؑ ہے کربلا ہے
زینبؑ کے ہاتھ میں اب، عباسؑ کا نشاں ہے
کیا ڈھونڈتی ہے سینہ، آ پاس آ سکینہؑ
سینے پہ سونے والی، بابا تیرا یہاں ہے

مولا علیؑ جو آئے، زینبؑ پکاری ہائے
گھر لٹ گیا ہے بابا کنبہ لہو لہاں ہے

اب شام کا سفر ہے، ہر بی بی ننگے سر ہے

بے جرم قیدیوں کا، سجادؑ ساربان ہے

بازار شام دیکھا، دربار شام دیکھا
شام غریباں ہر دم، زینبؑ کی نوحہ خواں ہے

ریحانؔ ہوں کہ سرورؔ، ہیں سیدہؑ کے نوکر
اک نوحہ گو ہے ان کا، اک ان کا نوحہ خواں ہے

......☆......☆......

دیکھو! اے کوفیو

(ندیم سرور)

دیکھو! اے کوفیو، میں زینبؑ دلگیر ہوں
سر ننگے! مجھے کیوں ہے پھرایا؟ میں وارث تطہیر ہوں

آل احمد کا تماشا دیکھنے آئے ہو کیوں؟
اپنی غیرت کا جنازہ دیکھنے آئے ہوں کیوں؟
بے بدن نیزوں پہ لاشہ دیکھنے آئے ہو کیوں؟
میں اسی مظلومؑ کربل، کی دکھی ہمشیرؑ ہوں
دیکھو اے کوفیو، میں زینبؑ دلگیر ہوں

جس کا سجدہ قلب یزداں میں سمایا وہ حسینؑ
گر کے گھوڑے سے زمین پر جو نہ آیا وہ حسینؑ
سر پہ اپنے جس کو تیروں نے اٹھایا وہ حسینؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں اسی مظلومؑ کربل، کی دُکھی ہمشیرؑ ہوں
دیکھو اے کوفیو، میں زینبؑ دلگیر ہوں
پوچھتے ہو مجھ سے رونے کا سبب اہلِ جفا
ہیں تمہاری عورتیں پردے میں اور میں بے ردا
میرے بچے، میرا بھائی، بے خطا مارا گیا
میں اسی مظلومؑ کربل، کی دُکھی ہمشیرؑ ہوں
دیکھو اے کوفیو، میں زینبؑ دلگیر ہوں

بے کفن جلتی زمین پر آج بھی سوتا ہے جو
اشک کی کھیتی-زمین پرآج بھی بوتا ہے جو
بے ردائی پر میری نیزے پہ بھی روتا ہے جو

میں اسی مظلومؑ کربل، کی دُکھی ہمشیرؑ ہوں
دیکھو اے کوفیو، میں زینبؑ دلگیر ہوں

وہ پسِ گردن سے جس کو تیرا ضربیں مار کر
کاٹ کر سر لاش بے سر چھوڑ دی خاک پر
پھر اسی کی لاش پر لے آئے مجھ کو ننگے سر

میں اسی مظلومؑ کربل، کی دُکھی ہمشیرؑ ہوں
دیکھو اے کوفیو، میں زینبؑ دلگیر ہوں

جس کا غازیؑ، سو گیا دریا کنارے تشنہ لب
کٹ گئے، بازو جری کے اور کیا ہوگا غضب
بے ردا میں ہوگئی ہوں جس کے مرنے کے سبب
میں اسی مظلومؑ کربل، کی دُکھی ہمشیرؑ ہوں

دیکھو اے کوفیو، میں زینبؑ دلگیر ہوں

بوڑھے کاندھوں پر اٹھا کر لایا جو اکبرؑ کی لاش
دفن کردی جس نے جلتی خاک میں اصغرؑ کی لاش
بے کفن، بے گور ہے جس شاہ بحروبر کی لاش

میں اسی مظلومؑ کربل، کی دُکھی ہمشیرؑ ہوں
دیکھو اے کوفیو، میں زینبؑ دلگیر ہوں

شام کے دربار میں ریحانؑ تھی آہ و بکا
بے کفن بھائی کی بے چادر بہن نے جب کہا
اے خدائے لم یزل بے گور ہے بھائی میرا

میں اسی مظلومؑ کربل، کی دُکھی ہمشیرؑ ہوں
دیکھو اے کوفیو، میں زینبؑ دلگیر ہوں

......☆......☆......

بابا و زینبؑ

(ندیم سرور)

شامِ غریباں، زینبؑ تنہا
گھور اندھیرا، موت کا سایہ، بادل بن کے سر پہ
چھایا
آوازیں ٹاپوں کی اُبھریں
کون چلے خیموں کی جانب، تیز قدم سے چلتا آیا
پونچھ کے آنسو زینبؑ دیکھے
دیکھتی کیا ہے اس کا بابا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باپ کے سینے پر سر رکھ کر
بلک بلک کر، تڑپ تڑپ کر، ایسا روئی، روئی، روئی
نہ رو زینبؑ نہ رو
میرے جگر کے ٹکڑے نہ رو

میں کیسے نہ روؤں باباؑ
میں اُجڑ گئی باباؑ
میرا اکبرؑ، میرا اصغرؑ، میرا غازیؑ، تیرا دلبر
میں اُجڑ گئی باباؑ
مانگیں اک دن میں، گھر اُجڑا، رہے بھائی، نہ بیٹا
میں اُجڑ گئی باباؑ
میں بے کس، میں مضطر پردیسی، میں بے گھر
میں اُجڑ گئی باباؑ
مارا ہے، اعدا نے، پیاسوں کے، لشکر کو
میں اُجڑ گئی باباؑ
گیا غازیؑ، دریا پر گرے بازو کٹ کٹ کر
میں اُجڑ گئی باباؑ
سرورؑ پہ چلا خنجر، میں ہوگئی بے چار
میں اُجڑ گئی باباؑ
ایک چادر میں دیکھا، قاسم کا جب لاشہ
میں اُجڑ گئی باباؑ
زنداں میں جانا ہے، رسی ہے شانہ ہے
میں اُجڑ گئی باباؑ
ریحانؔ و سرورؔ کا پُرسا ہے یہ نوحہ
میں اُجڑ گئی باباؑ

حسینؑ اور اصحابِ حسینؑ

عاشور کی شب کہتے تھے اصحاب سے شبیرؑ
اصحاب میرے تم ہو میری روح کی تنویر
کل صبح میرے حلق پہ چلنے کو ہے شمشیر
کل خاک میرے خون سے ہوجائے گی اکسیر

دیتا ہوں اجازت تمہیں جان اپنی بچالو
میں شمع بجھا دیتا ہوں جانا ہے تو جاؤ

اصحاب حسینؑ نے سنی شہہ کی یہ تقریر
قدموں پہ گرے کہنے لگے مضطر و دلگیر
اے ابن علیؑ ابن نبیؐ حضرت شبیرؑ
دیں حکم تو خود پھیر لیں حلقوم پہ شمشیر

پروانے تو شمع پہ فدا ہو کے رہیں گے
جو قرض ہیں ہم پر وہ ادا ہو کے رہیں گے
شہہ بولے یہ اعدا ہیں میرے خون کے پیاسے
ان لوگوں نے دھوکے سے کئی خط مجھے لکھے
یہ کوفی و شامی ہیں سدا دیتے ہیں دھوکے
تم لوگ نکل جاؤ ابھی جان بچا کے

وعدہ ہے میرا تم سے میں جنت میں ملوں گا
نانا سے سفارش بھی شفاعت بھی کروں گا

اصحاب پکارے کہ نہیں خواہش جنت
جنت میں کہاں آپ کے قدموں کی سی راحت

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو آپ کے صدقے میں ملے جام شہادت
ہم سمجھیں گے حاصل ہوئی کونین کی دولت

خاتون قیامت کو اگر منہ ہے دکھانا
ہو کر فدا جناب پہ جنت میں ہے جانا

بولے بن ہلال زہیر اور عوسجہ
مولا تمہارے قدموں میں آئے اگر قضا
سمجھیں گے ہم نے اجر رسالت ادا کیا
سو بار ہم کو مار کے زندہ کرے خدا

سو بار تم پہ جان نچھاور کریں گے ہم
راہ نجات سے نہ ہٹائیں گے ہم قدم

تنہا علیؑ کے لال کو کس طرح چھوڑ دیں
دوزخ کی سمت اپنے مقدّر کو موڑ دیں
بہتر ہے اپنی سانس کی ڈوری کو توڑ دیں
اپنا لہو بدن سے کچھ ایسے نچوڑ دیں

دست اجل بتولؑ کے بیٹے سے دور ہو
ہم سرخرو ہوں مہدیؑ کا جس دن ظہور ہو

القصّہ شہہ کو چھوڑ کے کوئی گیا نہیں
گو کہ چراغ خیمہ بجھا دل بجھا نہیں
بولے حسینؑ تم سا کوئی باوفا نہیں
نانا کو میرے ایسا صحابی ملا نہیں

اس امر پر گواہ اذاں ہے نماز ہے
میرے صحابیو مجھے تم پہ ناز ہے

ایک ایک کرکے شہہ پہ فدا ہوگئے تمام
کوثر پہ پہنچے سارے شہادت کا پی کے جام
شبیرؑ کا تھا فیض ملا ان کو وہ مقام
زینبؑ نے بھی خلوص سے بھیجا انہیں سلام

انصار شاہ دین بڑا کام کر گئے
دنیا میں عام دین کا پیغام کر گئے

پھر اس کے بعد سجدہ آخر کی تھی گھڑی
ہل من مغیثاً کی صدا بن میں گونج اٹھی
ابن علیؑ کے حلق پہ شمشیر چل گئی
بھائی پہ تیغ چلتی بہن دیکھتی رہی

نوک سناں پہ قاری قرآں تھا لب کشا
نانا جو تم سے وعدہ تھا وہ پورا کردیا

ریحانؔ اعظمی پہ کرم ہے بتولؑ کا
جاری میرے قلم سے ہے نوحوں کا سلسلہ
میرے قلم کی روح میں شامل ہے کربلا
جو بھی لکھا ہوا وہی مقبول بارگاہ
زہراؑ نے مجھ کو حرف کے موتی عطا کیے
میں نے وہ سارے بزم عزا میں لٹا دیتے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بس حسینؑ بس

اصغرؑ کو قتل گاہ میں لائے حسینؑ جب
روتے ہوئے فرات نے دیکھے وہ سوکھے لب
اصغرؑ کے ہونٹ سوکھے ہوئے پیاس کے سبب
دیکھے تو خود پکار کے بولا جہاں کا رب

اے جبریلؑ کہہ دو ذرا بس حسینؑ ! بس
اب امتحان ختم ہوا بس حسینؑ ! بس

سوز الم سے عرش پہ روتے تھے انبیاء
چلے میں تیر جو جوڑ رہا تھا جو حرملا
اس امتحان صبر پہ خود موت نے کہا
بانو کے مہ لقا کو بچا، بس حسینؑ ! بس

اب امتحان ختم ہوا، بس حسینؑ ! بس
عیسیٰؑ جگر فگار تھے موسیٰؑ تھے اشکبار
یعقوبؑ دے رہے تھے صدا رو کے بار بار
کرب و بلا میں تھی یہی ایوبؑ کی پکار
منہ کو کلیجہ آنے لگا بس حسینؑ ! بس

اب امتحان ختم ہوا، بس حسینؑ ! بس
کہتے تھے نوحؑ اپنے سفینے کو چھوڑ کر
گردش میں آ نہ جائیں کہیں پھر سے بحر و بر

سر کو جھکا کے کہتے تھے یونسؑ بچشم تر
منظر ہے دردناک بڑا بس حسینؑ ! بس
اب امتحان ختم ہوا، بس حسینؑ ! بس

سلیمانؑ اپنے تخت ہوائی پہ روتے تھے
یوسفؑ یہ ظلم دیکھ کر بے ہوش ہوتے تھے
داؤدؑ کشت قلب میں اشکوں کے بوتے تھے
آدمؑ کی آ رہی تھی صدا بس حسین ! بس

اب امتحان ختم ہوا، بس حسینؑ ! بس

تڑپا جو تیر کھا کے وہ بانو کا نونہال
اصغرؑ کے خون سے چہرہ سرور ہوا جو لال
کہنے لگا رسولؐ سے تب رب ذوالجلال
کہیئے کہ ضبط حد سے بڑھا بس حسینؑ ! بس

اب امتحان ختم ہوا، بس حسینؑ ! بس

زہراؑ لحد سے آ گئیں کرتی ہوئی بکا!
مولا علیؑ نجف سے چلے غم میں مبتلا
کہتے تھے خاک اڑا کے حسینؑ وا مصیبتا
کوہ الم زمین پہ گرا بس حسینؑ ! بس

اب امتحان ختم ہوا بس حسینؑ ! بس

حوریں تڑپ رہی تھیں بہشت بریں میں سب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہتے تھے ساکنان جناں ہوگیا غضب
دن شدت الم سے ہوا جارہا تھا شب
بولی زمین کرب و بلا بس حسینؑ ! بس

اب امتحان ختم ہوا، بس حسینؑ ! بس

زینبؑ جو اپنے بچوں کے مرنے پہ چُپ رہی
جو واقف مزاج شہہ تشنہ کام تھی
اس وقت اس کے صبر کی دیوار گرگئی
بولی گرا کے سر سے رِدا بس حسینؑ ! بس

اب امتحان ختم ہوا، بس حسینؑ ! بس

اُم ربابؑ جھولے سے لپٹی یہ کہتی تھیں
یارب مجھے عزیز ہے اصغرؑ کی زندگی
کچھ بھی تیری کنیز نے مانگا نہیں کبھی
دے حکم شہہ کو میرے خدا بس حسینؑ ! بس

اب امتحان ختم ہوا، بس حسینؑ ! بس

آخر ریحانؔ اعظمی دی رب نے یہ صدا
اے امتحان صبر کی شبیرؑ انتہا
جبریلؑ بولے اب ہے یہی مرضی خدا
کرب و بلا سے عرش پہ آ، بس حسینؑ ! بس

اب امتحان ختم ہوا، بس حسینؑ ! بس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحہ

اپنے بچوں کے لیے
اکیلا دو کمائی
بنائی

سید نذر عباس
23.5.2004

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas